للیشوری اُپنشدواکیہ رہسیہ

(ارتھات)

{لل واکیہ}

EDITED & TRANSLATED IN URDU

by

PT. GOPI NATH RAINA,
Kharayar, Chandapora,
Srinagar (Kashmir)

VOLUME II

2017
1960

Price 75 nP.

للی شوری واکیہ رہسیہ

سرو آدھیکار سور کھشت ہے

ॐ

شری للی شوری واکیہ رہسیہ

ارتھات

(لل واکیہ)

لیکھک :- پنڈت گوپی ناتھ رینہ کھرہ یار متصل نیا سڑک چوندہ پورہ سری نگر

ارتھ سہرت

پرکاشک و پبلشرز - پنڈت نندہ لال رینہ و ویر بدر کول مالک ویر ٹریڈنگ ...

پستک ملنے کا پتہ :-

(۱) میسرز سنٹرل سٹیشنری مارٹ کرالہ کھوڈ حبہ کدل سرینگر

(۲) میسرز ویر ٹریڈنگ ہوس امیرا کدل سرینگر

(۳) میسرز رینہ الیکٹرک ہوس نیا چوک اننت ناگ کشمیر

(۴) چیتنی کاشی ناتھ ... چوندہ پورہ سرینگر

بار اول ۔ حصہ دوم ۔ سن ۱۹۶۰ء

تعداد ۱۰۰۰

(بندھ موکش ورنن از اشٹاوکر گیتا)

(۱) جب تک من کچھ چاہتا ہے سوچتا ہے۔ تیاگتا ہے گرہن کرتا ہے
کسی میں پرسن اور کسی میں اپرسن ہوتا ہے۔ تب تک بندھ ہے
(۲) من جب کچھ نہیں چاہتا۔ نہ سوچتا ہے نہ تیاگتا ہے نہ گرہن کرتا ہے
نہ پرسن ہے نہ اپرسن ہے تب ہی موکش ہے
(۳) جب تک من کسی وشے میں آسکت ہے تب تک بندھ ہے
جب سب وشیوں سے ورکت ہو۔ تب موکش ہے
(۴) جب "میں" نہیں تب موکش جب "میں" ہے تب بندھ ہے
ایسا سمجھ کر اُداسین بن جا۔ نہ کچھ تیاگ کر نہ گرہن کر

(نروان شٹک از جگت گورو سوامی شنکر آچاریہ)

(۱) منو بدھی اہنکار چت آدی ناہم۔ نہ چہ شوتر جہوے نہ چہ گھران نیترم۔ نہ چہ ویوم بھومیر نہ تیجو نہ وایوش چدآنند روپا شوو ہم شوو ہم
(۲) نہ چہ پران سنگیو نہ وے پنچ وایور نہ وا سپت داتور نہ وا پنچ کوشا نہ واک پانہ پادم نہ چہ اُپستھ پایو۔ چدآنند روپا۔ شوو ہم۔ شوو ہم
(۳) نمے دویش راگو نمے لوبھ موہو مدو نیوہ مے نیوہ متسریہ بھاوا نہ دھرمو نہ ارتھو نہ کامو نہ موکشش۔ چدآنند روپا شوو ہم۔ شوو ہم
(۴) نہ پنیم نہ پاپم نہ سوکھم نہ دکھم نہ منترو نہ تیرتھم نہ ویدا ناہم بھوجنم نیوہ بھوجیم نہ بھوکتا۔ چدآنند روپا۔ شوو ہم۔ شوو ہم
(۵) نہ مرتیور نہ شنکا نمے جاتی بھیدا پتا نیوہ مے نیوہ ماتا چہ جنما نہ بندھور نہ میترم گورور نیوہ شیش چدآنند روپا شوو ہم۔ شوو ہم
(۶) اہم نروکلپو نرآکارہ روپو وبھو ویاپی سروتر سروئندریا نام نہ چہ بندھنم نیوہ مکتی نہ مے لیش۔ چدآنند روپا شوو ہم۔ شوو ہم

پانچواں اَدھیائے

نِراکار برہم کے — شِو گُرتے کیشو پالنس
جگت وِلاس — برہما پایرہین دُسس
رُوپی بابا کا — یوگی یوگیہ کلپہ پَرزانس
گھوڑا — کُسُ دیو اشو ثار پیٹھ چڑہس (۱)

شِو گھوڑا ہے وشنو اس گھوڑے کا کاٹھا اور برہما پائیدان بن کر آنند میں مگن ہو رہا ہے یوگی یوگ کے بل سے اِس گھوڑے کا (پر) ارتھات سروپ جان سکتا ہے۔ کون سا دیو شاہسوار اس گھوڑے کے اوپر چڑھے گا۔

رویا کھیا۔ نراکار پر برہم کے جگت وِلاس بابا رُوپی ترگنہٗ مئے پر کرتی کا شِو گھوڑا ہے اور وشنو اس گھوڑے کے اوپر کا کاٹھا (زین) ہے۔ اور برہما اس گھوڑے کے پامیدان بن کر آنند میں مگن ہو رہا ہے۔ کوئی یوگی پرُش ہی اپنے یوگ بل سے اس گھوڑے کا (پر) ارتھات سرُوپ جان سکتا ہے وہ کون سا دیوتا۔ سرُوپ یوگی ایسا شہسوار ہے کہ جو اِس مہا بلوان ترگنُ مئے گھوڑے کے اُوپر چڑھ جائے گا۔

پرمان۔ شریر کو اُتپن کرنے والے پانچ بھوت تنما شبد۔ سپرش۔ رُوپ رس اور گند۔ اِن ۱۰ کا نام کاریہ ہے اور اُس میں ستھت۔ من۔ بدھی۔ اہنکار پانچ کرم بندریاں اور پانچ گیان بندریاں۔ اِن ۱۳ کا نام کرن ہے۔ (کل ۲۳) ان کے اُتپن کرنے میں ہیتو پر کرتی کہی جاتی ہے۔ سُکھ اور دُکھوں کے بھوگنے کے لئے پرُش (جیو آتما) کارن کہا جاتا ہے۔ کیوں کہ پرُش۔

جیُو آتما - پرکرتہ میں استھت ہو کر ترگُنہ مئیے پرکرتی کو ہی اپنا سرُوپ مانتا ہے
اس لئے وہ پرکرتہ سے اُتپن ہوئے - سُکھ - دُکھ اور موہ رُوپ پرکٹ
گنوُں کو - میں سُکھی ہوں - دُکھی ہوں - موڑھ ہوں - پنڈت ہوں - میں راجہ ہوں
اِس پرکار مانتا ہوا اُس پرکرتہ کے گنُوں کا اُپہ بھوگ کرتا ہے - بھگوان
کہتے ہیں اِن گنُوں کا سنگ ہی - ارتھات جو گنُوں میں آسکتی ہے - وہی اِس
پُرش (نِردِکار جیُو آتما) کو باندھ کو اچھے اور بُرے یونیوں میں جنم لینے کے
لئے کارن ہوتا ہے (گیتا $\frac{13}{21/2}$)

ہی ارجن - ستوگُن - رجوگُن اور تموگُن ایسے پرکرتہ سے اُتپن ہوئے
تینوں گُن - اس نردِکار اور اوناشی جیُو آتما کو شریر میں باندھ لیتے ہیں -
ہی نِشپاپ ارجن ان تینوں گنُوں میں نرملتا کے کارن پرکاش ڈالنے
والا اور نردوش - ستوگُن - سُکھ اور گیان کے ساتھ اس پرانی (جیُو آتما) کو
باندھتا ہے - رجوگُن کا سوبھاؤ راگ آتمک ہے - اِس سے ترشنا اور آسکتی
کی اُتپتی ہوتی ہے - ہی ارجن وہ پرانی کو کرم کرنے کے پرورتی سنگ سے
باندھ ڈالتا ہے - تموگُن اگیان سے اُپجتا ہے وہ پرانی کو موہ میں ڈال
کر پرماد - آلسہ اور نندرا سے باندھ ڈالتا ہے (گیتا $\frac{14}{8/5}$) اِن ہی تینوں
گنُوں کو ایشوری نے بشو - رودر رُوپی سمہار کرتا تموگُن پردھان اور وشنو
پالن کرتا ستوگُن پردھان اور برہما سرشٹ کرتا رجوگُن پردھان (ارتھات سِت
رج اور تم کو ہی) گھوڑے کے سرُوپ میں ورنن کیا ہے کہ کون دیوتا - یوگی پُرش
ایسا شوبھا ہے کہ جو اِس ترگُنہ مئیے پرکرتہ رُوپ گھوڑے کے اوپر چڑھ
جائے گا - ارتھات اپنے آپ کو پرکرتہ سے چھٹکارا کر کے پرم پد کو پراپت ہوگا -

---

انا ہت شو سرُوپ شو نیا لئے
لیس ناد نا درن نا رُوپ نا گوتر

اگلی یوگی کا ورنن
جو اِس ترگُنہ مئیے
گھوڑے کے اوپر
چڑھ جائے گا -

اسم نہہ ۔ نادبندتے دُون
شوئی دیو اشووار پلیٹھ چڑس (۲)

(وہ یوگی پُرش) جو اناہت سُروپ ہی بن کر شونیا کے بیتر ہی لئے ہوا ہے جس کے سُروپ کا نہ تو کوئی نام ۔ نہ تو کوئی ورن ۔ نہ تو کوئی گوتر ہی ہے ۔ نہ تو کوئی اسم کا بھاس ہی ہے (کہ میں کون ہوں) جو نادبند آتماک ہی سنھت ہوکر پھر رہا ہے ۔ وہی دیوتا یوگ نکھنت شہسوار اِس (ترگن مئے) گھوڑے کے اُوپر چڑھ جائے گا ۔

پرمان ۔ ہی ارجن جس وقت کہ پُرش یوگ نکھنت اُداسین بن کر جان لیتا ہے کہ پرکرتی کے گنوں کے بغیر دوسرا کوئی کرتا نہیں ہے پھر جب یہ پُرش تینوں گنوں سے پرے تپسیا کے بل سے پرماتم تتو کو پہچان لیتا ہے تب وہ جنم و مرن سے چھٹکارا پاکر پرماتما میں مِل جاتا ہے (گیتا $\frac{۱۴}{۲۰/۱۹}$) ارتھات اس ترگنہ مئے گھوڑے کے اوپر چڑھ جاتا ہے (نادبند) یہ برہم سُروپ پرتو میں ملا ہوا ناد جوتی سُروپ ہوتا ہے وہی بھگوان وشنو کا پرم پد ہے ۔ جب تک شبدوں کا اُچارن اور شروَن ہوتا ہے تب تک من میں آکاش کا سنکلپ رہتا ہے ۔ شبد رہت ہونے پر وہ من پر برہم پرماتم رُوپ میں ہی لئے ہو جاتا ہے جب تک ناد کا شبد ہے تب ہی تک من ہے ۔ ناد کے سوکشم سے انتہ سوکشم ہونے پر یہ من بھی امن (ارتھات لئے) ہو جاتا ہے پھر شبد کے سہت ناد اکھنڈ برہم میں لین ہو جاتا ہے اس شبد سے رہت ناد کو ہی پرم پد کہتے ہیں ۔ اِسی کو نادبند اناہت شبد بھی کہتے ہیں (نادبند اپنشد ادھیائے ۳ کھنڈ ۱-۲) یہ جو بھگوتی نرملا اور رہا کا لی کے نیچے وشنو کا واہن ہے ۔ شکنہ شاستر کے مت انوسار وہ بھی یہی ترگنہ مئے پرکرتی رُوپ گھوڑے کا واہن ہوگا ۔ مگر انہوں نے وشنو کا ٹھا (زین) اور برہما پائیدان بنا ہوا نہیں دکھایا ہے ۔ اس کے بغیر دیوان حافظ فارسی میں اس گھوڑے کا ایک سُندر درشٹانت

ایسلاہے:- خنگ چوگانی چرخت رام شُد در زیر زین
شہسوارا خوش بمیداں آمدی گوی بزن

ارتھ - ہی پر برہم پرمیشور (خنگ چوگانی چرخت ارتھات) تمہارے مایا کا گھوڑا میرے کو زین کے نیچے قابو آگیا (شہسوارا ارتھات) ہی میرے شہسوار جیو آتما اب تم خوشی کے ساتھ (اس سنسار رُوپی لمبے) میدان کے سفر کو طے کر کے آگئے اب تم اپنی مرضی کے گیند کو کھیلتے رہو۔

یوناایسے داد شانت منڈل لیں دیوس بھجی
یوگی کے ناسک پون اناہت رو
سرُوپ کا سہ یَں کلپن انتہ ترا ھجی
ورنن سوئیم دیو تہ ارژُن کس (۲)

جس کسی دیوتا سروپ یوگی کو داد شانت منڈل ہی پوجا کی جگہ بن گئی اور جو ناسک پون (ارتھات کنٹھ اُدہ ناسکا کے بیتر وچرنے والے پران اور اپان والو) کو سمان کر کے اناہت سرُوپ ہی سیتھت ہو کر گھومتا رہتا ہے اور جس یوگی کے بیتر صرف یہی کلپنا ٹک گئی اور سج گئی (اِک ماتر آتم ستا کا ہی بھاس ہو رہا ہے) وہ تو آپ ہی پرم دیو ہے (ایسی اوستھا پراپت ہونے پر) دھیان اور پُوجا کون کس کی کرے گا۔

پرمان - باہر کے وِشیوں سے الگ ہو کر دونوں نیتروں کے درشٹ کو بھوں کے بیچ ارتھات برکٹی کے مدستھان میں سیتھت کر کے تتھا ناسکا کے بیتر وچرنے والے پران اور اپان کو سمان کر کے جس نے یندریہ - من اور بُدھی کا سَم یَم کر لیا ہے تتھا جس کے اِچھیا اور کرودھ چھوٹ گئے ہیں وہ موکش پراین مُنی سدا وسروہ دا مکت ہی ہے (گیتا ۵ ۲۸/۲۷) جو بھکتہ ٹیکھت پُرش یوگ بل سے برکٹی کے مدستھان میں پران کو اچھی پرکار اَستھاپن کر کے اور نشچل من

سے سُوریہ کے سمان پرکاش سرُوپ پرم پُرش پرماتما کا سُمرن کرتا ہوا انت کال میں پران تیاگ دیتا ہے وہ اُسی پرم پُرش پرماتما میں ہی مِل جاتا ہے۔ (گیتا ۸/۱۰)

یوگی کو سمجھانے کا ورنن

وَاکھ منس کَول اَکَول نا اُتے
ژھیپہ مُدرے اَتہِ نا پَروَیشں
روزِل شِو شکت نا اَتے
مُتو ییئے کُونہہ تہ سوئی اُپدیش (۴)

اپنے من کو سمجھا دے کہ اس (ادھیاتم سادھنا) میں کَول اَکَول کا بھید ہی نہیں اور مُون مُدرا سے بھی۔ اس میں کوئی پرویش ہی نہیں۔ اس مارگ کے بِیتر شِو اور شکتی بھی نہیں رہتی۔ جو کچھ بھی پھر تمہارے میں شیش بچ کر رہے گا وہی اُپدیش ہے دیا گیا۔ یہی ابھیاسی اپنے من کو سمجھا دے کہ اس اَدھیاتم سادھنا میں اُوچ اور نیچ ارتھات یہ بڑا وِدوان ویدا ونیہ گیھت برہمن ہے یہ مُورکھ برہمن ہے یہ شودر۔ یہ چمار۔ یہ مسلمان۔ ایسا ہی ہاتھی۔ گھوڑا۔ کُتے وغیرہ کو آتما سے بِن بِن جان کر ایسے دویت بھاونا رکھنے والے کی جگہ ہی نہیں اور باہر سے مون دھارن کر کے اور بیتر سے وِشیوں کا سیون کرنا۔ ایسے مُون مُدرا کے لکھن رہت تپ سے بھی اس آتما کے پراپتی کرنے میں کوئی پرویش ہی نہیں وشُدھ انتہ کرنوں سے نرنتر دِھیان کرتے کرتے یہاں اس اَدھیاتم سادھنا میں شِو ارتھات جیوآتم بھاؤ اور شکتی یہ مایا کا سارا پرپنچ کچھ بھی نہیں رہتا۔ ساری واسنائیں گَل کر پھر جو کچھ بھی تمہارے میں شیش بچ کر رہے گا وہی پرم اُپدیش ہے ارتھات اُسی پد کو پراپت کرنا ہوتا ہے۔

پرمان ۔ وانی کا مُون تو بالکوں اور مورکھوں کا ہے برہم وادیوں کے کرنے کے یوگیہ نہیں ہے۔ (تیج بندو اُپنشد)

چہ تدبیر اے مسلماناں کہ من خود را نمیدانم
نہ ترسا و یہودی اَم نہ گبرَم نہ مسلمانم
دوئی را چوں بدر کردم یکے دیدم دو عالم را
یکے بینم یکے خوانم یکے خواہم یکے دانم (حضرت شمس تبریز)

سمبند
سہزس شمَ تہٕ دَم نو گژھے
پژھ نہ پرا دکھ ہمکتی دوار
سلُس لوٗن ترٛن میلت تہٕ گژھے
تۄتہٕ چھوٗی دُرلب سہزہ وِچار (۵)

اس اپنے انتر آتما کو شمَ اور دَم نہیں چاہیئے اور کیول اِچھیا ماتر سے بھی تم مکتی دوار کو نہیں پا سکتا اگر کوئی پانی کے ساتھ نمک جیسا بھی مِل کر ایک ہو جائے گا تو بھی اس آتما کا وِچار کرنا بہت ہی دُرلبھ ہے (ارتھات یہ آتما اُپاسنا سے رہت شمَ ارتھات انتہ کرنوں کے نگرہہ کرنے سے اور دَم یند ریوں کے وَش کرنے کے بل ہین تپ سے پراپت نہیں ہو سکتا۔

پرمان ۔ یہ آتما بل ہین منش کے دوارا پراپت نہیں کیا جا سکتا۔ تتھا پرمادسے اَتھوا لکھن رہت شمَ اور دَم رُوپ، تپ سے بھی پراپت نہیں کیا جا سکتا۔ کنتو جو بدھیمان سادھک اُپایوں کے دوارا پریتن کرتا ہے اُس کا یہ آتما برہم دام میں پرویشٹ ہو جاتا ہے (منڈوک اپنشد ۲-۳/۴)

سمبند
شِنس تہٕ رَدس اَتھ گُس رَٹے
کُش ہکے رَٹے واوُ
لیُس پانچ یندریے ژِٹت ژلے
سوئی رَٹے گٹے رَو (۶)

(پرشن) شنبیہ اور سورج کو کون ہاتھ سے پکڑ سکے اور کون وِشال گت والیو کو پکڑ کر رکھ سکے (اُتر) جو اپنے پانچ یندریوں کو کاٹ کر بھاگ جاوے وہی اندھیرے میں سُورج کو پکڑ سکتا ہے۔

ویا کھیا۔(شنبیہ اور سورج۔ ارتھات جو اوکھت سُروپ بھی ہے اور سُورج بھی ہے وہ کون ہے = آتما) ایسے اوکھت سُروپ شریر کے پرکاش کرنے والے سورج رُوپی انتر آتما کو کون وِیہ ہاتھ سے ارتھات آتم پرشارتھ کے بل سے پکڑ سکے اور کون دِیہ وِشیوں میں وِچرنے والے اس چت رُوپی وِشال گت والیو کو قابو کر کے پکڑ سکے (اُتر) جو کوئی وِیر اپنے پانچ یندریوں کے رَس، وِشیوں کو کاٹ کر اُن سے دُور بھاگے (ارتھات یندریوں کو استھِر کر کے اپنے وش میں کرے) وہی اُتّن شیل پرش (یندریوں کے ستھِر دھارنا سے) اندھیرے میں ہی اِس اپنے انتر آتما سورج کو پکڑ سکتا ہے۔

پرمان۔ اِس آتما کو شوئیہ سُروپ ارتھات اوکھت جو یندریوں کو گوچر نہیں ہو سکتا۔ اچنتیہ ارتھات جو من سے بھی جانا نہیں جا سکتا اور اوکاریہ ارتھات جس کو کسی بھی وکار کی اُپادی نہیں ہے کہتے ہیں (گیتا ۲۵/۲ نصف شلوک) ہی ادھیائے جیسے ایک ہی سُوریہ اِس سارے لوک کو پرکاشت کرتا ہے ویسے ہی آتما سب شریروں کو پرکاشت کرتا ہے۔ یہاں آتما میں سُورج کا درشٹانت دیا ہے۔ کیونکہ آتما سُوریہ کے سمان اَکھ اور الیغنت ہے اور سوریہ کو بھی پرکاشت کرتا ہے (گیتا ۱۳/۳۳ شنکر بھاش)

سمیتھد
شیل تہ مان چھوئی یونہ کرتھے
موچھہ ہیم رُٹ مٔلہ یُکہ وا دٔ
ہستوئی یُس ستّوا لہ گنڈے
تہ یُس تگہ سُو اَدہ رتہال (۷)

شیل اور مان سمجھو کہ لوٹے میں پانی ہے۔ جس کسی نے اس وشال گت والیو کو مٹھی میں پکڑا جو کوئی (اسی) ہاتھی کو سر کے بال سے باندھ دیوے۔ جس کسی کو ایسا کرنا آوے تو وہ پھر نہال ہو جائے گا۔

دِیا کھیا۔ شیل (بڑائی) اور مان۔ اسی کو شریہ سمجھ لینا۔ سمجھو کہ یہ لوٹے میں پانی دھرا ہے جس کسی پُرش نے اس شیل اور مان روپی کا منا ؤں کے وشال گت مہا بلوان والیو کو اپنے ہاتھ کی مٹھی میں ارتھات من اور انتہ کرنوں کے درڑھتا میں روک کر پکڑ لیا اور پھر جو کوئی اسی شیل اور مان روپی ترشنا کے بڑے پیٹ والے ہاتھی کو اپنے سر کے بال سے ارتھات نرنترا اپنے آتم بل سے باندھ دیوے جس کسی پُرش کو ایسا ہی کرنا آوے تو پھر وہ آدھیاتم روپ سُکھ سے (نہال) ہرا بھرا ہو کر پھولتا پھلتا رہے گا۔

پرمان ۔ (سر کے بال کا) ایک بال کے نوک کو دس ہزار ٹکڑے کرنے پر ایک ٹکڑا جتنا بھی سوکشم ہو سکتا ہے اسی کے سمان جیو آتما کا سروپ جاننا چاہیئے (شویتا شوترا اپنشد ۹/۵) اس واکیہ میں جو سر کے بال سے ہاتھی کو باندھنے کا درشٹانت ہے وہ یہی بال سروپ جیو آتما کے بل ارتھات ہمت کے ڈھیر اور طاقت کا اشارہ ایشوری نے دیا ہے سوچ وچار سے دیکھا جاوے تو کیا ہاتھی سر کے بال سے باندھا جا سکتا ہے۔

کالا مُنہ کر مان کا آدر کو لادے آگ
مان بڑائی چھوڑ کر رہے پھر نام لو لاگ
پیا چاہیئے پریم رس راکھا چاہیئے مان
اِک میان میں دو کھڑگ دیکھا سُنا نہ کان (کبیر)

تو یہ سلل گھٹ تے تیرہ
ہیمہ تہ گئے پت ابن دِ مرشا
ژئے تنہٗ رو بھاتہ سب سمئے
بشو مئے ژدرا ژرر جگ یشیا (۸)

پرکرتہ گنوں یں
پرش کو کورے
کی طرح باندھا
جانا

سردی نے پانی کے بستر پر ویش کرکے اپنے ترگنوں کے آکرشن سے کورا بناکر چھپالیا۔ سوچ وچار کرنے پر کوئی بھید بھاؤ ہی نہیں جس وقت کہ (آتم) چیتن کے اوپر سم درشٹ کا سوریہ اُودے ہوگا۔ اُس وقت آپ ہی آپ یہ سارا چراچر جگت بشو مئے دِکھنے میں آوے گا۔

وِ یاکھیا۔ اودیا اور اگیان رُوپی سردی نے پانی میں ارتھات زلہ مئے جیُو آتما کے انتہ کرنوں میں پرویش کرکے اپنے تین گنوں کے آکرشن سے (یخ) کورا بناکر اپنے (آتم) سروُپ سے چھپالیا۔ سوچ اور وچار سے دیکھا جاوے تو اِس پانی اور کورے میں کوئی بھید بھاؤ ہی نہیں۔ ارتھات پانی ہی شدت کی سردی سے کورا بن کر تبدیل ہوا ہے جس وقت کہ اِس پُرش (جیو آتما) کے آتم چیتن کے اُوپر سم درشٹ والا آتم پرکاش رُوپی سُورج اُودے ہوگا اُس وقت پھر آپ ہی آپ۔ یہ سارا جگت پر برہم سُروپ بشو مئے ہی بھاس ہوکر دیکھنے میں آوے گا۔

پرمان۔ آتم چیتن آبھاس رُوپ رس سے ویاپت ہوکر اگنی سے پرجلت لوہپنڈ کی بھانتہ انتہ کرن میں پرکاشت کی ہوئی ورتی ہے اُسی کا نام چیتن ہے (گیتا ۱۳/۹ شنکر بھاش) جس سے من بدّھی انتہ کرن اپتا دہ ہرے بھرے رہتے ہیں اور اِس شریر میں جو آتما کی جڑ سنگتہ کے سبب جیُو تا کا لابھ کرا دیتی ہے اُسی کو ہی ارجن چیتن کہتے ہیں (گیتا ۱۳/۹ گیان ایشوری) (زلہ مئے جیو آتما) یہ جو پرتھوی ہے مرتمان جل ہی ہے تتھا جو انتہ رِکھ اور دِ لوک۔ جو پربت اور دیوتا۔ منش اور پشو اور پکھی تتھا جو ترن وِنپستی

ہ درکیٹ - تِینگ اَیتادہ - جو کبھی پُرانی ہیں وے سب کے سب مُرتمان جل ہی ہیں (چھاوندگیہ اُپنشد $\frac{۱-۷}{۱}$) (چراچر شوء مئے جگت دِکھتا) جس کا آتما یوگ مُکھت ہوگیا اُس کی درشٹ سَم ہو جاتی ہے اور اُسے سروتر ہ ایسا دیکھ پڑنے لگتا ہے کہ میں سب پرانیوں میں ہوں اور سب پُرانی مجھ میں ہیں (گیتا $\frac{۶}{۲۹}$) زلہ مئے پُرش کا یخ کی طرح باندھا جانا کس کو کہتے ہیں - اِسی ادھیائے پہلے واکیہ میں دیا ہوا پرمان گیتا $\frac{۱۴}{۵/۸}$ پڑھیں۔

دوسرا پرمان

یولِ آسَت یخ بنے یُس زمبہ وارکہ چھمبہ یو
یخ خانس کرپیم وُلِ تاپ رَتہ کائنُ وِسئی
یارہ دادے یتہ دُدُم تاپئے دُدُم تالیُن وِسئی
ہارہ ماسِی لارِ پاسئی کُت لجمِس شالُن وِسئی
(لَچھمن جُو سشش پرمانند)

سمبند
دوسرے درشٹانت
ہیں پھراُسی
تتو کا ورنن

سُون دراو دہنہ ڈل گو دُتہت
ادہ مہ اَنیلہ دِیو نمس تاوُ
کُنتر زن گیس لولہ وِگلت
یلہ کٹھ کُشس ژُل نِشہ رو دراو (۹)

سونا بھٹی کے آگ میں سے نکل آیا اور اوپر کا مَیل جل کر اُتر گیا - پھر میں نے (کوٹھیالی میں) اگنی کا پرچنڈ دے دیا (ایسا کرنے پر) میں کورے کے ٹکڑے کی طرح پریم سے پگھل گئی (کب) جبکہ کٹھ کشوار تھات کورے کا بندھاؤ سُورج کے اُدے ہونے سے ہٹ گیا۔

ویاکھیا - (سونے کے نام سے ورنیت) جب یہ میرا جیو آتما رُوپی سونا شروع کال کے سادھنا کرنے پر یم - نیم - آسن - پرانایام - پرتیاہار - دھارنا دِھیان سے شودھنا کرتے کرتے صاف ہو کر نکل آیا - تب انتہ کرنوں کی شُدھی

ہوکر اودیا کے کلیش سنچت کرم کے سنسکار والے آورن کھین ہوکر سب پرا کرتہ
بندھاؤ کا میل اُتر کر جل گیا - پھر میں نے پران وایو کی کوٹھیائی میں رکھ کر بھلی
بھانتہ پرانوں کے نیرودھ کرنے پر پرماتم روپی اگنی کا پرچنڈ دے دیا - ایسا
کرنے پر میں کورے کے ٹکڑے کی طرح پریم رُوپی اگنی سے پگھل گئی (کب
پگھل گئی) جب کہ میرے کو پراکرتہ گنوں کے آکرشن والا اگھ ٹکشو) ارتھات
کورے کا بندھاؤ آتما رُوپی سورج کے اُودے ہونے سے ہٹ گیا -

بان گلُ تے پرکاش آوٗ زوٗنے
چندرَ گلُ تے موتوی چِت
چِت گلُ تے کنہہ تنا کوٗ نہہ ئے
گے بھوُر - بھوُہ - سوہ میلِت کت (۱۰)

اُسی تنو کو بان آدہ کے درشٹانت میں دیکر سمجھا رہی ہے

بان گل گیا تو پھر چاند کو پرکاش آیا - چندر گل گیا تو چِت شیش رہا -
چت بھی گل گیا تو کچھ بھی کہیں نہ رہا - بھوُر - بھوُہ - سوہ - آپس میں مل کر تنے ہو گئے
یہ باکھیا - یہ جو بایا رچِت سنسار رُوپی بان ارتھات سنسار کا پرپنچ
پرتک ست ہی بھاستے میں آتا ہے - جس سنسار رُوپی موہ میں پڑ کر اس منش
کو اپنا آتم سروپ چھپا ہوا ہے جس وقت کہ یوگی کو اوم کار جپ اور دھیان
دوارا کے متھن سے اس مایا مئے جگت کا بان ارتھات سنسار کے پرپنچ کا
بھاس ہونا مٹ گیا تو پھر اُس وقت یوگی کی نشچئے آتمک بدھی کا چاند
پرکاشت ہونے لگا - آگے اور سادھنا کرتے کرتے یوگی کا من رُوپی چندرما
واسناؤں سے سرونا وِشد ہی ملنے پر (سروپ میں لئے ہوکر) گل گیا - پھر
یوگی کے سنکلپ میں پرماتم رُوپی چِت پھُرنا ہی نہ رہ گئی - آگے اور

سادھنا سے یہ چت پھُرنا بھی گل گئی۔ پھر یوگی کے سنکلپ میں لیش ماتر بھی کہیں کچھ نہ رہا۔ اس بھوُمکا کے پراپتی پر بھوُر۔ بھُوہ۔ سوہ یہ تینوں لوک (ارتھات جاگرت۔ سوپن اور سوشُپتی یہ تینوں اوستھائیں) یوگی کے آتم سروپ میں مل کرنے ہوگئیں۔

پرمان۔ (بان) ہی سب کے سوامی پر برہم پرمیشور یہ جو آپ کا جوتیر مئے شری مُکھ سُوریہ منڈل رُوپی پرکاش کے پاتر سے ڈھکا ہوا ہے مجھ آپ یا سک بھکتی کو اپنا درشن کرانے کے لئے اُس آورن ارتھات اُس بان کو ہٹا لیجئے (ایشا اُپنشد منتر ۱۵) اس واکیہ میں بتاتا ہوا جو چندرمہ ہے وہی من ہے۔ یوگ مارگ میں من ہی چندرمہ ہے اور چندرمہ ہی من ہے (کیونکہ من سے چندرمہ اور چندرمہ سے من اُتپن ہوا۔ دیکھو ایتریہ اُپنشد ۱-۱/۴، ۲-۱/۴) (چاند) ہی ارجن پرماتھ رُوپی کلیان مارگ میں نشچئے آتمک بدھی اِک ارتھات ستھر ہونی چاہیئے (گیتا ۲/۴۱) جو بھوگ اور ایشوریہ میں ہی غرق رہتے ہاں اُن کے سمادھی میں لوگ ویشیک نشچئے آتمک بُدھی ستھر ارتھات ایک ٹھکانے نہیں رہتی۔ (گیتا ۲/۴۴) دیپک کی جیوتی تھوڑی سی بتی رہنے پر بھی تیل ڈالنے سے بہت پرکاش کرتی ہے۔ اُسی پرکار نشچئے آتمک بُدھی کو سمجھو۔ وِچار وان پُرش کو سب پرکار سے اس نشچئے آتمک بدھی (اسی چاند) کی چاہنا کرنی چاہیئے کیوں کہ یہ بہت ہی دُرلبھ ہے۔ (گیان ایشوری) جو پرماتم سکھ اسی نشچئے آتمک بدھی (والے چاند) کے پرسنتا سے پراپت ہوتا ہے (گیتا ۱۸/۳۷)

سمبند	دن زھزہ تہ رزل آسے
دوسرے درشٹانت	بھوتل گگنس کُن وِکاسے
میں پھر اُسی تو	چندر ئی راہ گرُدسن ماوُسے
کا ورنن	شِو پُوزُن گواہ چِت آتمسے (۱۱)

جب دن ختم ہوگا۔ تب رات آجائے گی اور پرتھوی (اپتادہ سارا جگت) آکاش کے اور وِکاس کر لیکا چندرمہ کے راہ کو اماوسی نے گراس کیا۔ اسی کو چِت آتما میں شِو کی پُوجا کہتے ہیں۔

وِیاکھیا۔ جب یوگی کو سادھنا کرتے کرتے سنسار کا دن۔ ارتھات بیٹا بیٹی۔ گھر بار۔ دھن دولت۔ ہیں۔ ہیرا۔ انیک پرکار کی موہ رُوپی کلپنائیں مِٹ گئیں۔ آپ ہی یوگی کے انبھو میں اُس کی رات ہوگئی۔ آگے اور سادھنا سے یہ سارا جگت پرتھوی اپتادہ کا بھاس ہونا اُس یوگی کے چِت آکاش میں لئے ہوکر وِکاس کرنے لگے گا۔ آگے اور سادھنا کرنے پر جس طرح کہ اندھیرے پکھ میں چندرمہ کی کلائیں گھٹتے گھٹتے اماوسی کے روز چندرمہ (سُوریہ کے ساتھ لئے ہوکر) بالکل ہی ختم ہو جاتا ہے۔ ٹھیک اُسی طرح یوگی کے سب واسنائیں لیش ماتر سب گھٹتے گھٹتے اماوسی جیسا پہنچنے پر اِسی اماوسی نے یوگی کے من رُوپی چندرمہ کے سارے واسناؤں کے راہ کو گراس کیا۔ ارتھات من سرتا وِشدھ بن کر پربرہم پرماتم رُوپ میں مِل کر لئے ہوگیا۔ اِسی کو چِت آتما میں شِو۔ پربرہم کی پُوجا کہتے ہیں۔

سمبند	تنتر گلہ تے منتر موژے
ایک اور ایسا	منتر گُل تے موتوی چِت
ہی درشٹانت	

چت گل تے کنہہ تنا کو نہئے
شونیس شونیا ملت ہو گو (۱۲)

جب منتر گل جائے گا - تو منتر شیش رہے گا - منتر بھی گل گیا - تو چت شیش رہا - چت بھی گل گیا - تو کچھ بھی کہیں نہ رہا - شونیہ میں شونیا مل کر لئے ہو گیا -

ویاکھیا - جب تانترک مارگ کے یوگی کو ابھیاس کرتے کرتے تانترک کریا کی سادھنائیں لئے ہو کر گل جائیں گی - پھر اُس یوگی کے من شکتی میں منتر جپ ہی بچ کر رہ جائے گا - آگے اور سادھنا کرنے پر من کا بھاؤ منتر جپ بھی لئے ہو کر گل جائے گا - پھر اُس یوگی کے سنکلپ میں پرمارتھ رُوپی چت پھُرنا بچ کر رہ جائے گی - آگے اور سادھنا سے یہ چت پھُرنا بھی لئے ہو کر گل جائے گی - پھر اُس یوگی کے بیتر لیش ماتر بھی کسی قسم کی واسنائیں کہیں بھی کچھ نہ رہیں گی - اِسی بھومکا کو کہتے ہیں کہ پرکرتی کے بندھن سے چھُٹا ہوا یہ جیو آتما شونیہ سروپ بن کر شونیا کار برہم کے ساتھ مل کر لئے ہو گیا

من کے ایکاگر کرنے کے لئے تانترک پُوجا کا رہسیہ

دیو وٹّا - دیور وٹّا
ہیرہ بونہ چھو ایکہ واٹ
پُوز کس کرک ہوٹ بٹّا
کرمنس تنہ یونس سنگات (۱۳)

دیو بھی - پتھر اور دیوالیہ بھی پتھر - اُوپر سے نیچے تک ایک ہی جوڑ ہے - ہی ہٹی برہمن بتاؤ - تم کس کی پوُجا کرے گا (اُتر) تم اپنے من اور پران کا ایک جوڑ کر -

ڈِپاکھیا - دیو کی مورتی بھی پتھر کی بنی ہے اور دیوالیہ بھی پتھر کا بنا ہے اوپر سے نیچے تک ایک ہی وستو ہے۔ بتاؤ ہی مٹی برہمن تم اپنے ایشٹ دیو۔ سالگرام۔ شِولنگ۔ گنیش۔ دیوی۔ سورج ایتادہ ارتھات اپنے سنموکھ رکھے ہوئے پرتیک (پرتما) میں کس کی پوجا کرے گا (اُتر) اس پرتیک سالگرام شِولنگ ایتادہ کو ہی سامنے رکھ کر تم اپنے من اور پرانوں کا (ستہ گات) ارتھات ایک جوڑ کر۔

پرمان - سویم بھگوان کہتے ہیں۔ مُورکھ لوگ میرے اِوناشی رُوپ کو نہ جان کر مجھ اوِکھت پرمیشور کو وِکھت دیہہ دھاری مُنش جانتے ہیں میں اپنے یوگ مایا سے ڈھکے رہنے کے کارن سب کو پرکٹ نہیں دکھتا۔ مُورکھ لوگ مجھ جنم رہت اوِناشی پرماتما کو نہیں جانتے (گیتا ۲۴/۲۵ ۷) جب بھگوان نے نارد کو اپنا وِشنو رُوپ درشن دکھلایا۔ تب بھگوان نے نارد کو کہا۔ تو میرے جس رُوپ کو دیکھ رہا ہے وہ بھی ستیہ نہیں ہے۔ یہ سب میری مایا ہے۔ میرے ستیہ سرُوپ دیکھنے کے لئے اس سے بہت آگے تجھ کو جانا چاہیئے۔ یہ سب اُپاسنا کے لئے ہے نراکار برہم اس سے بہت آگے ہے (مہابھارت شانتہ پرب) ماتا للی شوری نے بھی پہلے شِو کو اپنا ایشٹ دیو مان کر سادھنا کی ہے۔ دیکھو یہ اگلا واکیہ نمبر ۱۴۔ اور بھگوان کہتے ہیں کہ وِکھت دیہہ دھاری مُنش کو اوِکھت برہم کی اُپاسنا کا مارگ کشٹ سے سِدھ ہوتا ہے (گیتا ۱۲/۵)

سَرس سِیتیُ سودا کورُم
ہَرس کَرم گوڈہ سیِون
شَرس پِٹھیُ گن نزان ڈیو ٹھُم
گرشان ڈِیو ٹھُم آیم یِٹز ھ (۱۴)

ہیں تے (سرس ارتھات) جو برہم سب سے اوپر کہا جاتا ہے۔ اسی کو پراپتی کرنے کے لئے اپنا (اُپاسنا روپی) سودا کیا۔ مگر پہلے (اپنے لیشٹھ دیو شو) ہری ہر کا سیوان ارتھات آرادھنا کرتی رہی (یوگ نکھت ہونے پر) جب کہ میں نے (اس پرمہ تتو کو) اپنے برہمانڈ کے اوپر تک چھتے دیکھا اور جب (اور پرانیوں کے شریر میں سے نکل کر) جاتے ہوئے دیکھا تب مجھے پورا وشواس ہوا (برہمانڈ کے اوپر تک چھتے دیکھا اس کا پرمان ادھیائے ۲۔ واکیہ ۲۸ اور نکل جاتے ہوئے دیکھا اس کا پرمان ادھیائے ۷۔ واکیہ ۹ میں پڑھ کر پرمان سہت وچار کریں۔

اُبھیاس کنئی ویکاس پھلم
سو پرکاش زونم یہوی دہیہ
پرکاش دھیان مُوکھ ہئی ددرُم
سوکھئی لورُم کورُم نہی (۱۵)

(آتم روپ نرنتر پرم چیتے کرنے پر ارتھات بارم بار) ابھیاس کرنے پر ہی مجھے ہر دیہ روپی کمل (ارتھات آتم سروپ کا آنند) کھل کر پھولنے لگا میں نے اپنے آتم سروپ کا پرکاش اسی اپنے منشیہ دیہہ کو جان لیا اور اسی اپنے آتم سروپ کے پرکاش کو دھیان موکھ سادھنا جان کر دھیان دھارنا کرتی رہی (ایسا کرنے پر) میں نے پرمانند روپ پرم امرت کا سکھ پراپت کیا۔ اور ایسا ہی کرتی رہی۔

پرمان۔ ہی ارجن میں تجھ سے تین طرح کے سکھ بتلاتا ہوں۔ ابھیاس سے ارتھات نرنتر پرم چیتے کرنے سے منش جس میں رم جاتا ہے اور جہاں

اُس کے سارے دُکھوں کا انت ہو جاتا ہے جو آرمبھ میں زہر کے سمان جان پڑتا ہے۔ پرنتو پرنام میں امرت کے تلیہ ہو جاتا ہے جو نشچے آتمک بدھی کے پرسنتا سے پراپت ہوتا ہے۔ اس کو ادا تمک سُکھ کہتے ہیں (گیتا ۱۸/۳۶، ۳۷)

سمبند
اَبھیاسی سَہ وِکاس لئے وتھو
گگنس سگُن رِمُول سَمہ ژرٹا
شونہ گول تہ انا مئے منتوُ
یہ ہوُئ اُپدیش چھوُئ بٹا (۱۶)

ہی پدھیماں یوگ ابھیاسی جس وقت کہ تم کو ابھیاس سے اُس پرمیشور کا وِکاس ارتھات آتم سروپ کا آنند لئے ہونے لگے گا۔ اُس وقت یہ سارا سگُن سروپ درشٹمان جگت ابنادہ (تمہارے کھین سنکلپ چت کے شونہ روُپی) آکاش میں ایک ہی سَم ہو کر مل جائے گا۔ جب یہ شونہ بھی (ارتھات کھین سنکلپ چت مانزبھی) گل جائے گا پھر تمہارے بینز سَردہ اُپدر رو سے رہت پر برہم انامئے برہم تتو ہی شیش بن کر رہ جائے گا۔ ہی پدھیماں برہمن ہی پد پراپت کرنا پرم اُپدیش ہے۔

ماتا ایشوری اِس اگلے واکیہ نمبر ۱۷ میں من سے سمادھی لگانے کی کریا کا اُپدیش ورتن کرتی ہے اور یہ مارگ ادھک سُلبھ سمجھا جاتا ہے۔ اور یہ یوگ کی پرم سریشٹھ ودی ہے۔

چت اَمر پتھ تھوزے
رتہ تراوِتھ لاگہ زور

تتہ تتہ نو شینگ نئے سندر زے
دُدہ شرُ تہ کو چھہ نو موُرسے (۱۷)

اپنے چت کو (سمادھ دوارا) آتما میں ستھت کر کے لگا دے (تھکاوٹ میں سمادھ کے) چھوڑ دینے پر یہ چت (باہر وشیوں کے اور چلنے میں) زور کرے گا اُس کی کوئی بھی شنکھا نہ کر کے پھر پھر اپنے آپ کو سنبھالتے جانا کیوں کہ (اس چت رُوپی) دُودھ پینے والے بچے کو گودی میں جانے کا سُوبھاؤ جلدی نہیں مِٹتا۔

دِیاکھیا۔ (ہی ابھیاسی) دِھیر یکھت بدھی سے اپنے چت کو ایکاگر کر کے (امر) آتما میں ستھت کر کے لگا دے۔ اس طرح کا ابھیاس کرتے کرتے تھکاوٹ کے بیچ بیچ سمادھی کے چھوڑ دینے پر اُسی وقت یہ چت (من) باہر وشیوں کے اور زور کر کے چلنے لگے گا۔ اس چت کے باہر جانے میں کوئی بھی شنکھا نہ کر کے چت کو وہاں وہاں سے روک کر اپنے آپ کو پھر سنبھالتے جاؤ کیونکہ (اس چت رُوپی) دُودھ پینے والے بچے کو گودی میں جانے کا سوبھاؤ جلدی جلد نہیں مِٹتا۔

پرمان۔ سنکلپ سے اُتپن ہوئی ساری کامناؤں کو سب پرکار سے ارتھات لیش ماتر بھی شیش نہ رکھتے ہوئے نرلیپ بھاؤ سے چھوڑ کر ایوم دِویک یکھت من سے یندریوں کے سمودائے کو سب اور سے روک کر ارتھات اُن کا سنیم کر کے یوگی دِھیر یکھت بُدھی سے دِھیرے دِھیرے شانت ہوتا جاوے اور من کو آتما میں ہی ستھت کر کے ارتھات یہ سب کچھ آتما ہی ہے اس کے بغیر اور کوئی بھی وچار من میں نہ آنے دے۔ اس ریتی سے چت کو ایکاگر کرتے ہوئے چنچل اور استھر من سوبھاوک دوش کے کارن جس جس شبد آدہ وشئے کے نمت وِچلت ہو کر باہر جاوے وہاں وہاں سے من کو روک کر آتما کے ہی سو آدھین کرے۔ اس پرکار شانت چت رجوگن سے رہت نشپاپ اور برہم

بھوت یوگی کو اُتم سُکھ پراپت ہوتا ہے (اس پرکار من کو آتما ہیں اچل کر کے اَنِہ کسی وستو کا بھی چنتن نہ کرے۔ یہ یوگ کی پرم سریشٹھ وِدی ہے۔ دیکھو گیتا ۶/۲۴-۲۷ شری سوامی شنکر بھاش۔

سمبند

چِتہ تورُگ گگنہ برہمہ وُدن
رمنیشہ اَکہ ژھنڈِہ یُوزن لچھ
ژے تِنہ وگہ یم رٹِت زوِن
پرَان اَپان فُرٹت ؛ ینچ (۱۸)

چت رُوپی گھوڑا جو (چت) آکاش میں برمن کرتا رہتا ہے۔ یہ ایک ہی نمش میں لاکھ یوزن کاٹ لیتا ہے۔ کسی ایک منش نے پران ایان رُوپی اس کے پر توڑ کر اپنے چنتن کے لگام میں قابو کر کے پکڑ لیا۔

دِیا کھیا۔ چت رُوپی گھوڑا جو شریر رُوپی چت آکاش میں رات دِن برمن ہی کرتا رہتا ہے۔ یہ مہابلوان گھوڑا ایک ہی آنکھ کے پلک مارنے میں انیک وِشیہ واسنا رُوپی خیالات کے لاکھوں یوزن کاٹ لیتا ہے۔ کسی ایک دِیبیر بُدھی والے منش نے ہی اپنے آتم چینتن کی لگام میں قابو کر کے پکڑ لیا اور پھر پران اور اَپان کے بیتر گمن کرنے والے اس کے پر توڑ ڈالے (پران) اندر سے باہر جانے والی ارتھات اوشواس وایو اور (اَپان) باہر سے بیتر آنے والی شواس وایو۔ اِسی کو پران ایان اور شاس اوشاس کہتے ہیں۔ جس وقت کہ منش اوم کار جپ یا دھیان یا گیان ابتادہ کسی بھی سادھنا سے پران۔ اپان کی گتی کو روک کر وِدہ پوروک نیرودھ کرتا ہے۔ اُس وقت آپ ہی یہ چت رُوپی گھوڑا منش کے بس ہو جاتا ہے دیکھو ادھیائے ۴۔ واکیہ ۱۸، ۱۹

سمبند

منش تہ بھو سر س چھتہ
کوپ نیرہ تا نارہ چھوک
لیکھ لج تے بو نا کونے
تلہ تل نے تلو تا کنہہ (۱۹)

اپنے من اور بھوسر کو وچار سے کھوج کر چھانٹ لے (اس من میں سے ہی) بھیانک کوپ والے اگنی کے شعلے نکلتے رہتے ہیں۔ جس وقت کر لیکھ (اور کھوج) لگ گئی۔ تو میں میرا کہیں بھی نہیں رہے گا۔ یدہ ترازو میں تولا جائے تو وزن کچھ بھی نہیں۔

ویاکھیا۔ ہی بدھیمان منش اپنے من اور اس سنسار ساگر کو وچار سے کھوج کر الگ الگ چھانٹ لے کر اس من روپی پرمیشور کے جگت ولاس میں سنسار کیا وستو ہے۔ اِس سنسار بھاونا روپی من میں سے ہی انیک پرکار کے کوپ ارتھات کام کرودھ لوبھ ایتادہ کے بھیانک اگنی کے پرچنڈ والے شعلے نکلتے رہتے ہیں جس وقت کہ یہ۔ وہ۔ میں۔ میرا۔ اس کا یہ جو اتنا ہی ماتر من ہے گیان اور وچار سے اِس کی لیکھ اور کھوج لگ گئی۔ تو پھر اس وقت اس من کا (بونا کونے) میں میرا بھاؤ کہیں بھی نہیں رہتا۔ یدہ گیان روپی ترازو میں تولا جاوے تو اِس من کا وزن کچھ بھی نہیں رہتا۔

پرمان۔ سرد۔ شکتہ مان مہیشور کا من روپ جگت ولاس ہے۔ من کے اسم یم سے سنسار ہے اور من کے سم یم سے شانتی ہے۔ یہ۔ وہ۔ میں۔ میرا۔ وہ۔ اس کا۔ اتنا ہی ماترہ من ہے یہ بھاونا ہ کرنے سے ہی من کئے ہو جاتا ہے۔ یہی چنچل سپند شکتی چت روپ سے سنجھتا ہے۔ اس مانسی شکتی کو ہی جگت آدمبر جان (مہو اپنشد)

سمبند	ہنتھہ کرت رج فیرہ نا
اس وا کیہ میں رجوگن	دتھہ کرت تر فتنا من
والے پُرش کا	لوبھ بنا زلو ہرہ نا
ورنن	زلونت مرہ تئے سوئی چھوئی گیان (۲۰)

رجوگن کو اپنے ساتھ رکھ کر (من پرمارتھ کے طرف) نہیں پھرے گا- دے کر کے بھی من ترپھت نہیں ہوگا- لوبھ کے بنا جیو کبھی بھی نہیں مریگا- جیو زندہ ہی مرے گا وہی گیان ہے-

ویاکھیا- (ہنتھہ کرت رج) رجوگن کو اپنے ساتھ رکھ کر کے- ارتھات رجوگن والے پُرش کا ترشنا اور کاماؤں کے آسکتی والا من پرمارتھ (ارتھات آتما) کے طرف نہیں پھرے گا اور ایسے ہی رجوگن والے پُرش کو اِس لوک اور پرلوک کی سارے وستوئیں دے کر بھی اُس کا (لوبھ میں ڈوبا ہوا) من ترپھت ارتھات شانتی کو پراپت نہیں ہوگا (بلکہ کامنائیں اور بھی زیادہ بڑھتی رہیں گی یہ سب رجوگن کا کاریہ لوبھ ہے) لوبھ کے بنا کبھی بھی جیو نہیں مرے گا (ارتھات جس پُرش نے لوبھ کو مار ہی ڈالا وہ تو جیون مکت ہی ہے اُس کے لئے جینا اور مرنا کہاں سے ہوگا) جب یہ پُرش سب کاماؤں کو تیاگ کر- زندہ ہی مریگا وہی سچا گیان ہے

پرمان- اَپراپت وستو کی ابھلاشا کا نام ترشنا اور پراپت ہوئے وستو کے وشیوں میں من کے لگنے کا نام آسکتی ہے- اِس ترشنا اور آسکتی کی اُتپتی کا کارن راگ آتمک رجوگن ہے ہی ارجن وہ رجوگن اِس شریر دھاری (جیو آتما) پُرش کو شُبھ اشبھ پھل دینے والے کرم کرنے کی آسکتی سے باندھ ڈالتا ہے (گیتا $\frac{14}{7}$) ہی ارجن رجوگن کے بڑھنے پر لوبھ اور دوسروں کا دروہ (دولت پراپت کرنے کی اِچھیا اور سنسار کی چیشٹھا اور سب پرکار کے کرموں کا آرمبھ

من کی چنچلتا ۔ اشانتی اتر پھتی ۔ وشیہ بھوگ کی لالسا ۔ یہ سب کچھ اُتپن ہو کر بڑھتے رہتے ہیں (گیتا $\frac{14}{12}$) رجوگن والے پُرش کے سامنے اس لوک اور پرلوک کی ساری واسنائیں اُس کے لئے کافی نہیں ہوتیں ۔ وہ کبھی لوبھ سے تربھت نہیں ہوتا وہ ایسا دُرگت لوبھ رکھتا ہے کہ سمندر بھی اُسے ہار کھاتا ہے (گیان ایشوری) (ہم خدا خواہی وہم دُنیائے دوں ۔ ایں خیال است و محال است و جنوں) از مولانا روم ؛

سمبند

لُوبھ مارُن سہز وِژارُن
دُرگ زانُن کلپن ترا وُ
نِشہ چھُوئی تہ دُور موگارُن
شونیس شونیا میلِت گو (۲۱)

لُوبھ کو مارو ۔ آتما کا وچار کرو ۔ اُس (کی پراپتی کرنے) کو مہنگا جان لو ۔ وہ تمہارے پاس ہی ہے ۔ اُس کو دور مت کھوجو ۔ شونیہ کے ساتھ شونیا مِل کر لئے ہوا ۔

وِیاکھیا ۔ ہے ابھیاسی پہلے تم گیان اور وگیان کے خنتر و اس لوبھ کو مار ڈالو اور پھر اپنے انتر آتما پرمیشور کی کھوج اور ڈھونڈنے کے وچار میں لگ جاؤ ۔ اس پرمیشور کی پراپتی کرنے کو بہت ہی مہنگا ارتھات کٹھن جان لو ۔ انیک پرکار کے سدانتوں اور شاستروں سے وِچلت ہوئی بُدھی کے سب کلپنائیں چھوڑ دو ۔ وہ پرماتما تو تمہارے ہی پاس ارتھات تمہارے ہی بیتر ہے اپنے سے دُور اُس کو مت کھوجو ۔ جب کسی یوگی کو اِس آتما کی پراپتی ہو گئی سمجھو کہ وہ یوگی شونیہ ہی بن کر شونیا کار برہم کے ساتھ مِل کر لئے ہو گیا ۔

پرمان۔ (کلپنائیں چھوڑ دینی) جب تیری بدھی موہ کے گندے آدرن سے پار ہو جائے گی تب اُن باتوں سے تو ورکھت ہو جائے گا جو سُنی ہیں اور سُننے کو ہیں (کون سی باتیں) نانا پرکار کے وید- واکیوں سے گبڑالی ہوئی تیری بدھی جب سمادھ بدھ یوگ میں ستھر اور نشچل ہوگی تب تجھے یہ سمادھ بدھ یوگ پراپت ہوگا (گیتا ۵۳/۵۲ ۲)

یوَن پوُرِت یس اِہ وِگے
نش بوان پیرش بچھہ تہ تِرِہیش
تہِ یس کرُن انتِہِہ نِگے
سنسارس سوئی زِہیُی نہ پلنچِھ (۲۲)

جو کوئی منش اپنے پران وایو کو (بھلی بھانتہ دِدہ پُردک) نبردھ کرکے اپنے وش میں کرلیگا اُس یوگی کو پھر بھوک اور پیاس کچھ بھی پیرش نہیں کر سکتی اور پھر جس کسی کو مرن سمئے تک بھی ایسا ہی کرنا آوے وہ یوگی پرم پرشٹ مانا جاتا ہے وہ پھر دوبارہ جنم نہیں لیتا-

پرمان-جو بھکتی یکت پُرش یوگ بل سے برکُٹی کے مد ستھان میں پران کو اچھی پرکار- استھاپن کرکے اور نشچل من سے سوریہ کے سمان پرکاش سروپ پرم پُرش پرماتما کا سُمرن کرتا ہوا انتہ کال کے سمئے پران تیاگ دیتا ہے وہ اُسی پرم پُرش پرماتما میں ہی مِل جاتا ہے ارتھات مُکتی پدارتھ کو پراپت ہوتا ہے (گیتا $\frac{۸}{۱۰}$) ؛

ॐ

چھٹا اَدھیائے

بھگوت گیتا میں جو یوگیوں کے مارگ بتائی ہوئی ہیں یوگ سدھی ہونے پر سب کے ایک جیسے لکھشن رہتے ہیں

دیکھو یوگ مارگ	ستھت پرگیہ	تتو وِت	یوگ ٹیکھت	بھکتیہ مارگ	گوناتیت
ادھیائے	۲	۵	۶	۱۲	۱۴
شلوک	۵۵ سے ۵۸	۸ سے ۱۳	۲۹ سے ۳۲	۱۳ سے ۱۹	۲۲ سے ۲۷

یوگ سدھی والے یوگی کے لکھشنوں کا ورنن

پرشن ... مَنَدچھ ہیتکل کرسنہ تِرہینم

اُتر ... یلہ ہڈتِن گیلمن اُسن نزاوہ

پرشن ... یورگ جامہ کرسنہ دُزم

اُتر ... یلہ اندرم خارک رُوزم وارہ (۱)

(پرشن) یہ میری شرم کی زنجیر کس سمئے کٹ جائے گی (اُتر) جب کہ میں ایر شائیں۔ گرنائیں اور ہنسی کرنی چھوڑ دوں گی (پرشن) اِدھر کے میرے جامے کب تک چل جائیں گے (اُتر) جب کہ یہ میرے اندر کا (کام روپی نیشٹہ ویری) دشمن شانت ہو کر رہے گا۔

وِیاکھیا۔ (پرشن) ہی پرماتمن کس سمئے یہ میری راگ اور موہ والی سنسار بھاونا روپی شرم کی زنجیر کٹ جائے گی (اُتر) جس وقت کہ میں ایر شائیں۔ گرنائیں اور ہنسی کرنی چھوڑ دوں گی اتھات میرے انتہ کرنوں میں سے یہ سنسار موہ روپی دوبت بھاؤ گل جائے گا (پرشن) ہی پرماتمن کس سمئے اس مرتہ لوک کے شریر روپی سینکڑوں پنجروں میں آورود ہونے کے یہ میرے آواگمن جنم و مرن روپ جامے

جل جائیں گے (اُتر) جس وقت کہ یہ میرے اندر کار جوگن سے اُتپن ہوا موہ اور کامناؤں والا نیتہ ویری یہ کام رُوپ دشمن شانت ہو کر رہے گا۔

پرمان۔ ہی ارجن گیانا کا یہ کام رُوپی نیتہ ویری کبھی کبھی ترپھت نہ ہونے والا اگنی ہی ہے اس نے پُرش کے گیان کو ڈھک رکھا ہے۔ یندریاں من اور بُدھی یہ سب اس کام کے ادشٹھان ارتھات رہنے کے ستھان بتلائے جاتے ہیں۔ یہ کام ان یندریوں کے دوارا ہی پُرش کے گیان کو لپیٹ کر اِس جیُو کو نانا پرکار سے موہت کرتا ہے اسی لئے ہی ارجن تم پہلے یندریوں کو وَش میں کر کے گیان اور وِگیان کے ناشک اِس ویری اور پاپ آچاری کام رُوپی شترو کو پرہ تیاگ کر کے مار ڈال (گیتا ۳ / ۳۹ - ۴۱) سُکھوں کے اُپہ بھوگ سے وِشیہ واسنا رُوپی کام کی ترپھتی تو ہوتی ہی نہیں بلکہ وِشیہ واسنا اور بھی روز انہ بڑھتی ہی جاتی ہے جیسے اگنہ کی جوالا ہَوَن (हवन) پدارتھ سے بڑھتی جاتی ہے (منوسمرتی ۲ — ۴۹)

سادھنا ادستھا میں مست دیوانے کی طرح ننگی پھرنے پر لوگوں کی وِنتی کرنی اور پھر لوگ چکھت ہونے پر اُسی کا درشٹانت دے کر اس اگلے واکیہ میں گیان سمجھا رہی ہے۔

سمبند

لَلہ ھَرہ دِپَگ لوک ہانڈ کَرنی
توُے ژِ ژَم مَنزٔے شِینکھ
ماگ نوُوُم نار ژِ ولُم
کرہنز کوُشُم مَنزٔے شِینکھ (۲)

مجھ لَل کو (سادھنا کے ادستھا میں) بہت سے وِچار وان منشوں نے کہا

لوگ تمہیں پیڑا دے کر نندائیں کریں گے۔ تب ہی میرے من کی شنکھا ہٹ گئی۔ اپنے آپ کو آگ میں جلایا۔ آگ برداشت کیا اور اپنے بیتر کا کالاپن ہٹا کر من کی شنکھائیں ہٹا دیں۔

وِیاکھیا۔ مجھ کو سادھنا اوستھا کے حالت میں بہت سے آتم وچار منشوں نے ونتی کر کے کہا۔ کہ مانا تم اس طرح مت گھومو۔ لوگ تمہیں پاگل جان کر دُکھ اور پیڑا دیکر نندائیں کریں گے (یہی تات) تب ہی تو ارتھات لوگوں سے پیڑت اور نندائیں ہونے پر میرے من میں سے راگ دویش رُوپی چھایا کی سب شنکھائیں ہٹ گئیں۔ (کس طرح سے ہٹ گئیں) جب کہ میں اُوپرنکھت لوگوں کے پیڑت اور نندایوں کے پاتر سپرشوں والے بھیانک ماگھ رُوپی شدّت کے ٹھنڈے جل سے اپنے آپ کو رات دن نہلاتی رہی۔ اور اسی طرح کے نندائیں۔ گالیاں تھوکیں سہن کرنے والے مہا بھیانک آگ کے پرچنڈ برداشت کرتی رہی تب ہی تو میں نے اپنے بیتر کا کالاپن ارتھات مان۔ ایمان۔ کام۔ کرودھ، ایتادہ من کی سب شنکھائیں ہٹا ڈالیں۔

سمبند

گال گڈی نمَ بول پڑی نمَ
دِیتمَ تی لِیس یُتھ رُژے
سہز کوسموُ پوُز کَری نمَ
بہہ اَمہ لَان کُس رِگیاہ موژ ے (۳)

چاہے کوئی مجھے گالیاں دیتا ہے چاہے کوئی میرے اوپر پیشاب پھینکے۔ جس پُرش کو جیسی بھی اپنی سوبھاؤ روچی ہو وہ پُرش میرے کو ویسا ہی کہہ دیوے یا کوئی آتم وچارک پُرش میرے کو (نانا پرکار کے)

پھولوں سے پوجا کرتا ہے۔ میں تو مان ایمان ایتادہ وِکاروں کے میل سے رہت ہوں (اُوپر یکھت سوبھاؤ والے پُرشوں کو اپنی اپنی کرنی کا) کون جانتا ہے کہ کس کو کیا پھل شیش بن کر رہے گا۔

پرمان۔ جس کو شتر و اور متر، مان اور ایمان۔ سردی اور گرمی۔ سُکھ اور دُکھ سمان ہے تنھا سروتر ہ آسکتی سے رہت ہے۔ جس کو نِندیا اور استوتی دونوں ایک سے ہیں جو منہ باشی ہے۔ جو کچھ بھی مل جاوے اسی میں سنتوشٹ ہے۔ جو گھر۔ گرہست آدِ رہنے کے ستھان میں مُمتا سے رہت ہے وہ بھکتیہ مان پُرش مجھے پیارا ہے (گیتا ۱۲ ۱۸/۱۹)

سمیتد
یشں ہوُ مالہ ہدڑم گیلم مَسخرہ کرم
شوئی ہوُ مالہ منش خرم نہ ترانھہ
شو بنُن یلہ انو گرہہ کرم
لوسُر ہنِدُ ہڈُن ہرہ کرم کیاہ (۴۴)

ہی تات جو بھی کوئی منش مجھے ایرشائیں اور گرنائیں اور محول کرتا رہے گا ہی تات اُسی منش کی میرے من میں کبھی بھی نفرت نہ ہوگی (کیب) جب کہ مجھے اپنا شِو انو گرہہ کرے گا (ارتھات اپنا انتر آتما پرماتما سماہتا رہے گا) لوگوں کی ایرشائیں اور گرنائیں کرنی اپیکھا سے رہت تجھ کو کون سا گمنہ ترقی کا وِکار کریں گے۔

ویاکھیا۔ اس واکیہ میں اپنا شِو آتما کے لئے پرکٹ ہے۔ دِہیہ کا آتما سُکھ۔ دُکھ۔ مان۔ ایمان اِبتادہ کی اُپادی میں مگن رہتا ہے۔ پرنتو یتدریہ شم یم سے اُپادیوں کو جیت لینے پر ہی آتما پرسن ہو کر پرماتما دِ یلی بنا

کرتاہے۔ پرماتما آتما سے الگ سروپ کا پدارتھ نہیں ہے۔ دیکھو ادھیائے ۴۔ واکیہ ۷ ؎

پرمان۔ جس نے اپنے آتما ارتھات انتہ کرن کو جیت لیاہے اور جسے شانتی پراپت ہوگئی ہے۔ اُس کا پرماتما (آتما) شیت۔ اُوشن۔ سُکھ دُکھ اور مان۔ اپمان میں سماہت ارتھات سم اِیوم ستھر رہتاہے (گیتا $\frac{6}{7}$) (پرکرتہ گنوں کے) اُپہ درشٹا ارتھات سمیپ بیٹھ کر دیکھنے والے۔ انومودن کرنے والے کو برتا ارتھات (پرکرتہ کے گنوں کو) بڑھانے والے اور اُپہ بھوگ کرنے والے کو ہی اِس دہیہ میں پر پُرش۔ مہیشور اور پرماتما کہتے ہیں (گیتا $\frac{13}{22}$) پرکرتہ کے گنوں سے شریر میں باندھے جانے کے کارن آتما کو جیو۔ کھترگیہ اور جیو آتما کہتے ہیں۔ وہی پھر پرکرتہ کے گنوں سے مُکت ہونے پر پرماتما کہلاتا ہے (مہابھارت شانتہ پرب $\frac{187}{24}$)

سمبند ہاسا بول پرنم ساسا
رہہ منہ واسا کھید نا ہیئے
بدوے سہزہ شنکر بخش آسا
مُکرس سوا اسائل کیاہ ریئے (۵)

میرے کو کوئی مُنہ سے ہزاروں بُرے الفاظ سُنا دیوے۔ میرے من کے وس میں ارتھات آتم سروپ میں کسی قسم کے گُنہ تری کا وِکار ہوگا ہی نہیں۔ بدہ وامیں اپنے انتر آتما شنکر کی بھکت ہوؤں گی۔ بھلا پھر اِس میرے (نرمل چِت روپی) شیشے کے اُوپر (لوگوں کے مُنہ سے نکلے ہوئے بُرے الفاظ والے) سودا (راکھ) کا کون سا میل پڑے گا۔

سمبندھ

لِکھاتہ تھو کا پَٹھ شیرہ ہیٹرم
نِندیا سُنینم پتھ برُو نِٹھہ تان
لِل چِھس کِل زانہہ نو ژِہنم
اَدہ یلہ سَنیلِنس نہ وِپہ ہے کیاہ (۶)

میں نے گالیاں اور تھوکیں اپنے سر کے اُوپر لے کر برداشت کیں اور شروع سے لیکر اخیر تک میری نندائیں ہی ہوتی رہیں میں تو (اپیکھیا سے رہت) لل ہوں کبھی بھی میرے بھاوناؤں سے پرمیشور کو پراپت کرنے کی اچھیا تل ماتر بھی نہیں گھٹی (اس طرح سے اُپاسنا کرنے کرتے) جب کہ پھر میں یوگ ٹیکھنت گُناتیت بن گئی بھلا پھر کون سے اُدِیہ ٹیکھنت گالیوں کے وِکار میرے ذہن رُوپی امرت کنڈ) میں سما سکتے تھے۔

پَرمان۔ ہی ارجن جس بھکتہ یوگی کے ہردے میں وِشیہ متا کا نام تک نہیں جو شترو اور متر دونوں کو سمان ہی مانتا ہے۔ اتھوا ہی پانڈو۔ دیپک کے سمان جو اس بات کا بھید بھاؤ ہی نہیں جانتا کہ یہ میرا گھر ہے۔ اس لئے یہاں پرکاش کروں اور وہ پرایا گھر ہے اس لئے وہاں اندھیرا کروں۔ وِرکھ کو بھونے والے پر اور وِرکھ کو کاٹنے والے پر درکھ جیسے سم بھاؤ سے چھایا کرتا ہے اور اسی پرکار پرتھوی کے سمان وہ اس بات کا بھید بالکل نہیں جانتا کہ اُتم کا گرہن کروں اور ادھم کا تیاگ کروں۔ جیسے کرپالو پران اس بات کو نہیں سوچتا کہ راجہ کے شریر کو چلاؤں اور رنک کے شریر کو گراؤں جیسے جل یہ بھید نہیں کرتا کہ گئو کی ترشا بجھاؤں اور ویاگرہ کے لئے وِش بن کر اس کا ناش کروں۔ ویسے ہی سب پرانیوں کے وِشئے میں جس کی اِک سی مترتا ہے جو سویم کرپالو کی مورتی ہے جو میں اور میرا

کا ویوہار ہی نہیں جانتا اور جیسے سُکھ - دُکھ - مان - اپمان اینادہ کا خیال بھی نہیں ہوتا رگیتا ۱۲/۱۳ ۱۸/۱۳ کا ارتھ اور ویاکھیا گیان ایشوری مہاراج کی

سمبند رُت تہٖ کرٗوٗٹھ سُوری پَرٕم
کَنَن تہٖ پوزُن اَچھن نہٖ بھاوٗ
اوٗرُک دٕیُن یَلہٖ وُندہ وٗزِم
رُتن دیپ پٕرزٕلِم وٕرزہٕ واوٗ (۷)

میرے کو بھلائی اور بڑا بھاری دُکھ سب کچھ ہونا ہی چاہیئے (اور کیا) کانوں کی شنوائی اور آنکھوں کی بینائی بھی نہ رہے جس وقت کہ میرے سوبھاؤ (ادھیاتم) میں اُدھر کی آواز (آتم گیان) پرکٹ ہو کر کھُل جائے گا اُس وقت یہ میرا رتن دیپ (آتم تتو کا پرکاش مئے دیپک) طوفان کے وایو میں بھی چمکتا ہی رہے گا -

ویاکھیا (آتم سروپ اننت سُکھ کے انبھو کرنے پر) میرے کو چاہیے کوئی بڑا بھاری لابھ یا کوئی بڑا بھاری دُکھ پراپت ہو جاوے (اور کیا) کانوں کی شنوائی اور آنکھوں کی بینائی بھی نہ رہے - یہ سب کچھ میرے کو ہونا ہی چاہیے (ان حالات میں اس دُکھ اور سُکھ سے چلایمان نہیں ہو جاؤں گی - کیونکہ چلایمان نہیں ہو جاؤں گی) جب کہ میرے سوبھاؤ (ادھیاتم) میں سے ادھر کی آواز (ان حالات بزدان وانی آتم گیان پرکٹ ہو کر کھُل جائے گا - اُس وقت آپ ہی آپ یہ میرا رتن دیپ (آتم تتو کا پرکاش مان دیپک) طوفان کے وایو میں بھی (ان حالات کٹھن سے کٹھن دُکھوں کے انت تک بھی چمکتا ہی رہے گا -

پرمان - یوگا نوشٹھان سے نیرودھ کیا ہوا چت جس استھان میں رَم

جاتاہے اور جہاں سویم- آتما کو دیکھ کر آتما میں ہی سنتوشٹ ہو رہتا ہے۔ جہاں کیول بُدھ گمیہ اور یندریوں سے اتیت اننت سُکھ کا اُس کو انبھو ہوتا ہے جہاں ایک بار ستھر ہوا تو تتو سے کبھی کبھی نہیں ڈگتا۔ جس آتم پراپتی رُوپ لابھ کو پاکر اُس کی اپیکھیا دوسرا کوئی بھی لابھ اُسے ادِک نہیں جانچتا اور جس آتم تتو میں ستھت ہوا یوگی بڑے بھاری دُکھ اور شستر اینادہ ایسے ایسے بھاری دُکھوں سے بھی وِچلت نہیں کیا جا سکتا (گیتا $\frac{6}{20/22}$) جیسے وایو رہت ستھان میں رکھا ہوا دیپک وِچلت نہیں ہوتا وہی اُپیہ ما آتم دھیان کا ابھیاس کرنے والے سمادھ میں ستھت یوگی کی جیتتے ہوئے انتہ کرنوں والے چت گتِہ کو پرتھک دیکھنے والے یوگ پُرش کی مانی جاتی ہے (گیتا $\frac{6}{19}$) جب وہ یوگی یہاں دیپک کے سمان پرکاش مئے آتم تتو کے دوارا برہم تتو کو اچھی پرکار سے پرتھک دیکھ لیتا ہے۔ اُس سمئے وہ اجنما نشچل سب تتوں سے وِشود پرم دیو پرماتما کو جان کر سب بندھنوں سے سدا کے لئے چھوٹ جاتا ہے (شویتا شتر اپنشد $\frac{2}{15}$)

تتو گیانی کے لکھنوں کا ورنن

مُوڑھ زانِت تہ لیشت لاگ
زرُ تہ کُل شرتو وُون زڈہ رُوپ آس
یُس یِئی دِیِئی تِس تیو تتھ بول
سُوئی چھُوئی تتو وِدِس ابھیاس (۸)

(ہی ابھیاسی) سب کچھ اچھا بُرا جان کر اور آنکھوں سے دیکھ کر بھی تم مُورکھ جیسا بن جا۔ سب کچھ سُنتا ہوا بھی بہرہ۔ گونگا اور زڈہ رُوپ (زڈہ برت) جیسا ہو جا۔ جو کوئی پُرش جیسا بھی تمہارے ساتھ بولے اُس

کے ساتھ اُسی چال سے بولنا جا (آتما کے سرُوپ کو جاننے والے) تتو وِد ارتھات تتو گیانی کا ابھیاس ایسا ہی ہوتا ہے۔

پرمان۔ آتما کے یتھارت رُوپ کا نام تتو ہے۔ اُس کو جاننے والا تتو گیانی ایسا مانے کہ میں کچھ بھی نہیں کرتا۔ دیکھتا۔ سُنتا۔ چھوتا۔ سونگھنا۔ کھاتا۔ چلنا۔ سونا۔ شواس۔ لیتا۔ بولنا۔ تیاگ کرتا۔ گرہن کرنا۔ تتھا آنکھوں کو کھولنا اور موندتا ہوا۔ ایسا مانے کہ یندریاں۔ یندریوں کے وِشئے میں ورت رہی ہیں یہ سمجھ کر ایسا مانے کہ میں کچھ بھی نہیں کرتا جو اس پرکار کا تتو گیانی ہے۔ وہ آپ ہی اپنے میں کرموں کا ابھاؤ دیکھتا ہے (گیتا $\frac{5}{9/8}$ شری شنکرا سوامی بھاشیہ) نشکام تتو گیانی کے سوا اور کون ہے جو جانتا ہوا بھی نہیں جانتا۔ دیکھتا ہوا بھی نہیں دیکھتا اور بولتا ہوا بھی نہیں بولتا (شری اشٹاوکر گیتا $\frac{18}{90}$)

ساتواں اَدھیائے

پَرشن
کُس ڈِبنگہ تہ کُس زاگہ
کُس سرو تَرہ ۔ تیلیَ
کُس ہرس پُوزِہ لاگہ
کُس پَرمہ پدَ میلیَ (۱)

کوُن ڈُمنگ ہے اور کون (زاگہ) جاگ کرتا رہتا ہے۔ کون ہمیشہ او تپتے رہتے ہیں اور میں ہری ہر کی پُوجا میں کیا لگا دوں گی۔ پھر کون سا پرمہ پد ملے گا۔

وِیاکھیا۔ اِس منشہ شریر رُوپی کھیتر (کھیتی) میں وہ کون سا (ڈُمنگ) سنار بھاونا رُوپ آستھاپن کر سِتھت ہے اور کون اِس ڈُمنگ میں رات دن جاگ کر دیکھتا رہتا ہے اور کون سروترہ اور لگاتار اُپج کر اُتپن ہوتے رہتے ہیں اور میں ہری ہر (انتر آتما) کی پوجا میں کیا لگا دوں گی اور پھر کون سا پرمہ پد اِس پوجا کا پھل مجھے مِل جائے گا (گاؤں میں زمینداروں کے کھیتوں کے بیتر اناج میوہ وغیرہ کو ریچھ اور دوسرے جانوروں سے نقصان سے حفاظت کرنے کے لئے ایک چار مضبوط لکڑیوں کے سلیپروں کے اوپر بیٹھنے کی جگہ بنائی ہوتی ہے اُس کو ڈُمنگ کہتے ہیں اور جو اُس کے اوپر بیٹھ کر جگا ہوا جانوروں کی حفاظت کرتا رہتا ہے اُس کو زاگہ کرنا کہتے

ہیں۔ پرانے زمانے میں اسے ڈینگہ کہتے تھے۔ اب نام تبدیل ہو کر ڈنگ ایسا کہا کرتے ہیں۔

اُتر من ڈینگہ تہ اکول زاگہ
درڑھ سروتره پانژھ یندریہ تیلے
سو وِچار پُونہہ ہرس پُوزہ لاگہ
پرمہ پدَ چیتن شِو میلے (۲)

من ہی ڈنگ ہے اور اکول (زاگہ) جاگ کرتا رہتا ہے اور پانچ یندریاں درڑھتا سے ہمیشہ اُپجتے رہتے ہیں سو وچار رُوپ پانی اس ہری ہر (انتر آتما) کے پُوجا میں لگا دوں گی۔ اسی پُوجا سے وہ پرمہ پد شِو چیتن کو مل جائے گا۔

وِیاکھیا۔ اس منشہ شریر رُوپی کھیتر (کھیتی) میں من ہی ڈنگ ارتھات یہ۔ وہ۔ میں۔ میرا۔ اُس کا۔ سندر بھاونا رُوپ آستھاپن کر سکھت ہے۔ اور اکول ارتھات کول۔ نام۔ رُوپ۔ گوتر۔ رنگ۔ اپنادھ سے رہت اپنا ہی انتر آتما پرمیشور دن اور رات شُبھ اور اشُبھ۔ پاپ۔ پونیہ۔ کرتویہ اور اکرتویہ کو (زاگہ ارتھات) دیکھتا رہتا ہے اور پانچ یندریاں ہی درڑھتا سے لگاتار اُتپن ہو کر اُپجتے رہتے ہیں اور سو وچار ارتھات اپنے ہی ادھیاتم سُروپ وچار کرنے کا پانی اس ہری ہر (انتر آتما) کے پوجا میں لگا دوں گی اور پھر اسی پُوجا سے (میری انتہ کرن کی ورتہ جو کہ اگنی سے پرجلت لوہ پنڈ کی بھانتہ آتمہ چیتن کے آبھاس رُوپ رس سے دیاپت ہے اُسی) میرے آتم چیتن کو وہ پرمہ پد پرمہ شِو کا ساکھشات کار ہو گا۔

پرمان۔ میں کون ہوں۔ یہ جگت کس پرکار سے اُتپن ہوا۔ اس کا کرتا

کون ہے تتھا اس کا اُپادان کارن کیا ہے - اِسی کو سود چار کہتے ہیں (اپروکھانبوتی شری شنکر آچاریہ کرت) (اکول) وہ جو جاننے میں نہ آنے والا - پکڑنے میں نہ آنے والا - گوتر - کول - نام اتیادہ سے رہت - رنگ روپ اور آکرتہ سے رہت - آنکھ - کان - گیان یندریوں سے رہت - ہاتھ پیر کرم یندریوں سے رہت - تتھا وہ جو نتیہ سروہ ویاپی سب میں پھیلا ہوا - سب کے بیتر سیتھت اتنت سوکشم اور اوناشی پر برہم ہے اُس سارے پرانیوں کے پرم کارن کو گیانی جن اپنے ہردئے میں سروترہ پرہ پورن دیکھتے رہتے ہیں (منڈوک اُپنشد ۱/۶) زاگیہ کرنے کا پرمان ادھیائے ۳ واکیہ ۲۱ میں ہد ہد کے پرمان میں دیا ہوا پڑھ کر وچار کریں -

پرشن

کُس پُش تے کُسہ پوشانی
کَم کوسَم لاگزِس پوزَئے
کَمہ سَرہ گَگُر دِزِس زَل دانی
کوہ سنہ منترہ شنکر وُزئے (۳)

(اس منتشہ روپ شریر میں) وہ کون سا مالی پرمارتھ روپی پھول جمع کرلانے والا ہے اور ان پھولوں کی اگانے اور بھونے والی وہ کون سی مالن ہے اور کون سے پھولوں سے اس پرمیشور (انتر آتما) کی پوجا کریں اور پھر کس سر میں سے اس پرمیشور کے اُوپر جل دھارا چڑھائیں گے اور پھر کس منتر سے اس پرمیشور شنکر (انتر آتما) کی جھاگ ہو جائے گی -

اُتّرہ

مَن پُشپ نَے پَڑھ پُوشانی
بھاوک کُو سُم لاگزِس پُوزے
شَشہ رَس گُڈ دِزِس زَل دانی
ژھوپی منترہ شَنکر وُزے (۴)

(نشچئے آتمک وِشُدھ) مَن ہی پرمارتھ کے پھُول چُن چُن کر لانے والا ہے اور (سَتوگُن سوبھاو رُوپ) شُبھ اِچھیا ہی اُن پھولوں کی اُگانے اور بونے والی مالن ہے۔ اِتنہ بھاوَنا رُوپی پھُول ہی اِس پرمیشور (انتر آتما کے کھوج کرنے) کے پُوجا پر چڑھانے۔ شَشہ رَس (اَرتھات آنند سرُوپ سوم رَس جھاگ اُٹھنے کے پریم رُوپی رَس) سے اِس پرمیشور (انتر آتما) کے اُوپر جل کی دھارا چڑھانا اور موکن رُوپی منتر سے ہی اس پر برہم شنکر سرو آتما کی جھاگ ہو جائے گی

آتم رُوپ مانسِک پُوجا

کُش۔ پوش۔ تِل۔ دیپ زَل تاگرِ ہے
لُس سَد بھاؤ گرُہ کَت دِنہ ہیئے
شمبو ہَس سورِہ پتنہ پَڑھے
شُعی دِپزِے سہزا کُرئے (۵)

(اِس آتم دیو پرمیشور کو) کُشا۔ پھول۔ تِل۔ دیپ۔ جل۔ یہ پوجا کی بہت پرکار کی سامگری نہیں چاہیئے۔ جو کوئی منش سرو آتمک پرمیشور ہونے کی ست بھاونا من میں رکھ کر پرم گورو کا اُپدیش شبد درڑھتا پوروک من میں دھارن کرے اور پھر اپنے شُبھ اِچھیا سے پربرہم شمبو پرم بِشو کو (کسی رُوپ سے اپنے اِیشٹ دیو کے دھیان میں رکھ کر) سادھنا کرتے ہے

(سہزا) ہی شُدھ سُوبھاوک آتم وچارک جیو داری اُسی کو (ادھیاتم رُوپ) کرما کہتے ہیں۔

وِیاکھیا۔ بھاؤ یہ ہے کہ سادھنا کے آدمیں پریم اور نشکام بھکتی سے بشو۔ وِشنو۔ کرشن۔ نارائن۔ رام۔ گنیش۔ بھگوتی اپنے اپنے سوبھاؤ پر کسی بھی دیوتا کو اپنا ایشٹہ دیو مان کر پر برہم اوم کار سُروپ سرو آتمک جان کر جل۔ دھوپ۔ دیپ ایتادہ سے آرادھنا کرنے پر پرمیشور میں درڑھ نشچے پریم اور شبھ اچھیا روز بروز بڑھتی جاتی ہے۔ سویم شری بھگوان گیتا میں کہتے ہیں کہ جو کوئی پریمی بھکت مجھے پرم بھکتی سے ایک آدپتر۔ پشپ۔ پھل یا تھوڑا سا جل بھی ارپن کرتا ہے اُس پریمی بھکت کا وہ دیا ہوا میں آتہ پریم سے گرہن کرتا ہوں (گیتا $\frac{9}{26}$) یوگیشوری نے پہلے آپ بھی ایسا ہی کیا ہے۔ دیکھو ادھیائے ۵ - واکیہ ١۴ - یوگیشوری کیا کہتی ہے۔

پربرہم پرماتما کی استوتی

گگن ژئی بھوتل ژئی
ژئی دن پوَن تہ رات
ارگ ژندن پُوش پوَن ژئی
ژئی سکل ستے لاگزِ کیاہ (٦)

ہی پر برہم سرو آتمک دیو۔ آکاش بھی تم ہی ہو۔ اور پرتھوی (ارتھات سارا بھُومنڈل) بھی تم ہی ہو۔ دن اور رات اور وایو اور پران وایو بھی تم ہی ہو (پُوجا کی سامگری) چاول۔ چندن۔ پھل۔ پھول۔ جل ایتادہ جو کچھ بھی ہے سب کا سب تم ہی ہو۔ تم ہی تو سکل ارتھات سب کچھ ہو۔ بھلا (بتاؤ) پھر تمہارے پوجا پر کون سی وستو چڑھائیں۔

پرمان :- اسی پرمیشور سے پران اتپن ہوتا ہے۔ تتھا من (انتہ کرن) سارے یندریاں - آکاش - وایو - تیج - جل اور سمپورن پرانیوں کو دھارن کرنے والی پرتھوی - اتپن ہوتے ہیں۔ اسی سے ہی اگنہ دیو پرکٹ ہوا جس کی سمیدا سوریہ ہے (اس اگنہ دیو سے سوم اتپن ہوا) سوم سے میگھ اتپن ہوا - اور میگھ سے ورشہ دوارا پرتھوی میں نانا پرکار کی اوشدھیاں اتپن ہوئیں اوشدھیوں کے کھانے سے ویریہ اتپن ہوا۔ ویریہ سے سنتان اتپن ہوتا ہے اس پرکار اس پرم پرش سے ہی نانا پرکار کے چراچر پرانی اتپن ہوتے ہیں (منڈوک منتر $\frac{۱-۲}{۵-۴}$) یہ امرت سروپ پربرہم ہی سامنے ہے۔ یہ برہم ہی پیچھے ہے۔ یہ پربرہم ہی دائیں اور بائیں تتھا نیچے کے اور تتھا اوپر کے اور بھی پھیلا ہوا ہے یہ جو سمپورن جگت ہے یہ سب کا سب سروہ شریشٹ برہم ہی ہے (منڈوک اپنشد $\frac{۲-۲}{۱۱}$)

پرش لیئے گورا پرمو گورا
سد بھاؤ بھاؤ تہ مہ ژہ
زہ زہہ ڈپہے یہ کندا پڑا
ہہہ کوہ تڑن نہ ہا کوہ توت (۷)

(برہم ودیا کا تتو ویچن پوروک اپدیش کرنے والے) ہی میرے گورو دیو مہاراج - اس شریر روپ امرت نگری میں سے یہ جو دو پرش (پران وایو) اتپن ہوتے رہتے ہیں آپ ان کا سد بھاؤ ارتھات تتو سروپ کرپا کرکے مجھے بتائیں کہ یہ ہہہ روپ پران وایو کیوں سرد ہے اور یہ ہا روپ پران وایو کیوں گرم ہے۔

دِیاکھیا - اِس واکیہ اور اگلے دو واکیوں میں پرانوں کا ورنن ہے جس کے رہسیہ کو کوئی یوگی ہی جانتا ہے باقی اگر تھوڑا بہت وچار کرنا ہو تو پرشن اُپنشد پرشن ۳ کے ایک سے ۱۲ منتر تک پڑھ کر وچار کریں۔

اُتھ
نابِستھانس چت زلہ وِنی
برہمس تھانس ششرن مُکھ
برہماندس پھٹئے ند وہہ وِنی
توُسئے تُرن ہَہہ ہاگوَ توُت (۸)

شریر کے ودھہ بھاگ نابستھان میں (سمان وایو کہ کے) آتم چیتن رُوپی زاٹھر اگنی ہر وقت پرجلت رہتی ہے اور برہمس تھان میں چندرہ کلا رُوپی شیتل سوبھاؤ والا مکھ ہے اور برہمانڈ میں (اُودان وایو کے دِچرنے میں) پُونیہ پاپ اور مَدھیہ گتی کی ندی ہر وقت بہتی رہتی ہے - اِسی لئے ہہہ سُرد ہے اور ہا گرم ہے (اس واکیہ میں ہم پرشن اُپنشد کا ایک پرمان دیتے ہیں۔ زیادہ وِچار کرنا ہو تو پرشن اپنشد پڑھیں)

پرمان - شریر کے مدھ بھاگ میں سمان وایو رہتا ہے یہ سمان وایو ہی اس پران رُوپی اگنی میں (हवन) کی ہوئی اَن کو سارے شریر میں سم بھاؤ سے پہنچاتا ہے اسی سے یہ شریر کے سات دوار یا سات جوالائیں (دشیوں کے پرکاشت کرنے والے اُوپر کے دوار دو آنکھ دو کان دو ناک - ایک مُوکھ) کے کاربہ اتپن ہوتے ہیں - (پرشن اُپنشد $\frac{3}{5}$)

سمبند

ہَہہ نَشہ ہا دراؤ شاہ کِیاہ گہوئے
ہَہس تہ ہاہس شاہ ژئی زان
رُوہہ نَشہ مُر دراؤ کِیاہ وُچھو ئی
کِیاہ رُوُد باقی رِکیاہ گوَ فان (۹)

دُمکھیۂ پَران وایو) ہہہ میں سے ہا رُوپی (سمان وایو) اُتپن ہوکر (شواس اوشواس رُوپ) سانس بن گیا۔ اِسی ہہہ اور ہا رُوپی پَران وایوں کو تم اس شریر رُوپی جیون شکتی کا راجہ (ارتھات آتما) جان جس وقت کہ یہ جیو آتما شریر میں سے نکل پڑا تو (مُورکھوں اور اگیانیوں میں سے) کسی کو بھی کیا دِکھا دیا کہ شریر کے مرنے پر کیا باقی رہ گیا اور فان کیا ہوا۔

پرمان۔ شریر میں سے نکل جانے والے کو۔ اتھوا شریر میں ستھت رہتے ہوئے کو اور شبد آدہ وشیوں کا بھوگ کرتے ہوئے کو سُکھ۔ دُکھ ایتادہ گنوں سے بندھے ہوئے (اس آتما) کو مُورکھ لوگ نہیں جانتے۔ گیان نیتروں سے دیکھنے والے لوگ (اس آتما کو) دیکھتے ہیں۔ اِسی پرکار پریتن کرنے والے یوگی اپنے ہی آپ میں ستھت اس آتما کو پہچانتے ہیں۔ پرنتو مُورکھ لوگ جنہوں نے اپنے انتہ کرنوں کو شُدھ نہیں کیا ہے۔ پریتن کرنے پر بھی اس آتما کو نہیں پہچانتے (گیتا $\frac{15}{11/10}$)

ॐ

آٹھواں ادھیائے

اومئی چھو وتھہ پت اومئی چھوسرن
اومئی چھو اپدیش اپر زان
اومئی پڑن اومئی سرن
اومئی سیت چھے زانی زان (۱)

اوم ہی (سارے برہمانڈ کی) اتپتی ہے۔ اوم ہی کا چنتن (ارتھات سادھن) کرنا چاہیئے۔ اوم ہی پرم اپدیش ہے اور اِسی اوم (کے چنتن ماتر) سے اپر زان ہو جاتی ہے۔ اوم ہی پڑھنا اور اوم ہی کا وِچار کرنا چاہیئے۔ اوم ہی کے ساتھ ہماری پہچان ہی پہچان ہے۔

وِیاکھیا۔ نشچئے کرکے یہ جو سارے برہمانڈ (تربھون) کی اُتپتی ہے۔ یہ سب کچھ ایک اوم کار ہی ہے ہم کو اِسی ایک اوم کار کا ہر وقت چنتن (ارتھات سادھنا) کرنی چاہیئے۔ یہ ایک اوم کار ہی پرم اُپدیش ہے۔ اِسی اوم کے چنتن ماتر سے (اپر زان) یعنی ادِگیات وِشیش روپ سے وِگیات ہو جاتا ہے۔ یہ کہ آتم تتو جاننے میں آ جاتا ہے۔ وید اور شاستروں میں سے اوم ہی کو وِچار سے کھوج کر پڑھنا۔ اِسی اوم کار پرمیشور کا پڑھ شیلن ارتھات ادھیاتم گیان اور تتو گیان سے وچار کرتے رہنا اور اِسی اوم کے ساتھ ہماری جنم و جنمانتروں سے آتما کر کے

پہچان ہی پہچان آ رہی ہے۔

پرمان - اوم جو ایسا پرم اکھشر اوناشی پرماتما ہے۔ یہ سمپورن جگت اسی کی نکٹتم مہما کا لکھیہ کرنے والا ہے۔ بھوت (جو ہو چکا) ورتمان اور بھوشیت (جو ہونے والا ہے) یہ سب کا سب جگت اوم کار ہی ہے۔ تتھا جو ان تینوں کالوں سے اتیت کوئی دوسرا تتو ہے وہ بھی سب کچھ اوم کار ہی ہے (مانڈوکیہ اپنشد منتر پہلا) (اپرزان) جس آدیش کے دوارا بنا سنا ہوا سنا ہوا ہو جاتا ہے بنا وچار کیا ہوا وچارا ہوا ہو جاتا ہے۔ اور اوگیات وشیش روپ سے نشچت ہو جاتا ہے۔ بنا پڑھا ہوا پڑھا ہوا ہو جاتا ہے ارتھات آتم تتو کو جان لیتا ہے (چھاندوگیہ اپنشد $\frac{1-6}{3}$)

سمبند

ترہ بر تنگہ سرا سری سرس
اکہ تنگہ سرس ارشس جائی
ہر مکھ کولنسرہ اک سم سرس
ستہ تنگہ سرس شونیا کار (۲)

(دیتج) اگنی (آپ) پانی اور (ان) پرتھوی۔ ان تین مول تتوں سے اس سارے بھوہ سر (برہمانڈ) کے اُتپتی کا پھیلاؤ بڑا ہوا ہے اور ایک پرم تتو پربرہم کرکے اس سر کی جگہ سب سے اوپر عرش پر ہے۔ ہر مکھ سے لے کر کونسر تک اس سر کا ایک ہی پل ہے۔ لوگانت کے سمئے پر (اس سارے برہمانڈ سر ترہلو کی ارتھات) جہت ادہ سات پرکرتہ دکرتہ کا شونیا کار ہو جاتا ہے۔

ویاکھیا - اگنی۔ پانی اور پرتھوی ان تین مول تتوں سے اس سارے بھوہ سر (برہمانڈ) کی اُتپتی کا پھیلاؤ ہوتا رہتا ہے اور ایک مول تتو پربرہم جو سب سے

ادپر کہا جاتا ہے وہی پر برہم اس سر کی جگہ ارتھات مول کارن ہے اور ہر مکھ سے لیکر کونسر تک ارتھات اوپر سے لیکر نیچے تک جتنا بھی یہ برہمانڈ سر پھیلا ہوا ہے اس میں آر پار آنے جانے والا ایک ہی کرم رُوپی پُل ارتھات ایک دیہہ سے دوسرے دیہہ میں آنے جانے والا آواگمن جنم و مرن پرکرتی بندھن کا پُل بندھا ہوا ہے اور پرلئے کال کے سما پرمہت آدہ سات ارتھات مہان (یعنی بدھی) اہنکار اور پانچ تنماترائیں اس سفتہ کنچو کی پرچنڈ ترپہ لوکی یہ برہمانڈ سر کا شونیاکار اتھات شونیہ ہی بن کر ہو جاتا ہے (مول پرکرتی اپنے مول برہم میں مل کر ٹے ہو جاتی ہے

پرمان ۔ مہرشی آرونیہ اپنے بیٹے شیتہ کیتو سے کہتے ہیں ۔ ارے اس جگت کے آرمبھ میں ست پر برہم کے سوائی اور کچھ بھی نہیں تھا ۔ اُس کے بعد اُس پرمیشور کو انیک ہونے کی اِچھیا ہوئی اور اُس پر برہم سے کرمیشا ۔ سوکھشم ۔ اگنی ۔ پانی اور پرتھوی کی اُتپتی ہوئی ۔ پشچات ان تین تتوں میں ہی جیو رُوپ سے پر برہم کا پرویش ہونے پر اُن کے تروتکرن سے جگت کے اِنیک نام رُوپ وستوئیں بن گئیں (چھاندوگیہ اپنشد ادھیائے ۶ کھنڈ ۲ سے کھنڈ ۵ تک کا مختصر سار) اس کے بغیر ویدانت سوتروں میں بھی اگنی ۔ پانی اور پرتھوی اِن ہی تین تتوں کی گنتی کی گئی ہے ۔ ارتھات پہلے مول مہابھوتوں کی گنتی پانچ نہیں کیول تین ہی تھے ۔

اُدپریکھت   یتھہ سرہ سرشف پھُکل نا وِترے
واکیہ کا   تتھہ سرہ سکلو پلون چحن
سمیتہ   مرگ ہر گال گینڈی زل، ہستی
  ترن نانہ ِلن تہ تتھی چمن (۳)

جس سر میں ایک سرسوں کا دانہ بھی سما نہیں سکتا - اُسی سر میں سکلو پانی پیتے رہتے ہیں (کون) ہرن - گیدڑ - گینڈے اور یہ ساری زلہ مئے پیدائش جو کہ پیدا ہوتے ہی رہتے ہیں اور پھر مر کر دریا پر گر پڑتے ہیں -

وِیاکھیا - (اس سے پہلے واکیہ میں ورنت) جس سر کے وچار کرنے میں بدھی کا ایک سرسوں کا دانہ بھی سما نہیں سکتا (ارتھات برہمانڈ سر کب سے اور کس طرح سے اُتپن ہوا - اس کا آد - مدھ اور انت کیا کسی سے جانا گیا - ویسا اُپہ لبدھ نہیں ہوتا) اُسی سر میں سب جیو دھاری جنم و جنمانتروں کے (سکلو) ارتھات کرموں کے بھوگ کے پیاسے اپنے کرموں کا آن پانی پیتے رہتے ہیں (وہ کون) ہرن گیدڑ - گینڈے اور (زلہ ہستی) یہ ساری جگت روپی زلہ مئے پیدائش ارتھات منش - گائے - گھوڑے - پشو - پکھشی - کیٹ - پتنگ - ایتادہ جتنے بھی پرانی ہیں یہ سب کے سب آواگمن روپ پیدا ہوتے ہی رہتے ہیں اور اپنا اپنا کرم بھوگ کر پھر اُسی وقت دیہہ تیاگ کر گر پڑتے ہیں -

پرمان - (سرسوں کے دانے کا) بر جو برہمانڈ سر ہے = اس کا سروپ جیسا کہ شاستروں میں ورنن کیا گیا ہے ویسا اُپہ لبدھ نہیں ہوتا - کیونکہ یہ سپن کی دستو - مرگ ترشنا کے جل اور مایا رچت گندھرو نگر کے سمان ہونے سے دیکھتے دیکھتے نشٹ ہونے والا ہے - اِسی کارن اس کا آد - مدھ اور انت کسی سے بھی جانا نہیں جا سکتا (گیتا $\frac{15}{3}$ شری شنکر آچاریہ بھاشیہ) زل ہستی کو ادھیائے ۵ واکیہ ۸ زلہ مئے جیو آتما کے پرمان میں دیکھ لیویں - ان دو واکیوں میں ایشوری نے جس سر کا ورنن کیا ہے - وہ یہی سنسار روپ جگت برہمانڈ تریلوکی کا ورنن ہے - پرانوں - اُپنشدوں اور شاستروں میں - اِسی کو بھو سر برہم ون - برہم ورکھ - سنسار ورکھ - پرکرتی کا وستار - بھگوان کے مایا کا پسارہ

(اور گیتا میں بھگوان نے ۔ اشوتھ ورکھ کے نام سے ورنن کیا ہے ۔ اور گیتا شنکر بھاش ادھیائے ۱۵ ۔ شلوک ایک سے ۳ تک پڑھ کر وچار کر کے آپ کو یہ دو واکیہ سمجھ آئیں گے ۔

سمیند

اسی آس تہ آسی آسو
اسیٔ دُور کرِہیٔ پتھ وَت
شوس سُوره نہ زیون تہ مرُن
رَوس سُوره نہ اَتھ گت (۴)

پہلے بھی ہم ہی تھے ۔ آگے بھی ہم ہی ہو ویں گے ۔ ہم ہی نے انادِہ کال سے دور کی ہیں ۔ شو کا جینا اور مرنا سماپت نہیں ہوگا اور نا ہی (رَوس) سوریہ کو آواگمن روپ اتہ گت سماپت ہوگا ۔

دِیا کھیا ۔ اُوپر لکھت دو واکیوں میں ورنت اِس بھوہ سر (جگت) میں پہلے بھی ہم ہی تھے اور آگے بھی ہم ہی جنم دھارن کر کے ہو ویں گے ۔ ہم ہی نے انادِہ کال سے (اس سر میں آواگمن روپ) دُور کی ہیں (شِو کا ۔ ارتھات) شریر کا جینا اور مرنا کبھی بھی سماپت نہیں ہوگا اور نا ہی شریر کے پر کا شک (رَوس) سوریہ رُوپی جیو آتما کا ایک دیہہ سے دوسرے دیہہ میں (آواگمن روپ اَتہ گت) آنا جانا سماپت ہوگا (بھاؤ یہ ہے کہ جب کوئی منش مر جاتا ہے ۔ تب وہ پانچ بھوت آتمک شریر یہیں چھوڑ دیتا ہے اور اُس کا جیو آتما نئی شریر میں پرویش کر جاتا ہے اور شریر اُس کا مُردہ ہو کر پڑا رہتا ہے ۔ اِسی جیو آتما سے رہت مُردہ شریر کو شِو کہتے ہیں اور شریر کے پر کاشک آتما کو (رو) ارتھات سُوریہ کہتے ہیں ۔ اِسی کو الیشوری نے (شوس) شِو کا جینا اور مرنا اور (رَوس) سُوریہ کا

اتہ گت کبھی سماپت نہیں ہوگا ورنن کیا ہے۔ وچار نیہ ہے۔

پرمان۔ جس پرکار کوئی منش پرانے وستروں (کپڑوں) کو چھوڑ کر نئے گرہن کرتا ہے۔ اسی پرکار شریر کا سوامی آتما پرانے شریروں کو تیاگ کر دوسرے نئے نئے شریر دھارن کرتا ہے (گیتا ۲/۲۲) اسی کو اتہ گت کہتے ہیں۔ ہی ارجن جیسے ایک ہی سوریہ سارے جگت کو پرکاشت کرتا ہے۔ ویسے ہی کھترگنہ = آتما روپی سوریہ = سب شریروں کو پرکاشت کرتا ہے۔ یہاں آتما میں سوریہ کا درشٹانت ہے۔ آتما سوریہ کے بھانتہ سارے شریروں میں ایک اور الیپت ہے (گیتا ۱۳/۳۳ شنکر بھاشں دیکھیں)

(شو۔ مردہ شریر کو کہتے ہیں اور شو پربرہم کا ایک نام ہے۔

سمبند شو چھوئی زاولول زال واہراوِت
کرزن منز چھوئی تارِت رِتھ
زندہ نئے وُچھہن آدہ کتہ مرتِ
پانہ منزہ پان کڑ وِژارتت رِتھ (۵)

شو۔ پربرہم اپنے مایا کا سوکشم جال پھیلا کر سب دہیہ دھاریوں کے ہردئے میں ستھت ہو کر بیٹھا ہے۔ اگر تم اپنے جیتے جی ان میں اس شو (آتم سروپ پرمیشور) کو نہ دیکھو گے تو پھر مر کر کہاں سے دیکھ سکو گے۔ یہ سوچ کر آپ ہی اپنے شریر میں اپنے آپ کو وچار کر کے کھوج کر نکال۔

پرمان پاد ۱-۲۔ ہی ارجن ایشور سب پرانیوں کے ہردئے میں رہ کر اپنے مایا سے سب پرانیوں کو ایسا گھما رہا ہے۔ مانو سب کے سب کسی ینتر میں چڑھائے گئے ہیں (گیتا ۱۸/۶۱) پرمان پاد ۳۔ یدہ اس منشہ شریر میں پربرہم

کو جان لیا - تو بہت کشل ہے - بدہ اس منشہ شریر کے رہتے رہتے پرمیشور کو نہیں جانا تو وناش ہے - بدھیمان پرش سب پرانیوں میں پربرہم کو جانکر مکت ہو جاتا ہے (کین اپنشد ۲/۵)

پرمان پاد ۴ - اپنے ہی ہردئے کے بیتر ستھت اس پرمیشور کو سدا وسردا جاننا چاہیئے - کیونکہ اس سے بڑھ کر جاننے یوگیہ تتو دوسرا کچھ بھی نہیں ہے (شویتا شتر اپنشد ۱/۱۲) میں کون ہوں - یہ جگت کس پرکار سے اتپن ہوا - اس کا کرتا کون ہے تتھا اس کا اپادان کارن کیا ہے - اسی کو وچار کہتے ہیں - اسی وچار سے پرماتما کی پراپتی ہوتی ہے (اپرو کھا نوبتی شری شنکر آچاریہ کرت منتر ۱۲)

سمبند

کوہ چھک دوان انہ ہمی بچھ
ترکئی چھک تہ اندری اثرھ
شو چھوئی ات تے کن مو گژھ
سہزہ کنھ میانہ کرتو پزھ (۶)

ہی منش کیوں تم (اگیان میں) اندھوں کے طرح دیرتھ ہاتھوں سے ادھر اُدھر ٹٹول رہے ہو - اگر تم بدھیمان اور چتر ہو تو پھر تم اپنے ہی اندر (سادھنا میں ستھت ہوکر) پرویش کر - یہ پربرہم شو وہیں تمہارے ہی بیتر ہے - اس پرمیشور شو کو کھوجنے کے لئے تم اور کہیں بھی مت جا - ہی شدھ سوبھاوک جیو اس میرے گیان اپدیش کی بات پر وشواس تو کر -

پرمان - جو سب پرانیوں کا انتریامی پرمیشور سب کو وش میں رکھنے والا - اپنے ایک ہی روپ کو بہت پرکار سے بنا لیتا ہے - اُس اپنے

اندر رہنے والے پرماتما کو جو گیانی پُرش نرنتر بجتے اور دیکھتے رہتے ہیں۔ اُن کو ہی سدا اٹل رہنے والا پرمانند سروپ نیتہ سُکھ ملتا ہے۔ دُوسرے کو نہیں (کٹھ اُپنشد ۲-۲/۱۲)

اِدّیا کے بیتر رہتے ہوئے اپنے آپ کو بُدھی مان اور وِدوان ماننے والے (بھوگوں کی اچھیا کرنے والے) وے مُورکھ لوگ نانا پرکار کے یونیوں میں چاروں اور بھٹکتے ہوئے ٹھیک ویسے ہی ٹھوکریں کھاتے رہتے ہیں۔ جیسے اندھے منش کے دوارا چلائے جانے والے اندھے۔ ادھر اُدھر بھٹکتے اور کشٹ بھوگتے رہتے ہیں (کٹھ اُپنشد ۱-۲/۵)

سمیتد

چدآنندس گیان پرکاشس
یہو ژیونی تم زیون نی مکھتی
وشمس سنسارکس یاشیس
ابدیوٴ گنڈشت شت دِتی (۷)

آتم چیتن کے آنند دینے والے کو۔ اور گیان کا پرکاش کرنے والے کو جنھوں نے اِس (انتر آتما) کو (ادھیاتم گیان اور تتو گیان سے چنتن کر کے) پہچان ڈالا۔ وہ منش تو جیون مُکت ہی ہیں۔ مورکھوں نے اِس سنسار کے سُکھ آدہ زہریلی کامناؤں کے جال میں (۱۰۰ × ۱۰۰) سینکڑوں اور ہزاروں کامنا رُوپی زہریلی گانٹھیں باندھ دیئے۔

ڈیو ٹھ مُدرتے میوٹھ زہر
یس یتھ ژونگ جنن بھاؤ (۸)

یم بیتھ کری کل تہ کہر
سکھو تتھہ شہرس وا تتھ یپو
(۸)

(سادھنا کے آرمبھ کال میں) کرٹوا ہی میٹھا ہے اور (وشیہ سنیوگ کا) میٹھا پن ہی زہر ہے جس کو جیسا بھی اُس کے شردھا کے انوسار جتن کرنے کا بھاؤ پراپت ہوا۔ جس نے جس کی فکر اور تیز رفتاری کی وہ اس مقام پر چل کر پہنچ ہی گیا

دِیاکھیا۔ جو پہلے پہل سادھنا کے آرمبھ کال میں بھگوت بھجن۔ گیان۔ دھیان۔ ویراگیہ۔ اِیندری نگرہ کے دوارا بہت پرہ شرم کرنے پر کڑوا ارتھات زہر کے موافق دُکھ آتمک جان پڑتا ہے۔ پھر وہی پرمیشور پراپتی ہونے پر اتینت سُکھ دینے والا میٹھا امرت کے سمان ہو جاتا ہے اور جو وشیہ کا سنار ڈیلی میٹھا سُکھ پہلے پہل بھوگ کال کے آرمبھ میں میٹھا جان پڑتا ہے۔ پرنتو پھر وہی پرنام میں بل۔ ویریہ۔ رُوپ۔ دھن ایتادہ کے ہانی تھا ادھرم اور اُس سے اُتپن نرک آدہ کا ہیتو ہونے کے کارن زہر کے سمان ہو جاتا ہے۔ جس کسی پرش کو اُس کے شردھا اور سوبھاؤ کے انوسار سنسار سُکھ یا پرماتم سُکھ کے جتن کرنے کا بھاؤ بھگوت سے پراپت ہوا۔ اُسی کے انوسار جس نے جس کی فکر کوشش اور بہت بہت پرہ شرم کیا۔ تیز رفتاری کی وہ اُس شہر کے ستھان پر پہنچ ہی گیا۔

پرمان۔ جو آرمبھ کال میں زہر کے سمان جان پڑتا ہے۔ پرنتو پرہ نام میں امرت کے تُلیہ ہے جو نشچئے آتمک بُدھی کے پرسنتا سے پراپت ہوتا ہے اُس ادھیاتمک سُکھ کو ساتوک کہتے ہیں۔ اِیندریوں اور اُن کے وشیوں کے سنیوگ سے ہونے والا سُکھ جو پہلے پہل امرت کے سمان میٹھا ہوتا ہے۔ پرنتو پرہ نام میں زہر کے تُلیہ بن جاتا ہے۔ اس سُکھ کو راجس سُکھ کہتے ہیں۔ اور

جو سُکھ دِشیہ کامنا رُوپی بھوگ کے آرمبھ میں اور پرِنام میں بھی آتما کو موہت کرنے والا ہے تتھا جس سے نِندرا - آلسیہ اور پرماد یہ تینوں اُتپن ہوتے ہیں۔ وہ سُکھ تامس کہا جاتا ہے (گیتا ۱۸/۳۷-۳۹)

تِم چھنہ مُنش تِم چھئی رِشئ
یمن دِہیہ مَنہ نشہ گوَ
بَرلٹ تہٕ بوٗڑھت بیاکھ کیاہ رٕچھے
فوٗٹ مرتِس بانس پیہ گیوٗ (۹)

وہ تو منش نہیں ہیں بلکہ ساکھشات رشی ہی ہیں جن کے من میں سے شریر رُوپی ممتا ہٹ گئی (بِرلٹ) جو بھی کوئی اس سنسار کے موہ مایا جال کے سمندر میں ڈوب گیا اور پھر بوڑھاپا آنے پر دوسرا کون (یہ لوک سُدھارنے میں اُس کی) سہایتا کرے گا۔ کیونکہ یہ درشٹ میں ہی ہے کہ ٹوٹے ہوئے (بوڑھے شریر رُوپی) برتن میں سے (اُس کے اپاسنا کا) گھی گر جائے گا۔

اَگرِ ئے ہا مالہ گرِ زُم
وُگر وانہٕ ڈوٗر سَنگم
اور کے کرپایہ زگت وُزُم
یوٗر تہٕ مہ گنہ شُرُم نو (۱۰)

ہی تات میں [redacted] سے ہی گرجنے لگی۔ سیلاب کے پانی سے چمن کو سینچا۔ اُدھر کے ہی کرپا سے جگت کا گیان اُمنڈ آیا اور یہاں سنسار میں کسی بھی وستو کی کامنا ہی نہیں کی۔

دِیاکھیا - بیں منبعے سے ہی ارتھات اپنے پچھلے جنم کے ابھیاس کے منبعے سے ہی یوگ سِدھے کے طرف کھینچ کر گئے جنے لگی اور اب یہاں اس جنم میں شُبھ اور اشُبھ کرم پھل تیاگ رُوپی سیلاب کے اُجاڑ کرنے والے پانی سے ہی اپنے اِس شریر رُوپی کھیتی کا کرم رُوپی پھلوا اڑا سینچا - اُدھر ہی کے دِیوہ (ایشور) کرپا سے ارتھات اپنے ہی پچھلے جنم کے پرمیشور سادھنا کرنے کے کرپا سے میرے میں سارے جگت کا گیان اُمنڈ آیا اور یہاں سنسار کے بیتر میں نے کسی بھی وستو کی دھارنا اور کامنا ہی نہیں کی۔

پرمان - شریمان - اُتم کُل میں جنم لے کر وہاں وہ یوگی اپنے پچھلے جنم کے بُدھی سنسکار کو پاتا ہے اور ہی ارجن وہ یوگی اُس سے اَدھک یوگ سِدھی پانے کا پریتن کرتا ہے اپنے پچھلے جنم کے اُس ابھیاس سے ہی وہ اَوش ارتھات بغیرا چھیا کے پورن سِدھی کے اور کھینچا جاتا ہے (گیتا ۶ ۴۳/۴۴ کا مختصر)

ژلہ چتہ وُندس بھئیے مو برَ
ژعئِن چِنتہ کرَان پانئے اناد
ژہ کوہ زن ییئ کھُڈ ہری کر
کیول تسندُوی تورُک ناد (۱۱)

تم اپنے چنچل سُوبھاؤ چت میں (پرماتما کے اُپاسنا کرنے پر) کسی قسم کے بھئے کو ستھان نہ دے - آپ ہی وہ پرماتما جو آد - انت سے رہت ہے - تمہارا چِنتن کرتا رہتا ہے تم کو کس طرح سے یہ گیان ہو گا - کہ میری (انیک جنموں کی کرمہ رُوپی) کھُدا وہ پرماتما کب تک ہٹا دے گا (نِشرن ہونے پر) کیول اُسی پرماتما کے (ارتھات اپنے اُدھر کے پچھلے کرمہ رُوپی

(٩ ننج) کے بھلاوے کا انتظار ہے (کرموں کو ہی لوگ اور میما مسک والے (٩ ننج) کہتے ہیں۔ اُسی کو اُدھر کا بھلا وہ بھی کہتے ہیں۔

پرمان۔ تو چرا یا شی بفکرے مُبتلا۔ کارساز ما بفکرے کار ما

دیگر { برعمل تکیہ مکن خواجہ کہ در روز ازل
تو چہ دانی قلم صنع بنامت چہ نوشت } دیوان حافظ

اَزپا گائیتری ہمسہ ہمسہ زپیت
اَہم تراوت شُو اَدھ رَ ٹھ
یم تروو اہم شُو رُود پانئے
بہہ ہَ آشن چھُوٹی اُپدیشس (۱۲)

اَزپا گائیتری (شُو ہم) کو شاس اور اوشاس کے ساتھ ساتھ جپ کر۔ اور اہم کو چھوڑ کر باقی آدھے شُو کو (دھیان میں) پکڑ لو۔ جس نے اہم کو تیاگ دیا۔ آپ ہی آپ شُو بچ کر رہا۔ یہی میں پنا کا نہ ہونا پرمہ اُپدیشس ہے۔

دِیا کھیا۔ اَزپا گائیتری۔ شُو اہم۔ شُو اہم کو ہر ایک سانس کے ساتھ ساتھ جپتے رہو۔ اس اَزپا شُو اہم میں جو اہنکار کا آدیش اہم ہے اُس اہم کے بھاؤ کو چھوڑ دو۔ پھر جو اُس میں آدھا شُو بچ رہا اُس شُو پربرہم کو تتو سے جان کر اپنے دِھیان میں پکڑ لو۔ جس کسی مُمکش نے اِس شُو + اہم جپ میں سے اہم کو چھوڑ دیا پھر آپ ہی آپ اُس مُمکش کے دھیان میں شُو پربرہم ہی بچ کر رہ گیا۔ یہی میں پنا کا نہ ہونا پرمہ اُپدیشس ہے۔

پرمان۔ اوپر کو سانس کھینچتے سمئے شُو اور باہر کو سانس چھوڑتے سمئے ہم اِس پرکار نرنتر شُو اہم۔ شُو اہم شبد ہوتا رہتا ہے۔ ایکانت میں مَون سادھ کر

ساودھان ہوکر بیٹھنے پر جب یہ وچار دھیان لگا کر کیا جائے گا۔ کہ کون شبد ہوا تو انتر میں سُواہم سُواہم شبد کا بھاس اکھنڈ رہتی سے ہوتا رہتا ہے۔ اِس سُواہم جپ کے یوگ کو جاننے والے پرمہ گورو کے شرن ہونے پر۔ اس کو وِدی معلوم ہو سکتی ہے (داس بود $\frac{\text{دشک ۱۷}}{\text{سماس ۵}}$) (۲) جیسے کاکا کہنے والے پکھشی کو کاک کہنے میں آتا ہے اُسی پرکار شاس اوشاس میں ہم سا ہم سا ایسا اُوچار ہونے سے جیوآتما کو ہنس کہتے ہیں۔ رات دن میں منش ۲۱۶۰۰ شاس اوشاس لیتا ہے۔ اُن میں سے باہر نکلنے والا شاس (हकार) ہکار ادچار کرتا ہے اور بیتر جانے والا شاس (सकार) سکار اُوچار کرتا ہے ارتھات شاس اوشاس میں ہمس ایسی دُھن ہوا کرتی ہے اور رات دن اِسی کا جپ ہوتا رہتا ہے (ایک پُرانے پوتھی کے ورق سے لکھا گیا نام ندارد)

سمیند اُوپر لکھت واکیہ کا دوسرا درشٹانت دیکر سمجھا رہی ہے

گائیتری آزپا چھلہ اکہ تاجم
سُواہم ستچئی کرمس تھف
اہمس لٹ پاٹھئی زمڑئی واجم
گورہ کنتھ پاجم تراجم ترکھ (۱۳)

گائیتری ازپا کو میں نے ایک پکھشی سے جان کر نارڑلیا۔ یہ کہ سُواہم شبد کے ست سے اُس کو میں نے دھیان میں مضبوط پکڑے رکھا (ارتھات سُو + اہم میں جو ست پرمہ تتو شُو ہے اُس سُو پرمہ تتو کو جان کر میں نے اپنے دھیان میں پکڑا) اور اہنکار کے آدیش اہم (کے درتیوں) کو چھپکے سے ارتھات دیرے دیرے ٹال مٹول کر کے بھلا ہی دیا اور گورو مہاراج کے کئے ہوئے اُپدیش شبد کی پالنا کرتی رہی اور کرودھ و اینادہ سب ہی کچھ اپنے آپ میں سہن کرتی رہی۔

ॐ

نواں ادھیائے

نفسئی میون چھوئی مدہستو ہئ
اَمہ ہیس منگنم گرہ گرہ بلُ
لچھہ منزہ ساسہ منزہ اکھا لُوستئ
نتہ ہت نم اَمہ ساری تلُ (۱)

یہ میرا نفس مست ہاتھی ہے - اس ہاتھی نے مجھ سے گھڑی گھڑی بھوگ ہی مانگے - لاکھوں اور ہزاروں میں سے ایک آدھ اس سے چھپ گیا - نہیں تو اس نے سب کو اپنے نیچے ہی داب دیا -

وِیاکھیا - یہ میرے یندریوں تتھا وِشیوں سے اُتپن ہونے والا کامناؤں کا نفس بڑا بیحد طاقت ور مست ہاتھی ہے - یہ مہا بلوان نفس کا ہاتھی وِشیوں کے سنیوگ سے انیک بھوگوں کے کامناؤں میں پڑ کر مجھ سے ہر سمئے وِشیہ بھوگ مانگتا ہی رہتا ہے - لاکھوں اور ہزاروں میں سے ایک آدھ منش ہی اپنے وِشیوں کو مار کر اس مہا بلوان نفس رُوپی ہاتھی سے چھپ گیا - ارتھات آسکتی کو چھوڑ کر سروترہ کامناؤں کو تیاگ کر بیٹھا نہیں تو سب کو اس کامنا رُوپی بلوان ہاتھی نے اپنے نیچے ہی روندھ ڈالا -

پرمان - یندریوں تتھا وشیوں کے سنیوگ سے اُتپن ہونے والے یہ سب بھوگ ہیں - یدا اپہ وِشیہ پرُش کو یہ سُکھ رُوپ بھاستے ہیں تدا اپہ یہ سب دُکھ کے ہی ہیتو ہیں اور یہ آد - انت ([illegible]) والے بھی ہیں (وِنشئ) اور

بندرطوں کا سمبند ہونا ان کا آدھ ہے اور دیوگ اور اس کے ساتھ کا دکھ ہونا
ان کا انت ہے) ہی ارجن بدھی مان پرش اُن میں نہیں رمتا (گیتا $\frac{5}{22}$)

سمبند اپنے من اور اپنے آپ کو سمجھانے میں چتاونی کرنی

پوہ تیر ژلہ تم امبر ہیتا
بچھ یوہ ژلہ تی آہار ان
ژت نرپ سو وژارس پت
ژما دیہس وان کیاہ ون (۲)

جس سے سردی ہٹ جائے وہ امبر ہیں جس سے بھوک ہٹ جاوے وہ (سوکرت) ان آہار کر۔ ہی چت راج۔ تم سو وچار کرنے میں پڑ (چتا) ہی من تم بھی (دیہس) دیہہ کے سوامی کو ہی (وان) واکیہ کہتا جا۔

دِیا کھیا۔ (ہی میرے من اور چت راج) جس سے اس بدن کی سردی ہٹ جاوے وہ (امبر) پرمارتھ روپی سکھ پراپت کرنے والے کپڑے ہیں ارتھات نہ لفت اطلاس اینادہ کے وشیوں میں نہ پڑ اور جس سے اس شریر کی بھوک ہٹ جائے وہ سنوگنی ان آہار کر (چت نرپ) ہی چت کے راجے جیو آتم دیو (ارتھات ہی مَل) تم (سُو وچار) اپنے آتم سروپ کے کھوج اور وچار کرنے میں پڑ کہ اس دیہہ کے بستر میں کل کون سی ہوں میرا سروپ کیا ہے میں کہاں سے آئی ایسا سُو وچار اپنا ہی وچار کرنے میں پڑ (چتا) ہی من تم بھی (دیہس) دیہہ کے سوامی جیو آتما کو اُوپر کہت وچار کرنے کے (وان) ارتھات اپنا آتم سروپ وچار کرنے کے واکیہ وانی کہتا جا (یعنی ہی من تم کلیان سروپ بن کر سنکلپوں اور وکلپوں میں نہ پڑ) پچھلی ادھیائے ۸ - واکیہ ۵ میں شری شنکر آچاریہ کا بتایا ہوا وچار کرنا پڑھیں۔

کبیر کھلادے کو کری کرت بھجن میں بھنگ ۔ یا کو ٹکڑا ڈار دے سمرن کر دلشنگ
کل بھجنتا آج بھج آج بھجنتا اب ۔ پل میں پر لئے ہووے گی پھر بھجیگا کب

سمبند اوپر تکھت دو وا کیوں میں بتایا ہوا اُسی کو اب گیان وِگیان میں سمجھا رہی ہے

کندِ ہو کرک کندے کندے
کندِ ہو کرک کندی ولاس
بھوگی میٹھی دِنت یتھ کندے
اتھ کندہ روزی سوُرنتہ ساس (۳)

(کندِ ہو امرت نگری میں رہنے والے) ہی شریر یدھاری یدہ تم ہر سمئے اپنے شریر کے (لئے وشیہ بھوگ اِتیادہ انیک کامنائیں پراپت کرنے کے) پیچھے ہی لگا رہے گا اور اپنے اِس شریر کو (کپڑے آدھکوں سے) سجانے اور بڑھانے میں ہی لگتا رہے گا (اور نانا پرکار کے سُندر سُندر) میٹھے میٹھے بھوگوں سے اپنے اس شریر کو لپیٹ کرتے رہو گے (من میں وچار کرد) کہ اس شریر کی راکھ اور مٹی بھی ایک دن نہیں رہے گی۔

اجوّل بھرے کپڑا پان سپاری کھائے ۔ ایک ہی ہری کے نام بن باندھا یم پور جائے (کبیر)

سمبند

کھِنہ کھِنہ کران کُن نو وا تنگ
نہ کھِنہ گرڑھک اہنکاری
سموئی کھِنہ مالہ سموئی آسکھ
سمہ کھِنہ مُوڑرنئے برَنن تاری (۴)

بار بار کھا کر (ارتھات وِشیہ بھوگوں کے سیون کرنے میں ہی رہ کر) تم پربار نہ کے کسی ٹھکانے پر کبھی نہیں پہنچو گے اور نہ کھا کر (ارتھات نِراہار) ورت دھارن

کرکے) تمہارے میں اہنکار اُتپن ہوگا۔ اسی لئے مکھتی پوروک سم آہار کرنے پر تم سم بھاؤ میں رہو گے اور پھر اس سم بھاؤ کے آہار سے تمہارے (گیان یندریوں کے گپت ہوئے) یند داروں کے کُنڈے کھول دیں گے۔

پرمان۔ نرآہاری ورت دھارن کرنے والے پُرش کے وشئے چھوٹ بھی جادیں تو بھی اُن وشیوں کا۔ رس ارتھات چاہ نہیں چھوٹتی۔ پرنتو پربرہم کا انبھو ہونے پر وشئے اور اُن وشیوں کی چاہ دونوں چھوٹ جاتے ہیں (گیتا $\frac{۲}{۵۹}$) اس پرکار پربرہم کا انبھو ہو جانے پر من اور اُس کے ساتھ ہی ساتھ یندریاں بھی آپ ہی آپ تابے میں رہتی ہیں۔ یندریوں کو تابے میں رکھنے کے لئے نرآہاری آدہ اپای ضروری نہیں۔ یہی اس واکیہ کا بھاؤ ارتھ ہے (یندداروں کے کُنڈے کھل جانے) بن بن رُوپوں میں اُتپن ہوئے یندریوں کی جو پرتھک پرتھک ستا ہے اور اُن کا اُدے اور لئے ہو جانا جو سو بھاؤ ہے۔ پربرہم کا انبھو ہو جانے پر اُسے اچھی طرح جان کر پھر دِیر پُرش کچھ شوک نہیں کرتا (کٹھ اُپنشد $\frac{۲-۳}{۶}$)

بدھ کھا سُو کھا کھائیے کے تو ٹھنڈا پانی پے۔ نہ دیکھ پرائی چوپڑی مت للچائیے جے (کبیر)

سمبند

کھِت تہِ ہُودی نہ کھت تہِ ہُودی
اَدہ زَن گنڈ نک گرودہی نار
یِم ہو مالہِ ہندِہ تہ ہکس پیٹھ رودی
تِم ہو مالہِ اَدہ ہُودی نہ زانہہ (۵)

کھا کر بھی مر گئے اور نہ کھا کر بھی مر گئے۔ پھر وہ کرودھ روپی اگنی میں جلنے لگے۔ یہی نات جو پُرش ساگ سبزی پر سنتوش کرتے رہے۔ یہی نات وہ پھر

کبھی بھی نہیں مرے۔

وِدیا کھیا۔ کھا کر بھی ارتھات انیک بھوگوں کے سیون کرنے پر بھی اُسی واسنا کے چنتن کرنے میں مر گئے اور نہ کھا کر بھی ارتھات پراپتی نہ ہونے پر بھی اُسی بھوگ واسنا کے چنتن کرنے میں مر گئے اور اِن کامناؤں کے ترپھتی نہ ہونے میں وِگن پڑنے پر انیک چنتائیں کرتے کرتے وہ پھر کرودھ رُوپی اگنی میں جلنے لگے۔ تات جن منشوں نے ساگ سبزی پر ارتھات سنتوش وِرتی پر اپنا وقت نبھایا ہی تات وہ پھر کبھی بھی اِس نرک کے کارن اگیان کے اگنی میں پڑ کر نہیں مرے۔

پرمان۔ وِشیوں کے چنتن کرنے والے پرش کا اِن وِشیوں میں سنگ بڑھتا جاتا ہے اور پھر اِس سنگ سے یہ واسنا اُتپن ہوتی ہے کہ ہم کو کام (ارتھات وہ پدارتھ اور وہ وشئے) چاہئے اور اِس کام کی ترپھتی نہ ہونے میں وِگن پڑنے سے اِس کام سے ہی کرودھ کی اُتپتی ہوتی ہے اور کرودھ سے سمموہ ارتھات موڑھ بھاؤ اور سمموہ سے سمرتی بھرم اور سمرتی بھرم سے بدھی ناش اور بدھی ناش سے پرش کا سروہ پرکار ناش ہو جاتا ہے۔ (گیتا $\frac{2}{62/63}$)

سمبند　کھت گنڈت ناشمہ مانس
پرانتھ بھو تراو تنم گے کھست
شاستر بوزو زہ یم بھنگ کرو
سونا پرشو تے دنیا لوست　(۶)

کھا کر اور پہن کر اُس سے اِس منو مئے جیو (منش) کو شانتی (ارتھات

کامناؤں سے نیورتی) نہیں ہوتی جنہوں نے اس کی آشا چھوڑ دی وہ اوپر چڑھ گئے جس وقت کہ شاستر سُن لئے تو یم (ارتھات کلیان کے مارگ بھکتی۔گیان اور یوگ سادھناؤں کے انگوں) کا بھنگ ہونے لگا پھر کلیانت تک بھی (یہ منومئے کامنائیں اس جیو آتما کو) پیچھا نہیں چھوڑتی۔

وِیاکھیا۔ (سُکام کرموں سے پراپت ہوئے) انیک پرکار کے سنسار سُکھ کے بھوگوں کو بھوگ بھوگ کر اور سوادِشٹ بھوجنوں کو کھا کھا کر اور سُندر سُندر کپڑے پہن پہن کر اس منومئے پُرش کو دِشیہ کامناؤں کی آسکتی کے اوسے ہیند ریوں میں کبھی بھی شانتی ارتھات کامناؤں کی نیورتی نہیں ہوتی بلکہ یہ کامنائیں اور بھی بڑھتی رہتی ہیں۔جن یدھیمان پرشوں نے اصلیت کو تتو سے جان کر اس کی آشا اور ممتا چھوڑ دی۔وہ (پرماتما کی پراپتی ہونے سے) اوپر برہم لوک پر چڑھ گئے۔(کارن یہ ہے) کہ جن پرشوں نے کرم کانڈ آتمک (تینوں ویدوں میں بتائے ہوئے) سنسار کا سکھ اور وِشال سُرگ سکھ پراپتی ہونے کی شاستر کے شُرتایاں سُن لیں اور شاستروں میں ورنت اُن سکام کرموں کو کرنے لگے۔یہ بھن کے گترہ بھرم ہو جانے پر اور ہیند ریوں میں سم یم نہ ہونے سے پربرہم پراپتی کا (یم-نیم-آسن-پرانایام-دھیان ارتھات) یم ابنادہ کے سارے انگوں کا بھنگ ہو جاتا ہے اور کلیانت تک بھی اُن کو یہ کرم بندھن کی پھانسی نہیں چھوٹتی ارتھات یہ منومئے کامنائیں پیچھا نہیں چھوڑتیں۔

پرمان { کبیر کرم پھانس چھوٹے ناہیں کینو لاکھ اپائے
ست گورو ملے تو اُبرے نانو پرلئے ہو جائے } کبیر

اس واکیہ کے سمجھنے کے لئے ادھیائے ۲- واکیہ ۲۳ اور ادھیائے ۳-۱۹ واکیہ پہلا اور واکیہ ۲۳ تینوں واکیوں کو پرمان سہت پڑھیں۔

سو منہ گارُن منز یتھ کندے
یتھ کندہِ دَپان سرُوپ ناوُ
لُوبھ موہ ژلیٔ شوبھ ستیٔ کندے
یتھ کندہِ تیج نتے سوَر پرکاش (۷)

اپنے ہی (ادھیاتم وِچار کرنے کے) من سے اِسی اپنے شریر میں اُس (آتم سرُوپ پرماتما) کو کھوج ڈال - اِس شریر کو ہی سرُوپ ایسا نام کر کے کہتے ہیں (اِس شریر کے جاننے پر ہی) لوبھ اور موہ کی نیورتی ہو جائے گی اور شریر شوبھایمان اور تیجومئے ہو کر اِس کے اندر سے ہی سب (گیان) پرکاش اُتپن ہو گا۔

پرمان - جو سب کے ہردے میں ستھت سار وستو آتما ہے وہ میتھیا نہیں ہے - جو ستیہ ہے جو نیتہ نرنتر بنا رہتا ہے اُسی کو سرُوپ کہتے ہیں وہی بھگوان کا سکھیہ رُوپ ہے - وہی جاننے یوگیہ ہے (واس یود دشنک ۹ سماس ۲)

بہ بہ کرم کرہ یتھ مَن پانس
ارزن برزن بیس رکیو تتھ بیت
انتہ راگہ رُست پُشر مَن سو آتمس
اَدہ یور گژھہ تہ توَر پھلہِ ہیوت (۸)

جو بھی کچھ میں شبھ اور اشبھ کرم کرتی رہوں گی - اُس کا شبھ اور اشبھ پھل بھی مجھے ہی بھوگنا ہے دُوسرے کو یہ میری کرنی دیکھ کر ارشائیں اور گرنائیں کرنے سے کیا لابھ نکلیگا - میں انتہ کرنوں کے کسی راگ کے بغیر ہی یہ سب کرم آتما کے اَر[illegible] کر رہی ہوں (یہ دیہہ تیاگ کرنے پر جنم دھارن کر کے) جہاں بھی میں کہیں جاؤں [illegible] میرے لئے سب ہتکاری ہو گا۔

پرمان۔ ہی ارجن تو جو کچھ بھی سوتا سد کرم کرتا ہے جو کھاتا ہے جو کچھ شروت یا سمارتھ یگیہ رُوپی ہَون کرتا ہے جو کچھ سوورن (سونا) اَن گھی آدہ وستو برہمنوں ست پُرشوں کو دان دیتا ہے اور جو کچھ تپ کا آچرن کرتا ہے وہ سب کچھ مجھ آتما کو سمرپن کر دگیتا $\frac{9}{27}$)

ہاچیتہ کوہ چھوی لگمت پُرشس
کوہ گوئے آپزس پزیوک بروننتھ
وشیہ یوز وَش کرُنک پردھرمس
ینہ گژھنہ زنز مرنس کرونت (۹)

ہاچت کیوں تم کو دُوسرا نشہ لگا ہوا ہے۔ کیوں تُم کو جھُوٹے کے بدلے سچائی کا بھاس ہونے لگا۔ تم کو تو اپنے ہی وِشیہ آسکتی والی بُدھی نے پردھرم میں وَش کر کے باندھ رکھا اور تمہارے جینے مرنے آنے جانے کو جاری رکھا۔

دِیا کھیا۔ آشچریہ ہے۔ ہاچت (اہنتہ کرن کی وِرتی آتم چیتنا ارتھات ہی ئکُ) کس لئے تم کو سنسار کے وِشیہ کامناؤں کے آسکتی والا دوسرا نشہ لگا ہے۔ کیوں تم کو اس ناشوان جھوٹے سنسار کے پرکاش کو دیکھنے پر سچائی کا (یہاں ہمیشہ سِتھر رہنے والا) بھاس ہونے لگا۔ یہ تو تمہارے کو اپنے ہی وِشیہ کامنا رُوپی آسکتی والی بُدھی نے پردھرم میں وَش کر کے باندھ رکھا۔ پھل یہ ہوا کہ ان وِشیوں نے تمہارے جیو آتما کا ایک دِہیہ سے دوسرے دِہیہ میں (اتہ گت) آنا جانا اور شریر کا مرنا اور جینا جاری رکھا (اِس جینے مرنے اور آنے جانے کو ایشوری نے ادھیائے ۸ داکیہ ۷ میں۔ شوُ کا جینا مرنا اور رو کا اتہ گت کبھی بھی ختم نہ ہوگا ورنن کیا ہے وہاں سے پڑھ کر دیکھ لیویں۔

رنگن منتر چھوئی، بیون بیون لگن
سوری ڑالک برک سکھ
ڑکھ- رش تہ ویری گا لگ
آدہ ڈیشنک شوسند مکھ (۱۰)

(سنسار کے) رنگوں میں الگ الگ (بیندریوں کے ساتھ ہونے والا سنیوگ) لگنا ہوتا ہی رہتا ہے- اُن سب کو سہن کروگے- تب تم کو سکھ پراپت ہوگا- تم غصہ-نفرت اور ویری (ششتروں) کو مار ڈال- تب پھر شو کا مکھ دیکھ لوگے-

ویاکھیا- باہیں پدارتھوں کے سنیوگ سے ہونے والی سردی- گرمی- سکھ دُکھ- مان اپمان آدہ جو بیندریوں میں بن بن رُوپ کے رنگوں والے وکار ہوتے ہی رہتے ہیں- اُن سب کو برداشت کروگے تب ہی تم کو پرم سکھ پراپت ہوگا- تم غصہ-نفرت اور (ویری) ارتھات کام- کرودھ لوبھ موہ راگ دویش ایتادہ ان سب ویری ششتروں کو مار ڈال- تب ہی پھر تم شو کا مکھ (ارتھات آتما کو ساکشات کار کرکے) دیکھ لوگے-

پرمان- (ماترا سپرش ارتھات لگن) شبد آدہ وشیوں کو جن سے جانا جائے- ایسی شوتر آدہ- بیندریاں اور بیندریوں کے سپرش ارتھات شبد وشیوں کے ساتھ اُن کے سنیوگ وے سب سردی گرمی اور سکھ دُکھ دینے والے ہیں- سردی- گرمی- کبھی سکھ رُوپ ہوتا ہے- کبھی دُکھ رُوپ اور اُن کی اُتپتی ہوتی رہتی ہے اور ناش بھی ہوتا رہتا ہے- وے سب انیتہ (ناپایدار) اور وناش شیل ہیں (گیتا $\frac{2}{14}$)

اوپر چھند واکیہ کے ساتھ کا سمبند

ژالُن چھُو دُزمِلہ تہ ترئے
ژالُن چھُو منڈنن گنڈِے کار
ژالُن چھُو پنُن پان کڈُن گرٹے
ہیتہ مالہ سنتوش دانہ پانئے (۱۱)

(سادھک پُرشوں کو) آکاش کی بجلیاں اور وجر سہن کرنے ہیں اور دِن دھاڑے مدھیان کال کے پرکاش میں بھیانک اندھکار کا ہوجانا وہ سہن کرنا ہے اور اپنے آپ کو چکی میں سے پیس کر نکالنا وہ سہن کرنا ہے۔ تات سنتوش ورتی دھارن کر۔ آپ ہی (پرمیشور) کرم پھلوں کا دِداتا ہے۔

وِیاکھیا۔ ورشا کال کے سمے پر جس طرح کہ آکاش سے تیز رفتاری کے ساتھ بجلیاں چمک کر دُور نکل جاتے ہیں اور آگ کے وجر پھٹ کر گر جاتے ہیں اور کھن بھر میں ناش ہو کر نہ معلوم کہاں غائب ہو جاتے ہیں۔ سادھک بُدھیمان پُرش کو چاہیئے کہ وہ کرموں سے پراپت ہوئے سب دُکھوں اور سُکھوں کو آکاش کی بجلی کے سمان وِناش شیل انیت سمجھ کر سہن کرتا ہے اور دِن دھاڑے مدھیان کال کے پرکاش میں بھیانک اندھکار کا ہو جانا (ارتھات راج جیسے سُکھ کا منٹوں میں خاتمہ ہو جانا یا آگ لگنے سے تباہی ہو جاتی یا خطرناک موت کا حادثہ ہو جانا) یہ سب کچھ سہن کرتا ہے۔ ایسے ہی ایک پرکار کے سہن کرنے کی چکی میں سے اپنے آپ کو پیس کر نکالنا اُسی کو سہن شکتی کہتے ہیں۔ ہی نات سنتوش وِرتی دھارن کر۔ پرماتما آپ ہی سب کے کرم پھلوں کا دِداتا ہے۔

پرمان۔ ہی پُرش سرلیشٹ ارجن۔ سُکھ دُکھ کو سمان سمجھنے والے جس دِیر بُدھیمان پُرش کو یہ اِندریوں کے وِشے ویاکُل نہیں کر سکتے وہ پُرش امرت برہم پراپت کرنے کے لئے یوگیہ ہوتا ہے (گیتا $\frac{2}{15}$)

کام کرودھ لوبھ ماڑکھ مار بوتھ کام کرودھ لوبھ
ان تین نرک کے نیتہ کان برت تم مارنے کان
داروں سے بچنے منبئی کھن دکھ سو وچار شم
کا ورنن وشئے تہشد کیاہ کیوتھ زان (۱۲)

تم کام۔ کرودھ اور لوبھ ان سانپوں اور بھوتوں کو مار ڈال۔ (اگر ان کو نہ مارو گے) نہیں تو پھر یہ اپنے دھش میں (کام۔ کرودھ اور لوبھ کے تیکھن بان چڑھاکر تم کو ہی مارتے جائیں گے۔ اپنے من میں ان کو (سووچار ارتھات) ادھیاتم کے وچارنے کا اور انتہ کرنوں کے وش کرنے کا آہار کھانے کو دے (یہ سوچ لے) کہ ان کے وشئے وکار اس جیو کے انتہ کرنوں میں کیا کیا چمتکار دکھا کر اور کیسا اور کس طرح سے درگتی کرتے ہیں۔ یہ سب وگیان میں لاکر کھوج کر جان لے۔

پرمان۔ رجوگن سے اتپن ہونے والا بڑا پیٹو اور بڑا پاپی یہ کام اور یہ کرودھ ہی شتر ہیں (گیتا $\frac{3}{37}$)

ہی ارجن گیاتا کا یہ کام روپی نیتہ ویری کبھی بھی ترپت نہ ہونے والا اگنی ہی ہے۔ اس کام روپی شترنے گیان کو ڈھک رکھا ہے۔ یندریوں کو اور من کو اور بدھی کو اس کا گھر کہتے ہیں یہ کام ان ہی کے آشریہ سے گیان کو لپیٹ کر منش کو بھلاوے میں ڈال دیتا ہے۔ اس لئے ہی ارجن پہلے تم یندریوں کا سنیم کر کے گیان اور وگیان کا ناش کرنے والے اس پاپی کام روپی شتر کو مار ڈال (گیتا $\frac{3}{39/41}$) کام۔ کرودھ اور لوبھ یہ تین پرکار کے تین نرک کے دوار ہیں۔ یہ آتما کا ہر پرکار سے ناش کر ڈالتے ہیں۔ ارتھات ادوگتی میں لے جاتے ہیں۔ اس لئے ان تینوں کو مار کر تیاگ کرنا چاہیئے (گیتا $\frac{16}{21}$) اس کے

بغیر اِسی ادھیائے وا کیہ ۵ کا پرمان بھی پڑھیں کہ اس کام سے کیا دُرگتی ہوتی ہے

دِھیہ یندریوں کے — کیاہ کرہ پانشڑن - دشن تر کامن
آکار والے شریر — وکشش ییتھ لبجہ کرت ییم گے
کے ۳۱ تتو دکارو — ساری ستمہ ہن اکسیئ رزہ لمہ ہن
کا ورنن — اِدہ کیازہ راہ سے کا ہن گاؤ (۱۳)

میں اِن پانچ دسش اور گیارہ کو کیا کروں گی جو اِس ہانڈی کو اُوشن دیکر چلے گئے - اگر یہ سارے اِکٹھے ہو کر ایک ہی رسی کو کھینچ لیتے تو پھر کیوں گیارہ کی گائے کھو جاتی ؟

وِیاکھیا - میں اِن پانچ - دسش اور گیارہ (۲۶ کھیتر کے وِکاروں) کو کیا کروں گی جو اِس میرے پانچ بھوت آتمک شریر رُوپی ہانڈی کو اپنے اگنی کے وِکاروں سے اُدشن یا اُبھالا دے کر چلے گئے - کیا اچھا ہوتا کہ اگر یہ سارے کے سارے اکٹھے ہو کر ایک ہی پرمارتھ رُوپی رسی کو کھینچ لیتے تو پھر اِن میں سے گیارہ کی بیر پرمارتھ کی دودھ دینے والی گائے کیوں کھو جاتی -

بھاؤ ارتھ - شبد - سپرش - رُوپ - رس اور گند (یہ پانچ یندریوں کے وِشے) اہنکار - نشچئے آتمک بدھی ادِکھت پرکرتی اِچھیا - دویشا - سُکھ - دُکھ سنگھات - چھا - دِھرتی (یہ دش وِکار ایتادہ) پانچ کرم یندریاں اور پانچ گیان یندریاں ایک من (یہ گیارہ یندریاں) اِس کے علاوہ شریر رُوپی ہانڈی والے پانچ مہا بھوت کل ۳۱ تتو دِکار (گیتا $\frac{۱۳}{۶/۵}$) دیکھو - اِسی کو سہ دِکار کھیتر کہتے ہیں - بھاؤ یہ ہے کہ جب یہ منش وِشیوں کے آسکتی سے کامنا کے زنجیر میں باندھا جاتا ہے تو یہ کھیتر کے تتو دِکار ارتھات یندریاں بدھی من

اِچھیا ایتادہ اِس پُرش کو مُوہ میں ڈال کر جنم و مرن کے چکر میں نچاتے رہتے ہیں۔ اِن میں سے صرف پانچ کرم یندریوں اور پانچ گیان یندریوں اور ایک مَن اِن ہی گیارہ کی پرمارتھ رُوپی گلٹے کھو جاتی ہے۔ ارتھات یہی گیارہ یندریاں۔ پُن اور پاپ کرم کرنے میں اور سوچ وِچار کرنے میں لگ جاتے ہیں۔ باقی سب تتو اِن گیارہ کے پیچھے چلتے ہیں۔ پانچ گیان یندریاں اِن کا سمبند پانچ کرم یندریوں کے ساتھ رہتا ہے اِن کا راجہ من ہے بھگوان نے گیتا $\frac{۱}{۲۲}$ میں یندریا نام منش چاسمی اور گیتا $\frac{۱۳}{۵}$ میں یندریا نِش ایکیم رچ کہا ہے [جب من کے سہت پانچوں گیان یندریاں سِتھر ہو جاتی ہیں اُس سِتھت کو یوگی پرم گتی کہتے ہیں (کٹھ اُپنشد $\frac{۲-۳}{۱۰}$] جب یہ پانچ گیان یندریاں اور من سِتھر ہو گئے تب پھر باقی پانچ کرم یندریاں آپ ہی آپ کچھ بھی نہیں کر سکتی اور نہ یہ گیان یندریاں کرم یندریوں کے سہایتا کے بنا سِتھر ہو سکتے ہیں۔ اِس کا وچار گیتا ادھیائے ۳ شلوک ۴ سے ۷ تک پڑھ کر اچھی طرح سمجھ میں لائیں۔ اس لئے ان ہی گیارہ کی پرمارتھ کی گلٹے کھو جاتی ہے ایشوری نے یہ ایک سُندر درشٹانت سمجھانے کے لئے دیا ہے۔ مول پرکرتی میں سب سے پہلے یہ گیارہ یندریاں ہی اُتپن ہوا کرتے ہیں۔

پربرہم پرماتما کے پراپتی کرنے کے لئے سمجھا رہی ہے

ڈامر۔ چھیتر۔ رتھ سنگھاسن
باد۔ نرت رس۔ تلپہ پر یَنک
کیاہ۔ مانت یتہ سِتھر آسہ وُن
کوہ زن کاسیٔ مرنن شینکھ (۱۴)

ڈامر۔ چھیتر۔ رتھ سنگھاسن ہنسی کھیل۔ نٹوں کا گانا بجانا۔ شاہی پلنگ (ان سب راج بھوگوں) میں سے تم نے کیا کیا۔ شئے اس سنسار میں سِتھر رہنے والا

مان لیا۔ ان میں سے کون سی شئے تمہارے مرنے کی شینکھا کو ہٹا دیگا۔

پرمان۔ ہاتھی۔گھوڑے دھن گھتا چندر مکھی بھونار
نام بنا یم لوک میں پاوت دُکھ اپار } کبیر

ارتھ :- ہاتھی گھوڑے بے شمار۔ دھن دولت ۔چندر مکھی بہت سُندر استریاں۔ یہ سب کچھ ہو کر بھی ہری نام کے بن یم لوک میں اپار سنکٹ پاتے ہیں ٭

سمیند کیاہ لوڑک موہ بھوہ سُدرہ وارے
سوتھ ۔ لوہرت پئی بھوہ پنکھ
یم وٹھ کرنے کالہ پھولہ دارے
کوہ زَن کا سئی مرنن شینکھ (۱۵)

ہی مَنش کیوں تم موہ کے وش ہوکر اس بھوہ ساگر کے نالے میں ڈوب گیا۔ تمہاری بُدھی پر سنسار کے بھاونا رُوپ لوبھ موہ کا پردہ پڑا کر تم نے (بھوہ ساگر سے پار جانے کا) سیت ہی توڑ ڈالا۔ ایک دن اپنا سمئے آنے پر یم راج تمہارے شریر کے اوپر جھپٹ مار کر لے جائے گا۔ کون سی شئے تمہارے مرنے کی شینکھا کو ہٹا دیگا۔

پرمان۔ شاستر کاروں کا کتھن ہے کہ منش یہ نہ سمجھ کر کر سچا سُکھ کس میں ہے وہ میتھیا سنساری سُکھ کو ہی ستیہ سُکھ مان کر بیٹھتا ہے۔ اِس آشا سے کہ آج نہیں تو کل پرمیشور کا سمرن کریں گے۔ وہ اپنے آیو کے دن ویتیت کرتا ہے۔ اتنے میں ایک دن یم راج کے جھپٹ میں پڑ کر وہ اس سنسار کو چھوڑ کر چل بستا ہے (از گیتا رہسیہ)

سمبند

کرم زہ تہ کارن ترہ کو بھئی
لوہ لبک پرہ لوکس انک
وتھ کہس سوریہ منڈل ژمبت
توئے ژلئی مرنن شینکھ (۱۶)

ہی شریر دھاری (اس لوک میں) کرم دو اور کارن تین ہیں جس سے کہ تم پرلوک پرم پد کا مارگ پراپت کریگا (وہ کہتی ہوں) اٹھ شوریہ منڈل کو چھیدن کرکے اوپر چڑھو۔ اسی سے تمہارے مرنے کی شینکھا ہٹ جائے گی۔

ویاکھیا:- (کو بھئی) ہی شریر دھاری اس منشہ لوک میں (سکام اور نشکام) دو کرم ہیں اور ان دو کرموں سے پراپت ہونے والے سادھنا روپی کارن تین ہیں جس سے تم کو پرلوک کا مارگ پرم پد کا دام پراپت ہوگا۔ وہ کہتی ہوں اٹھو سوریہ منڈل کو بیچ سے چھیدن کرکے (ارتھات اترائن مارگ سے ہوکر) اوپر برہم لوک پر چڑھ جاؤ۔ اسی سے (آواگمن روپ) تمہارے مرنے کی شینکھا ہٹ جائے گی (اب ہم ان دو کرموں اور تین کارنوں کا وچار کریں گے۔

پرمان۔ مہرشی پپلاد ستہ کام سے کہتے ہیں کہ ہی ستہ کام نشچئے ہی یہ جو اوم کار ہے وہی پربرہم اور وہی اپر برہم بھی ہے اس لئے اس پرکار کا گیان رکھنے والا منش اس ایک ہی پرنو ماتر کے چنتن سے پربرہم اور اپر برہم کسی ایک کا اپنے شردھا کے انوسار انوسمرن کرتا ہے۔ اپاسک یدہ ایک کارن (ارتھات ایک ماترا) سے یکھت (بھکو) منشہ لوک کے عیشوری کے لئے اوم کار کا بھلی بھانتہ دھیان کرے تو وہ اس اپاسنا سے ہی اپنے اچھیا کے اور بیسرت کیا ہوا (مرنے کے بعد) جلدی ہی پرتھوی میں استین ہوتا ہے اس کو رگ وید کی رچائیں منشہ شریر پراپت کرادیتی ہیں

وہاں وہ اُپاسک تپ برہمچریہ اور شردھا سے سمپن ہو کر اُتم آچرن والا سرلشٹ منش بن کر اس اپنے منش شریر کے مہما کا انبھو کرتا ہے۔ پرنتو یدہ بھو بھوہ دو کارنوں (ماتراؤں) سے یکھت منشہ لوک اور سُرگ لوک ان دونوں کی عیشوری کے ابھلاشا سے اوم کار کا اچھی پرکار دھیان کرتا ہے تو اس اُپاسنا سے وہ منومئے چندرہ لوک کو پراپت ہوتا ہے وہ یجروید کے منتروں دوارا انتہ رکھ میں سیتھت چندرہ لوک کو اُوپر کے اور لے جایا جاتا ہے۔ وہ چندرہ لوک میں وہاں کے عیشوریہ کا انبھو کرتا ہے پھر اُس کے اُپاسنا کا پُنیہ ختم ہو جانے پر اُسکو منشہ لوک میں لوٹایا جاتا ہے اِس کو دکھنائن مارگ کہتے ہیں۔ پرنتو یدہ تین کارنوں (ارتھات ماتراؤں) والے اوم رُوپ اِس اکھر کے دوارا ہی اِس پرم پُرش پرمیشور کا نرنتر دھیان کرتا ہے وہ تیجومئے سوریہ لوک میں جاتا ہے تتھا جس پرکار سرپ کینچولی سے الگ ہو جاتا ہے ٹھیک اُسی طرح وہ بھی سب پرکار کے پاپوں سے مُکت ہو جاتا ہے۔ اُس کو سام وید کے شرُتیوں دوارا اُوپر برہم لوک میں لے جایا جاتا ہے وہ اِس جیو سموادی رُوپ پر - تتو سے اتنت سرلیشٹ شریر رُوپ نگر میں رہنے والے اپنے انتریامی پرم پُرش پرشوتم کو ساکشات کر لیتا ہے (اسی کو اُترائن مارگ بھی کہتے ہیں۔) لوگ ایشوری نے اِسی تیسرے کارن والے اُپاسنا کو سوریہ منڈل چھیدن کر کے اوپر برہم لوک میں چڑھنے کو کہا ہے (پرشن اُپنشد $\frac{۵}{۵/۲}$) اِک ماترا کے اُپاسنا سے اُپاسک رگ وید کی رچاؤں دوارا اِس منشہ لوک میں پہنچایا جاتا ہے۔۴ پورن رُوپ سے اوم کار کی اُپاسنا کرنے والا سام وید کی شرُتیوں دوارا برہم لوک میں پہنچایا جاتا ہے جس کو گیانی جن جانتے ہیں۔ وویک شیل سادھک کیول اوم کار کے اپاسنا دوارا ہی اُس پر برہم پرشوتم کو پا لیتا ہے جو پرم شانت پرا۔

۴ دو ماتراؤں کے اُپاسنا کرنے والا یجروید کے شرُتیوں دوارا انتہ رکھ میں چندرہ لوک تک پہنچایا جاتا ہے۔

رہتا۔ مر تو۔ رہت بھئے رہت اور سروسریشٹھ ہے (پرشن ۵/۷)

سمبند گیانک امبر پورت تنے
یم پد لکہ دیپ تم ہردہ انک
کارن پرہ وک لئے کر لکے
چت جو ہر کاسن مرن شینکھ (۱۷)

تم گیان روپی وسنھر اپنے تن پر (ارتھات انتہ کرنوں میں) پہن کے جو واکیہ پد لکہ رہی ہے ان سب پدوں کو اپنے ہردیے میں شدھ بھاونا سے دھارن کر۔ مجھ لکہ نے بھی اسی پر نو روپ (اوم کے تینوں) کارنوں کو (نرنتر دھیان دوارا اپاسنا کرتے کرتے) اپنے آپ میں لئے کیا اسی کے سادھنا کرنے سے مجھ لکہ نے اپنے چت روپی جوتی (جیو آتما) کو ارتھات اپنے ہی آپ کو مرنے کی شینکھا ہٹا دی۔

پرشن { کس مرہ تے کسو مارن
بارہ کس تے مارن کس
اتر { یس ہرہ ہرہ ترادت گھر گھر کرے
ادہ سوئے مرہ تہ مارن تس (۱۸)

پرشن (۱) کون مریگا (۲) کس کو ماریں گے (۳) ماریگا کون (۴) کس وستو کو ماریں گے (اتر) جو ہری ہر (آتما) کو چھوڑ کر گھر گھر کرے۔ پھر وہی مریگا اور اسی کو مارتے ہیں۔

وپا کھیا۔ اوپر بکھت واکیہ ۱۳-۱۴ میں جو ایشوری نے تمہاری مرنے کی

شینکھا کو کون ہٹا دیگا - ورنن کیا ہے اب اُسی کو اس واکیہ میں سمجھا رہی ہے۔
اس واکیہ میں چار پرشن ہیں۔ یہ جو مرنے کی شینکھا (من رُوپ ویادی) پیچھے لگی ہوئی ہے (۱) یہ کون مرتا ہے (۲) کس کو مارتے ہیں (۳) یہ جو مر گیا۔ یا مارا گیا - تو یہ مارنے والا کون ہے (۴) کس وستو کو ماریں گے یا مارتے ہیں۔ کیونکہ یہ شریر کا سوامی آتما - نہ تو یہ مرتا ہی ہے نہ تو یہ کسی کو مارتا ہی ہے اور نہ تو یہ مارا ہی جاتا ہے کیونکہ اِس اوِناشی آتما کو وِناش کرنے کی (مارنے کی) کسی میں بھی سمرتھ نہیں ہے تو پھر کس کو ماریں گے یا مارتے ہیں (اُتر) جو کوئی منش سنسار کے موہ جال میں پھنس کر وِشیہ کامناؤں کے آ سکتی سے اِسی اپنے انتر آتما ہری ہردے کے جاننے کو ارتھات اَدھیاتم گیان کے وچار کرنے) کو چھوڑ کر گھر گھر کرے (ارتھات ایک دہیہ رُوپی گھر چھوڑ کر دوسرے دہیہ رُوپی گھر میں - یا ایک گھر سے دوسرے گھر میں جنم دھارن کرتا ہے) وہی اپنے اگیان سے پرکرتی کے بندھن میں پڑ کر مرتا بھی ہے اور اُسی کو یہ اپنے کرم مارتے رہتے ہیں۔ جب تک منش کو آتم گیان کی پراپتی نہیں ہوتی۔ تب تک جنم مرن نہیں ہٹتا۔

پرمان - یہ گیان سروپ آتما نہ تو جنمتا ہے اور نہ مرتا ہی ہے نہ تو یہ سویم کسی سے پیدا ہوتا ہے اور نہ اِس سے کوئی بھی ہوتا ہے یہ اجنما نیتہ سدا وسروہ دا اِک رَس رہنے والا اور پوراتن ہے۔ شریر کا ہی ناش ہوتا ہے - اِس آتما کا ناش نہیں ہوتا۔ یدہ کوئی مارنے والا دِکھت اپنے کو مارنے میں سمرتھ مانتا ہے اور یدہ کوئی مارا جانے والا دِکھت اپنے کو مارا گیا سمجھتا ہے تو وے دونوں ہی اِس آتم تتو کو نہیں جانتے - یہ آتما نہ تو کسی کو مارتا ہے اور نہ تو یہ مارا ہی جاتا ہے۔ اس جیو کے ہردے رُوپ

گپھا میں رہنے والا یہ آتما۔ سوکشم سے بھی۔ اتہ سوکشم اور مہان سے بھی مہان ہے۔ اِس آتما (پرماتما) کی مہما کو کامنا رہت اور چنتا رہت کوئی وِرلا سادھک ہی بھگوان کی کرپا سے دیکھ پاتا ہے (کٹھ اپنشد $\frac{1-2}{20/18}$) جس کا جیسا کرم پھل ہوتا ہے اور شاستر کے شرون دوارا اور دوسرے شرون دوارا جس کو جیسا بھاؤ پراپت ہوا ہے اُسی کے انوسار شریر دھارن کرنے کے لئے کتنے ہی جیو آتما تو نانا پرکار کی یونیوں کو پراپت ہو جاتے ہیں اور دوسرے کتنے ہی جیو آتما ستھاور بھاؤ (وِرکھ آد) کو پراپت ہوتے ہیں (کٹھ اپنشد $\frac{2-2}{7}$) اس کے بغیر گیتا $\frac{2}{19}$ سے $\frac{}{30}$ اور گیتا $\frac{15}{10/7}$ کو پڑھ کر وچار کریں

پرماتما کی پراپتی کے لئے گورو کے شرن میں جانا

گورہ شبد سن لُس پچھ شردھ بھرے
گیان وگرہ رڈھ چِت تُرگس
یندرئے شمُرت تہ آنند کرے
اُدہ کُس مرے تہ مارن کس (19)

جو کوئی منش (تتووت پرم گیانی) گورو کے اُپدیش شبدوں کو دردھ نشچئے اور شدھ بھاونا سے پورن وشواس کرے اور پھر گیان رُوپی لگام سے (وِشیوں میں گمن کرنے والے) اپنے چت رُوپی بلوان گھوڑے کو پکڑ کر قابو کرے اور اپنے وِشیہ کامنا رُوپی یندریوں کو شمن کر کے یعنی یندریوں کو وش کر کے (اپنے دھیان ابھیاس میں مگن ہو کر) آنند سے بیٹھا رہے۔ پرمانند پرمیشور کی پراپتی ہونے پر پھر کون مرے گا اور کس کو ماریں گے

پرمان۔ منش جب اس دھرم مئے اُپدیش کو پرم گیانی گورو سے سُن کر بھلی بھانتہ گرہن کر کے اور اُس پر وویک پوروک وچار کر کے اس

سوکشم آتم تتو کو جان کر انبھو کر لیتا ہے۔ تب وہ آنند سروپ پر بر ہم پرشوتم کو پا کر آنند میں ہی مگن ہو جاتا ہے (کٹھ اپنشد $\frac{1-2}{12}$)

سنسارس آیس تپسئی
بدھ پرکاش لبُم سہز
مرم نہ کوہہ تہ مرہ نہ کانسئی
مرہ نیچھ تہ کسہ نیچھ (۲۰)

میں اس سنسار میں (اپنے ہی پچھلے سنسکاروں کے یوگ بل سے) تپسی سروپ جنم دھارن کر کے آئی ہوں اور یہاں پر (اپنے ہی پچھلے) بدھی کے پرکاش ہونے پر (اور تپسیا کر کے) آتما کا ساکھشات کار پایا (آتما کی پراپتی ہونے پر اب میرے کھیں چت میں) نہ تو کوئی میرے کو مرے گا اور نہ تو میں کسی کو مروں گی (میرے میں مرنا اور جینا کہاں سے رہا) مریگا بل ہیں سنساری نیچھ مورکھ منش اور جئے گا بھی نیچھ سنساری مورکھ (ایشوری نے یہ اپنے جیومن مکت اوستھا کا ورنن کیا ہے۔ اس جیوں مکھت اوستھا میں نہ مرنا ہی ہے نہ جینا ہی ہے نہ ست ہی ہے نہ اَست ہی ہے نہ اہنکار ہی ہے نہ کچھ اور اپدر دہے کیول کھیئن ادویت ماتر اتی نرمل بھاؤ ہے۔

سروہ سریشٹ پربرہم پرماتما کے نام اوم کار اُپاسنا کا ورنن

اکوئی اوم کارس نابھ درئے
کو مبئی برہمانڈس سوم گرئے
اکوئی منتریس ژنس گرئے
تنس ساس منتر کیاہ زن گرئے (۲۱)

جو کوئی منشی ایک ہی ادم کار (پربرہم پرماتما کو تتو سے جان کر) اپنے ہردیہ کمل نابستھان میں دھیان دھارنا کرتے رہے اور اپنے شریر کو برہمانڈ کے تلیہ جان لیوے اور اسی ایک منتر کا چنتن (جپ) کرتا رہے (ایسا کر اپنے آپ کو اوم کار جپ میں ادم ہی بنا لیوے) اُس جتن شیل یوگی کو (ویدوں میں پرکاشت کئے ہوئے) ہزار ہا منتر کون سا لابھ کریں گے۔

پرمان۔ (شریر کو برہمانڈ کے تلیہ سمجھنا ارتھات شریر میں سارے دیوتاؤں کا واس) پرماتما نے دیوتاؤں کے رہنے کے لئے منشیہ شریر بنایا۔ اُس منشیہ شریر کو دیکھ کر اگنی آدہ دیوتا بولے۔ بس یہ بہت ہی سُندر بن گیا سچ مچ ہی یہ منشیہ شریر پرماتما کی سندر رچنا ہے۔ پھر اُن سب دیوتاؤں سے پرماتما نے کہا تم لوگ اپنے اپنے یوگیہ ستھانوں میں پرویشٹ ہو جاؤ تب اگنی دیوتا۔ واکھ یندری بن کر مکھ میں پرویشٹ ہو گیا۔ وایو دیوتا پران بن کر نابکا کے چھیدوں میں پرویشٹ ہو گیا۔ سوریہ دیوتا نیتر یندری بن کر آنکھوں کے گولکوں میں پرویشٹ ہو گیا۔ دشاؤں کے ابھمانی دیوتا شروتر یندری بن کر کانوں میں پرویشٹ ہو گئے۔ چندرما من بن کر ہردے میں پرویشٹ ہو گیا۔ ادشدھی ونسپتیوں کے ابھمانی دیوتا روئیں بن کر توچا میں پرویشٹ ہو گئے۔ مرتو دیوتا اپان وایو بن کر نابھی میں پرویشٹ ہو گیا۔ جل کا ابھمانی دیوتا ویریہ بن کر لنگ میں پرویشٹ ہو گیا (ایتری اپنشد ۱-۲ / ۴-۳)

زنم پراوت وبھو نو ڈھونڈم
لوبھن بھوگن ہرم ہر پرئے
سموئی آہار ستھاہ زونم
ڈولم دکھ دود پولم دئے (۲۲)

جنم پاکر میں نے (دَن۔ سمپتی۔ بیٹے۔ پوتے۔ گئو۔ سونا۔ راج پدوی ایستادہ) وِبھو ارتھات علیشوری نہیں ڈھونڈھی اور نا ہی کبھی (وِشیوں کے موہ میں پھنسکر) لُوبھوں اور بھوگوں کے طرف اپنی پرورتی کی دستوگنی) سم آہار کو ہی میں نے بہت زیادہ امرت جانا۔ اِسی طرح سے (اپنی ساری زندگی بھر) دُکھ اور دردیں (ارتھات مان۔ اپمان۔ شُکھ۔ دُکھ۔ نندا۔ استوتی) سب کچھ برداشت کرتی رہی اور پرمیشور کی پالنا (ارتھات تپسیا) کرتی رہی

۱- ہیبس ہیوُ نہ پرکاش گُنے
۲- پیس ہیوُ نہ تیرتھ کانہہ
۳- دِیس ہیوُ نہ باندو گُنے
۴- بھیس ہیوُ نہ شُکھ کانہہ (۲۲۳)

پرماتما کے گیان رُوپ بھگتی کے برابر کسی میں بھی پرکاش نہیں ہے (۲) پرماتما کے کھوج اور ڈھونڈھ کرنے کے برابر کوئی (تیرتھ) ارتھات وید شاستر نہیں (۳) اس پرماتما کے برابر (میتر۔ رکھشک۔ پرم پتا ارتھات) کوئی دین بھندو نہیں ہے (۴) جنم۔ مرتو۔ ذرا۔ ویادی۔ دُکھ دوشوں کو سوچ کر اور سنسار سے بھئے برت ہو کر) اِس پرماتما سے ہر وقت ڈرنے کے برابر کسی چیز میں بھی شُکھ نہیں ہے۔

پرمان - شری بھگوان کہتے ہیں۔ پریم اور بھکتی سے اُس بھگت کو میرا گیان پرکاش ہو جاتا ہے کہ میں کتنا ہوں اور کون ہوں۔ اس پرکار میری تتو پہچان ہو جانے پر وہ مجھ میں ہی پرویش کرتا ہے (گیتا $\frac{۱۸}{۵۵}$) اس پرمیشور کے بھئے کو اگلے واکیوں میں وچار کر کے سمجھ میں لائیں۔

پرمیشور کے بھئے کا ورنن سورج بھگوان ورن اور دیوتاؤں کے درشٹانت میں

رَدمتہ تھلہ تھلہ تاپیتن
تاپیتن اُتم اوتم دیش
ورُن متہ لوکہ گرہ اشرتن
شوچھوئی کروٹتے ژین اُپدیش (۲۴)

(اس پرمیشور کے بھئے سے) کیا سورج تھل تھل ارتھات ہر ایک ستھان کو نہ تپاوے۔ کیا یہ سورج (اپنی ہی مرضی سے) ادتم اوتم دیشوں کو ہی تپاتا رہے۔ کیا یہ ورن جگت کے سب گھروں میں (جل روپ سے) داخل نہ ہووے۔ یہ پربرہم شو مہا بھیانک ہے۔ اسی گیان اپدیش کا وچار کرکے چنتن کرتے رہو۔

پرمان۔ اسی پرماتما کے بھئے سے پون چلتا ہے۔ اسی کے بھئے سے سوریہ اُدے ہوتا ہے۔ اسی کے بھئے سے اگنہ اور اِندر تتھا پانچواں مرتو اتیادہ سب اپنا اپنا کاریہ کرنے میں پرورت ہو رہے ہیں (تیتریہ اُپنشد $\frac{۸-۲}{۱}$)

سمبند

زانہ ہا ناڈی دل رٹت
ژٹت۔ وٹت۔ کوٹت کلیش
زانہ ہا ادہ رس تہ رساین گٹت
شوچھوئی کروٹتے ژین اپدیش (۲۵)

میں ناڈی دل کو پکڑنا جانتی ہوں اور بڑے بھاری دکھوں کے کلیشوں کو کاٹنا اور لپیٹ کر چھپانا اور ہٹانا یہ سب کچھ جانتی ہوں اور میں رس اور رساین کو بھی بنانا اور گھٹانا جانتی ہوں یہ شو پربرہم

مہابھیانک ہے۔ اسی گیان اپدیش کو چنتن کرتے رہو۔

ویاکھیا - میں اپنے یوگ بل سے سب کچھ کر سکتی ہوں اور کلیش دُکھ ابنادہ سب ہٹا کر بدل سکتی ہوں۔ مگر یہ سب باتیں ۱۶/۹ اچھیا کے ورُد اُلٹی اور کپٹ بھری جھوٹی اور وہرتھ ہیں۔ اس لئے یوگی کو ایسے چمتکاروں کے کرنے میں ہر وقت پرمیشور سے ڈرتے رہنا چاہیئے۔

پرمان - پربرہم پرمیشور سے اُتپن ہوا جو کچھ بھی یہ سارا جگت ہے اُس پران سروپ پرمیشور سے ہی چیشٹا کرتا ہے (کیسی ہیں وہ پرماتما) اُٹھی ہوئے وجر کے سمان (ارتھات ہاتھ میں وجر لئے ہوئے) اس مہان بھئے سروپ سروہ شکتہ مان پرمیشور کو جو جانتے ہیں وے امر ہو جاتے ہیں اس پربرہم کے بھئے سے اگنی تپتا ہے۔ اسی کے بھئے سے سوریہ تپتا ہے۔ تتھا اسی کے بھئے سے یندر۔ وایو اور پانچواں مرتو اپنے اپنے کام میں پرورت ہو رہے ہیں (کٹھ اُپنشد ۲-۳/۲-۳)

زل تھموں ہتو ہہ ترنا وُن
اُردہ گمن پرہ ورزت ژرت
کاٹھ دینہ دوُدھ شرماوُن
انیتہ - سکلو کپٹ ژرت (۲۶)

(خوف ناک اور نقصانی ورشا کال ابنادہ کے) پانی کو روکنا اور (بڑھتی ہوئی بھیانک) اگنی کو شانت کرنا لکڑی کی گائے سے دودھ دوُدھ لینا۔ اوپر آکاش میں گمن کر کے پھرنا۔ یہ سب کا سب (یوگ کو است کرنے والے) جھوٹی۔ کپٹ سے بھری ہوئی اور وہرتھ ہیں۔

پرمان - یوگ ابھیاس کرتے کرتے جب من کے سہت پانچوں یندریاں۔ بھلی بھانتہ ستھر ہو جاتی ہیں اور بُدھی بھی کسی پرکار کی چیشٹا نہیں کرتی۔ اُس سھتت کو یوگی پرم گتی کہتے ہیں۔ یندریوں کے اس ستھر دھارنا کو ہی یوگ مانتے ہیں۔ کیونکہ اُس سمئے سادھک پرماد سے رہت ہو جاتا ہے۔ پرنتو یہ یوگ اُدے اور است ہونے والا ہے دکٹھ اپنشد $\frac{٢-٣}{١٠-١١}$) یوگ کے است ہونے کے لئے وِشیہ چمتکاروں کو چھوڑ کر۔ پرماتما کو پراپت کرنے کی اِچھیا والے سادھک کو نرنتر یوگ یکھت رہنے کا دڑھ ابھیاس کرتے رہنا چاہیئے۔

زَل پیٹھ پکن تھیکُن لُوکَن
نارس اَرُن مارس وید
آکاش گمنو وُوفن آسن
کپٹ واشن آسن چِت (۲۷)

پانی کے اُوپر چلنا۔ لوگوں کے سامنے اپنا بل پرکٹ کرنا۔ آگ کے بیتر گھس جانا۔ یہ سب (یوگ سادھنا کے) ودی کے وِرُد ورتتا ہے (ایسا ہی) آکاش کے اُوپر گمن کر کے پھرنا اور (پکھشی کی طرح) اڑھنا۔ یہ سب کا سب چت میں کپٹ کا واس ہونا ہے۔

ویاکھیا۔ سمادھ کے سھتت میں انیک پرکار کی سِدھیاں یوگی کے سامنے پرکٹ ہوتی ہیں یہ یوگی کو یوگ کی سِدھی اور گیان پراپت کرنے میں وِگھن کرتی ہیں جس کا چت چنچل ہو۔ جو سمادھ یوگ اور اپنے آتم ادکار کو نہیں سمجھتا وہ اِن سدھیوں میں پھنس کر یوگ سے

بِرجاتا ہے۔

۱- وِتھو ربنیا ارثُن سکھر
۲- اَتھ-اَل-پَل وکھُر ہیتھ
۳- یُدہ وِنیے زانِک پرمہ پدہ (اکھر
۴- اکھر-ہشیکھر-کھشیکھر ہیتھ (۲۸)

(۱) اُٹھو ہی من پوجا کی تیاری کر (۲) اَل-پَل اور وِکھُر کے سہت (۳) پَلدوا نم پرمہ پدکو (۴) اکھر-ہشیکھر اور کھشیکھر کے سہت جانتے ہو

ویاکھیا۔ اُٹھو ہی (ہیبنیا) میرے من راج (ارتھات ہی لَل) اَل-پَل اور وِکھُر (اس یوگ مارگ کی ودھی) کے ساتھ پوجا کی تیاری کرا ارتھات یوگ سادھنا کر۔ اگرچہ تم (جو کبھی بھی نشٹ نہ ہونے والا پرمہ تتو اکھر برہم ہے) اُس پرمہ پد کو۔ اکھر ہشیکھر ارتھات ۞ سے لیکر ۞ تک اور کھشیکھر ۞ کے سہت اس اکھرہ ورن مالا کو جانتے ہو (ارتھات پرماتما، جیو آتما اور پرکرتی) کو جانتے ہو تو پھر یوگ کو سادھو۔

وِچار۔ اب ہم ان اکھروں کے ورن مالا کا وچار کریں گے۔ برہم آکاش کی طرح نرمل اور نشچل ہے وہ نراکار اور نروکار ہے نہ وہاں گیان ہے نہ اگیان ہے۔ نہ سمرن ہے نہ اسمرن ہے۔ وہ اکھنڈ نرگن اور نرلیپ ہے۔ اُپادھ سے رہت نراُپادھ ایک برہم ہی ہے۔ جیسے آکاش میں بادل کی چھایا آجاتی ہے۔ اُسی پرکار برہم آکاش میں مول مایا کے (۞) اُدبھو اور لئے ہونے میں دیر نہیں لگتی۔

نرگُن برہم ہیں جو یہ مول مایا کے گُن کا وِکار ہے اُسی کو شبد برہم اور اُسی کو آدشکتی اور اُسی کو بِشو شکت اور اُسی کو مول مایا جانو. اور وہی مول مایا अ سے لیکر क्ष تک کے سارے ورنوں میں اکھر رُوپ سے شوبھایمان ہو رہی ہے۔ اُسی بھگوتی مول مایا سے نانا پرکار کے جیو جاتی کے سموداے اُتپن ہوتے رہتے ہیں اور اُسی کے مایا جال اکھر ورنہ مالا میں یہ سارا تربھون پرویا ہوا ہے۔

پرمان۔ آدیکھیا نتم اکھرہ مُورتیا وِلہ سنتم
بھُوتی بجھُوتی بھُوتہ کدمبم پرس ویترم
شبدہ برہما نند میم تام تنو ندیام
گورم امیام امبُودہ ہو کھم اہم ایڈی=گوری استوتی

ارتھ ہے ماتا آپ अ سے لیکر क्ष تک کے سارے ورنوں میں اکھر رُوپ سے شوبھایمان ہو رہی ہے آپ ہر پرکار کے جیو جاتی کے سموداے کو سویم اُتپن کرنے والی ہے ہے ماتا آپ شبد برہم آنند رُوپ میں سویم وراجمان ہے ہے گوری ماتا میں آپ پدم جیسے نیتر والی کو بار مبار نمسکار کرکے استوتی کرتا ہوں۔ اس کے بغیر بِشو ترووان ودی میں بھی یہ مایا جال اکھر ورنہ چکر آتا ہے۔

(۲) آل۔پل - اور دکھر یہ پرماتما رُوپ یوگ اگنی میں ہون کرنے کی پکھر ودی ہے جو کہ یوگ یکھت پُرش ہی جانتے ہیں۔ سُورگ واسی پنڈت آنند کول بامزئی نے اپنی انگریزی بھاشا میں اس آل۔پل اور دکھر کو مانس۔ شراب اور رودٹ ارتھ لکھا ہے مگر یہ شراب۔ مانس وغیرہ نہیں ہے یہ اور ہی کچھ سوکھشم اُپدیش ہے۔ مجھ الپ بدھی کے سمجھ میں یہ آتا ہے کہ

اس آل پل اور وکھر کو الکھ الشوری (روپہ بھوانی) نے اپنے واکیوں میں یوں کہا ہے۔

یس ہوم سئی مدورس گینہ کیتہ دیئے
کند ہو یہ کھنڈ ہو مہ پنٹوی دِہیہ
شریفل۔ زافل۔ سوفل ہیئے
مورتھ شیر نیویدسس ہے (الکھ الشوری)

ارتھ:- جو (پرماتما روپی یوگ اگنہ کے) ہون میں مدورس گئے کے بدلے دلیوے۔ کند اور کھانڈ کے بدلے اپنا دِہیہ ہون کرے۔ تب ہی بر ہون کی سامگری (آتم بل روپی) شریفل۔ جایفل۔ کند اور کھانڈ وغیرہ (آتم پراپتی روپ پھل دایک) سوفل ہووے۔ جب کہ وہ اپنا شیر بھی ارپن کرے۔ ایسے نیوید کو جے کار ہووے۔

(مدورس) شریر روپی یندریوں کا مد۔ ارتھات جو لوگ سادھنا کرتے ہیں نیم۔ سادھن کر کے۔ چھکشو۔ شرون اور (رستا) رس یندریہ اپنا دہ وشیوں کا تیاگ نہیں کرتے۔ یعنی من کے وشیہ واسناؤں کا رس (ارتھات خواہشات۔ مد۔ غرور اور اہم بھاؤ) کو نہیں چھوڑتے اُن کو ہزاروں وشیہ آلپیٹتے ہیں جیسے وِرکھ کو اُوپر سے پتے توڑ ڈالیں اور جڑ کو پانی سے سینچا کریں وہ وِرکھ اور بھی بڑھتا جاتا ہے۔ اس لئے یوگی کو چاہیئے کہ سارے من کی وشیہ واسناؤں کا رس پرماتم روپ یوگ اگنہ میں ہون کرے ارتھات یندریوں کا نگرہہ کرے۔ اس کا وچار گیتا ادھیائے ۲ شلوک ۵۹ سے ۶۹ تک پڑھ کر سمجھ لیں۔

دسواں اُدھیائے

دُہہ تارہ دُنیاہس طمع مالہِ برُم
پَتوَ زونُم کُنہہ نہ ہتہِ کیاہ
ہاوُسہ لَلہِ مہ علماے پرُم
پَرہ پَرہ گرُم تہ پرُم نہ زانہہ (۱)

شُرُو ہی تات کچھ دن میں سنسار کا طمع بھرنے لگی۔ پشچات جان لیا کچھ نہیں تو پھر کیا وہ یہ کہ مجھ لَل نے اپنے پڑین کے شوق میں ہی وِدیا پڑھی۔ پڑھ پڑھ بہت کچھ کیا۔ مگر پڑھا کبھی نہیں۔

وِدیا کھیا۔ ہی تات کچھ دن میں اگیان کے بیتر ستھت ہو کر کاماناؤں کے آسکتی سے شیل اور مان میں پڑ کر اس سنسار کا طمع (لوبھ) بھرتی رہی۔ پشچات وِگیان وچار کرنے پر جان لیا کہ میں نے یہ کرم کچھ بھی لابھ دایک نہیں کیا۔ وہ کیا کہ میں لل اپنا پڑین پرکٹ کرنے کے شوق میں ہی دکھاوا کرنے کے لئے وِدیا پڑھتی رہی۔ پڑھ پڑھ تو بہت کچھ کرتی رہی مگر پڑھا کبھی کہک بھی نہیں (یہ کہ پرمیشور کا وچار کرنا نہیں جانا)

سمبند
پَرَس ہا مالہ پرونُم تہ پانس ڈُنُم
وَنہ کَس لَلہِ مہ چھُوئی پانس راہ

داہ گوم دِ کُس ہہ کیاہ کورُم
کنوئی آست سوزُم نہ زانہہ (۲)

(پرَس) دِ دیارتھی اپنے شش وغیرہ کو تو بہت کچھ پڑھاتی رہی مگر اپنے آپ کو (دویت بھاؤ۔ بڑپن۔ کامنا آدہ کے تاگوں سے پپہ اکرتہ بندھن کا مایا جال) بھُن ڈالا۔ میں کس سے (اپنے بیتر والے انتہ کرنوں کا بھاؤ) ظاہر کروں۔ کیونکہ مجُھ ٹل کو یہ سارا اپنا ہی اگیان اندھکارہے (نشچئے آتمک بُدھی سے جان لینے پر) میرے دل میں بہت ہی سخت پریشانی محسوس ہوئی کہ میں نے یہ کیاہ دِکرم کیا۔ وہ تو اکیلا ہی سب میں ستھت ہے (ارتھات یہ سارا جگت پرماتم سروُپ ہی ہے) مگر کبھی بھی میرے بُدھ گیان میں نہیں بچھا۔

سمبند پرمیشور کی طرف پرارتھنا

پرَان پرَان زِو تال پھوجم
ژہ یوُگیہ کرِئے تجم نہ زانہہ
سُمرن فِران نُتھٔ نہ اُنگج گجم
منیچ دُوئی مالہ ژجم نہ زانہہ (۳)

(ہی پرمیشور) وید شاستر پڑھتے پڑھتے میری زبان اور تالو بھی سوجھ گئے مگر تمہارے جاننے یوگیہ کبھی بھی کوئی سادھنا کرنی نہیں جانی اور مالا پھیرتے پھیرتے میرا انگوٹھا اور انگلی بھی گل گئی۔ ہی تات (اگیان اندھکار کرکے) میرے من کا دویت بھاؤ کبھی بھی نہیں ہٹا۔

سمبند

پرُم پوُلُم اُپرُئی پرُم
کیسرہ وَنہ وولُم رٹِت شال

پرس پرونم تہ پانس پولم
اَدہ گوم معلوم نہ زی نم ہل (۴)

جس وقت کہ پھر میں نے پڑھا اور اُس کی پالنا کرتی رہی جو پڑھنے میں آتا ہی نہیں اُس کو بھی پڑھا۔ بن میں سے رنگیلے شیر ببر کو گیدڑ جیسا پکڑ کر نیچے اتارا۔ ودھیارتی کو بھی پڑھایا اور آپ بھی اُس کی پالنا کرتی رہی۔ پھر اصلیت معلوم ہوئی اور میدان جیت لیا ؛

دیاکھیا ۔جس وقت کہ پھر میں نے دوئی کو چھوڑ کر نشچے آتمک بدُھی سے جان کر وید شاستر پڑھے اور ادھیاتم ۔گیان اور ایکتا کو نیتہ وچار میں لاکر اُسکی پالنا کرتی رہی ۔ایسا کرنے پر جو آتم تتو پڑھنے سے چنتن کرنے میں نہ آوے ۔ اُس آتم تتو کو پڑھا ۔ ارتھات آتما کو جان لیا اور اِس مہا بلوان انیک کاماؤں کے رنگ والے چت رُوپی شیر ببر کو گیدڑ جیسا پکڑ کر وشیہ کامنا رُوپی پھل والے مہا بھیانک بن (جنگل) میں سے نیچے گھسیٹ کر اُتارا اور پھر ودھیارتھی کو بھی آتم رُوپ ہی جان کر پڑھاتی سمجھاتی رہی اور آپ بھی اُس کی سادھنا اور پالنا کرتی رہی ۔ اِس طرح سادھنا کر کے گیان کی پراپتی ہو جانے پر مجھے اصلیت معلوم ہو گئی تب ہی پھر میں نے اِس سنسار رُوپ آواگمن میں جینے اور مرنے کے کھیل کا لمبا میدان (آواگمن کا سفر) طے کر کے جیت لیا (جو پڑھنے میں نہ آوے اُس کا پرمان ادھیائے ۸ واکیہ ایک میں اپرزان والا پرمان پڑھیں ؛

سمبندھ

پرَن سُلَب پالَن دُرلَب
سہزہ گارُن سوکھم تہ کرُوٹھ
ابھیاس کے گھنزیُ شاستر موٹھُم
چیتن آنند نشچئے گوم (۵)

وید شاستر پڑھنے (پڑھ پڑھ کہنے) تو بہت ہی سُلب ہیں۔ مگر اُس کی پالنا کرنی بہت ہی دُرلب ہے (یہ کہ اُس میں سے) آتما کا کھوج کرنا اور وچار کرنا بہت ہی سوکھشم اور کٹھن ہے۔ میرے کو ابھیاس کی اَن گنتی سے (ارتھات بارم بار دیویک ابھیاس رُوپ جپ کرنے سے) سب شاستر بھول گئے اور اپنے چیتن کے آنند (آتم سرُوپ) کو جان کر اُس کا پُورا نشچئے ہو گیا (ارتھات آتم لابھ پراپت ہو جانے پر یوگی کو پھر آپ ہی آپ سب شاستر بھول جاتے ہیں اور اُسے اس آتم لابھ سے بڑھ کر کوئی بھی بڑا لابھ نہیں دِکھتا)

اوِچاری مورکھوں کے پڑھنے کا ورنن

اَوِچاری پوتھن چھ ہو مالہ پرَان
یتھ طوطہ پرَان رام پنجرس
گیتا پرَان تہ ہیتھا چھ کبَان
پرَم گیتا تہ پرَان چھس (۶)

ہی تات جس پرکار پنجروں میں اگیانی طوطے رام۔ رام پڑھتے رہتے ہیں اُسی پرکار اوِچاری مورکھ (اگیان اندھکار میں) پوتھیوں کو پڑھتے رہتے ہیں (اپنے مان اور بڑائی کا دِکھاوا کرنے کے لئے) یہی ایک بہانہ بنا کر گیتا ایتادہ شاستر پڑھتے رہتے ہیں وہ جو پرم گیتا ہے وہ تو میں پڑھ

رہی ہوں۔

پَرمان :- پوتھی پڑھ پڑھ جگ مُوا پنڈت بھیا نہ کوئے
جو ایک ہی اکھشر پیُو کا پڑھے سُوئی پنڈت ہوئے } کبیر

سمبند
پَرِ پَرِ گَران زَل ہُو مَنداں
بڑیوک طمعیٔ تہ اہم بھاوٗ
شاستر پَرَان تہ ہیتھا لُبان
شاستر پُرَم تہ پَرَان چھَس (۷)

(یہ اوچاری مُورکھ) اونچے اونچے سُروں سے پڑھ پڑھ تو بہت کچھ کرتے رہتے ہیں (کس طرح پڑھتے رہتے ہیں) جس طرح کہ بغیر کسی لابھ کے مدانی میں (گڑگڑ کرکے) پانی متھا جاوے۔ (ایسے کرموں سے) اُن پرُشوں کا لالچ اور اہم بھاوٗ (اہنکار) روز بروز بڑھتا ہی جاتا ہے اور انیک پرکار کے شاستر (لوگوں کے دکھاوا کرنے کے لئے) ایک بہانہ بنا کر پڑھتے رہتے ہیں۔ تات یہ شاستر میں نے پڑھی بھی ہیں اور اب بھی پڑھ رہی ہوں۔

مورکھ کے سمجھانے کا ورنن
ژرمُن ژٹِت دِیوتُت پُن پاتَس
رِتیو تھ کیاہ دوٗدھ تہ پھلی سُوئی
مُوڑس اُپدیش گئے رِینز دُومٹس
کَنِ داندَس گور آپرِنت روُو (۸)

تم نے اپنا چمڑا کاٹ کر (ارتھات دمبھ سے ٹیکھت ہوکر) مشر یہ اور

یندریوں کو بہت سارا کشٹ دیکر) اپنے آپ میں (پاپ روپی) مینخ بنا کر گاڑھ دی - تم نے ایسا کون سا بیج بویا - جس کا شبھ پھل تم کو اتپن ہو کر پھلنے لگے گا - مورکھ کو اپدیش کرنا سمجھو کہ گنبد پر بانٹے پھینکے ہیں اور ایسا ہی ایک (مورکھ منش روپی) بھورے بیل کو (گیان وِگیان روپی) گڑ کھلاتے کھلاتے ضایع ہو جاتا ہے۔

سمبند
مورِس پرونن چھوئی موئے وال ژٹن
مورِس پرونن چھوئی مورہ دِیون کوہ
مورِس پرونن چھوئی سمندر پورُن
مورِس پرنان رادی ڈہہ (٩)

مورکھ کو پرونا بال کو چیرنا ہے - مورکھ کو پرونا پہاڑ کو ٹنل نکالنا ہے - مورکھ کو پرونا سمندر کو پُر کرنا ہے - مورکھ کو پرونتے پرونتے تمہارا دِن (ارتھات تمہارا سارا وقت) ضایع ہو جائے گا۔

وِیاکھیا :- جس طرح ایک سوئی کے چھید میں دھاگہ پرو دیا جاتا ہے اُسی کے موافق ایک مورکھ کے انتہ کرنوں میں کوئی نصیحت یا کوئی پرمارتھ روپ گیان وِگیان کی بات پرونی (اُس کے انتہ کرنوں میں جما دینی) سمجھو کہ ایک بال کو سیدھا کر کے بیچ میں چیرنا ہے - مورکھ کے انتہ کرنوں میں پرونا پہاڑ کے بیچ ٹنل نکالنا ہے - مورکھ کے انتہ کرنوں میں پرونا - سمندر کو پُر کرنا (ارتھات مٹی ڈال کر خشک کرنا) ہے - مورکھ کو پرونتے پرونتے تمہارا دن ارتھات تمہارا سارا وقت ضایع ہو گا۔

سمبند
موُرکھ کو
سمجھانا

نلہ چھوُئی زیوس تے پیٹھ چھک نژان
ونتہ مالہ من کیتھ پژان چھوُئی
شوُری سومبر تھ یت چھوی موژان
ونتہ مالہ ان کیتھ روژان چھوُئی (۱۰)

تمہارے نیچے (کال نام کی بنی ہوئی) ایک کھائی ہے اور تم اُسی کے اُوپر (وشیہ کامنا رُوپی بھوگوں میں کھیل کر) ناچ رہے ہو۔ ہی تات تمہارا من یہ دیکھ کر کیسے برداشت کرتا ہے۔ تمہارا سارا جمع کیا ہوا (پُن یا پاپ رُوپی مال و دولت گھر بار) یہیں کا یہیں پڑا رہے گا۔ ہی تات سوچ وچار سے کہہ دے کہ اس طرح کے (ترشنا رُوپی) ان کا سواد تم کو کیسا رو چتا ہے۔

سمبند

ہا منشہ کیا زہ چھک وٹھان سکہ رز
امہ رکھ ہا مالہ یکھی نہ ناو
لیو کھئی یہ ناران کرمنہ رکھے
تہ ہوُ مالہ ہکی نہ پھیرت کانہہ (۱۱)

ہی منش کیوں تم (اس ناپایدار سنسار میں) ریت کی رسی بٹتے ہو۔ اس (کرم رُوپی) رسی کے لکیر سے (پرلوک کو پار کرنے والی) تمہاری ناؤ نہیں چلے گی۔ پرماتما نے جو بھی کچھ تمہارے کرموں کی لکیروں میں لکھا ہے اُس کو کوئی بھی ٹال نہیں سکتا۔

اس واکیہ میں ذات سبھاؤ کا ورنن کرتی ہے

آرسَ نیِرہ نہ مُدُر شیرئے
نرِ ویرِس نیِرہ نہ شورا ناوُ
مُورکھس پُرونُن چُھوی ہستس کُنش
لِسّ ہو مالہ داندس بہہ ژاوُ (۱۲)

کھٹے الوچہ میں سے کبھی بھی میٹھا رَس نکل نہیں سکتا (کیونکہ یہ ذات سُبھاؤ سے ہی کھٹا ہے اِسی طرح ایک بل ہین پُرش کو مہارتھی کا نام بھی نہیں نکل سکتا۔ ہی تات جس (کم ہمت منشہ رُوپی) بیل کو آلکس نے گھیر لیا۔ ایسے مُورکھ کو (پرمارتھ کا گیان وِگیان) پڑھانا سمجھو ہاتھی کو کھجلانا ہے ؛

سمبند پھر اُسی ذات سبھاؤ کا ورنن

بَبرہ لنگس مُشک نو مُورے
ہِیُن کَستہ کافور نیِرہ نہ ژانہہ
مِن بُدھ گارہ ہن فیری زِبرے
نتہ شالہ لُڑ نگے نیری کیاہ (۱۳)

ببر (ریحان) کی ٹہنی سے خوشبو مٹ نہیں سکتی خالی چمڑے میں سے کافور نکل نہیں سکتا۔ اگر تم مُن اور بُدھی سے اُس کو کھوج ڈالو گے تو وہ آہستہ آہستہ تمہارے طرف پھریگا ورنہ ان گیدڑ بھبکیوں سے تمہارے کو کیا نکلے گا۔

وِ باکھیا۔ ببر (ریحان) کی ٹہنی میں سے کبھی بھی خوشبو مٹ نہیں سکتی کیونکہ یہ ذات سُبھاؤ سے ہی خوشبو کو ساتھ لا کر اُتپن ہوئی ہے اور (مِن لستہ) خالی چمڑے میں سے ارتھات ایک منش کے بھگوت

بھاؤ نا رُوپی سنسکاروں سے رہت ہردے کے خالی چمڑے میں سے کبھی بھی (پرمارتھ سُگندھی والا) کافور نکل نہیں سکتا۔ اگر تم (پرماتما کے وِچار میں پڑ کر) شُدھ من اور نشچے آتمک بُدھی سے اُس پرماتما کو کھوج ڈالو گے تو آہستہ آہستہ سادھنا کرنے پر وہ پرماتما تمہارے طرف اپنا جو تیر مُنہ مکھ پھیر دے گا۔ ورنہ ان گیدڑ بھبکیوں سے (ارتقات من میں گُٹل یا اور باہر دکھاوا کرنے سے) تم کو کوئی بھی لابھ حاصل نہیں ہوگا۔

سمبند پھر بھی اُسی ذات سبھاؤ کا ورنن

شہنہ ہند شکار باز کوہ زانے
ہینیٹھ کوہ زانے پُترئے دُودُ
شمیچ قدر رُشں کہتر زانے
مچھ کتہ زانے پنیُر سنز گت (۱۴)

شہنی (عنقا) کا شکار کرنا (ایک کمزور آسور سبھاؤ والا) باز کیا جان سکتا ہے اور ایک بانجھ اِستری (اپنے پچھلے کرت کرم بھاؤ سے رہت) سنتان کے درد و غم کو کیا محسوس کر سکتی ہے اور کرشو کی (جلتی ہوئی دو ہیٹں والی) لکڑی، گیس لیمپ ایتا دہ پرکاش مکھت شمع کی کیا قدر جان سکتی ہے اور پروانے کا جوتی کے اُوپر اپنا آپ نثار کرنے کے گیان کو ایک میل اور گند سے اُتپن ہوئی مکھی کیا جان سکتی ہے۔

پرمان شہنی کا

عنقا شکارِ کس نہ شود دام باز چین
کا اینجا ہمیشہ باد بدستت دام را
} دیوان حافظ

آنے والے سما کا ورنن جو سمئے آگیا اور چلنے لگا۔

بَرہ وَنٹھہ کالہ آسَن نَتھئی کیرن
ٹنگ ژرہ نَہٹھ پیَن ژیرلن سیت
ماجہ کوره اُتھہ واَس کرت نیرن
ڈوہہ دِن بَرن پَردِلن سیت (۱۵)

آگے کچھ سمئے آنے پر ایسے ایسے نیچ حالات ظاہر ہوں گے ناشپاتی اور سیب (پہلے ہی بے وقت) خوبانیوں کے ساتھ پک جائیں گے ماں اور بیٹی ہاتھ میں ہاتھ ملاکر سیر کو نکل جائیں گے اور دوسرے غیر پرشوں کے ساتھ اپنا سارا دن اور وقت گذار دیں گی (سیب ناشپاتی اور خوبانیوں کا اور ہی کچھ اشارہ ہے یہ بھیان منش آپ ہی سمجھ لیں۔

اور بھی اُوپر یکھت سما کا ورنن

کالی ست کُل گژھن پاتالی
اکالی زلہ مالہ ورشُن پیَن
ماہس ٹاکی تۂ میسہ کی پیالی
برہمن تہ ژرالی اکھوٹہ کھیَن (۱۶)

وقت ہوگا (جو آگیا) ست کُل ارتھات ست دھرم کا پرچار کرنے والے سریشٹ پُرش یعنی دھرم کی شکھشا کرنے والے اور دھرم کی رکھشا کرنے والے رشی منی۔ اُتم برہمن۔ پاتال کے نیچے ڈوب جائیں گے (ارتھات اپنے دھرم اور کرم سے بھرشٹ ہوجائیں گے۔ پاپوں کی ورِدی ہونے پر) بغیر ضرورت بے وقت برسات کی ورشہ مالائیں پڑتی رہیں گے۔ شراب کے پیالے اور مانس کے پلیٹ برہمن اور چنڈال اکٹھے بیٹھ کر کھائیں گے۔ پرمان۔ (ست کُل) سریشٹ پرُش در بھرشٹ جس جس کرم میں

ورتتے ہیں۔ سادھارن منش بھی ویسا ہی کیا کرتے ہیں وہ جس جس دھرم کو پرمان مانتے ہیں باقی لوگ بھی اُسی کے انوسار ورتتے ہیں۔ ہے ارجن دیکھو (بھو۔ بھوہ سواہا) تینوں لوکوں میں نہ تو میرا کچھ کرتیویہ کرم (کرنے کے یوگیہ کرم کرنا) باقی رہا ہے اور نہ تو کوئی اپراپت وستو پراپت کرنے کو رہ گئی ہے تو بھی میں کرم کرتا ہی رہتا ہوں۔ جو میں کداچت کرموں میں نہ ورت لوں گا۔ تو ہے ارجن سارے منش میرے ہی پنتھ کا انوکرن کریں گے اور جو میں کرم نہ کروں تو یہ سارے لوگ نشٹ ہو جائیں گے اور میں ورنہ سنکر کرتا ہونگا اور اس پرجا کا میرے ہاتھ سے ناش ہو جائے گا۔ (گیتا $\frac{۳}{۲۱/۲۴}$)

سمیند آگے آنے والے سما کا ورنن کرتی ہے۔

پرتھ تہ پوزت برہمن ژہلن
آگر کھٹن تہندہ ویدہ سیتی
ٹنچ سن دنھ تھاون مٹن
موہت من گژھک اہنکاری (۱۷)

(ایسے ہی کال کرم کرکے) برہمن وید شاستر کے پڑھنے اور سننے سے بھرشٹ ہو جائیں گے اور اُن کے من مانی ویدوں سے (شاستر اور ویدوں کے آگرارتھات منبعے یعنی کرم۔ کریا۔ دھرم۔ گیان۔ وگیان لوپت ہو کر چھپ جائیں گے (اور وہ براہمن) پٹن گاؤں سے چوری کرکے مٹن گاؤں میں چھپا کر رکھ دیں گے (ایسے ایسے کبر کرموں سے) اُن کا لوبھ میں موہت ہوا من اور بھی زیادہ مغرور اور اہنکاری ہو جائے گا۔

(نوٹ:۔ یہاں براہمن سے مراد۔ ہر ایک ذات کے براہمن۔ شکھشا کرنے والے سریشٹ پُرش)

اٹھ نیچ سن دِتھ تھاوِن مٹن
لوبھ بچھ بولن گیان نچ گیت
فٹ فٹ نیرن تم کتہ وٹن
ٹرک اے مالہ پھک پیر کڑ پتھ (١٨)

پشچات۔ جب یہ براہمن اوپر بھت وہ پٹن کی چوری کئے ہوئے مال کو مٹن میں لاکر رکھ دیں گے تب یہ لوبھ کے بھوکے (اپنا میش بڑھانے کے لئے لوگوں کو چھل کر) گیان کے گیت گاتے رہیں گے اور جگہ جگہ اپنا نام مشہور کرنے کے لئے فٹ فٹ کر نکلیں گے بتاؤ اُن پرشوں کا (ایسے کبر کرم کرنے سے) کون سا شبھ پھل ملے گا۔ ہی تات اگر تم بدھیمان اور چتر ہو (تو ایسے منشوں کے سنگت سے) اپنا پیر پیچھے ہٹاؤ ارتھات اِن کا سنگ تیاگ دو (یہاں پٹن اور مٹن سے مراد جعل سازی دغابازی وغیرہ ہے۔

سنسار نامئے توہ تچھی
موڈن کٹرئ تاوِنہ آیئے
گیانہ مُدرا پھئے یوگین کٹرئ
سو یوگہ کلہ کن پرزنہ آیئے (١٩)

یہ سنسار نام والی گرم کرطائی (کام۔ کرودھ۔ لوبھ۔ موہ ایتادہ کے بھیانک اگنی سے) طرف مورکھوں کے لئے تپائی گئی ہے۔ (اس سنسار نامئے کرطائی کے بھاؤ کو جاننے والی) گیان مُدرا تو یوگیوں کے لئے ہی ہے۔ اور وہ (گیانہ مُدرا) یوگ کے سادھنا کرنے سے پہچان کرنے میں آتی ہے۔

پرکرتہ رُوپ کرتاپن اور پرُش کا بھوکتاپن

زنِن زائیے رتی تے کتی
کرت وِدرس بہُو کلیش
فیرت دوار بزتہ داتی تتوی
بشوچھوئی کرُوڈھتے ژِین اُپدیش (۲۰)

گربھ وَتی استریوں کے وُدروں کو بہت سارا کشٹ اور کلیش دیکر اچھے اور بُرے (پُن آتما اور پاپ آتما) پیدا ہوئے (اپنا اپنا کرتہ کرم بھوگ کر) پھر نیا شریر دھارن کرنے کے لئے واپس موڑ کر دہیں کے وہیں (اُسی گربھ یاترا میں) پہنچ گئے (یہ مایا پتی) بشو مہا بھیانک ہے اس (آواگمن روپ جلنے مرنے کے) گیان اُپدیش کو وچار کر کے چنتن کرو۔

سمبند اُپدیکھت پرکرتی کے کرتاپن کا ورنن۔

سئے ماتا رُوپی پے دیئے
سئے بھاریا رُوپی کیہہ وشیش
سئے مایا رُوپی اَنت زوُ ہیئے
بشوچھوئی کروٹتے ژین اُپدیش (۲۱)

وہی (پرکرتی) ماتا رُوپ بن کر دُودھ - اَن پانی وغیرہ سے سینچا کر کے پالن کرتی ہے (سئے) وہی بھاریا رُوپ سے سنسار کی اُتپتی کو وشیش کر کے بڑھاتی رہتی ہے اور وہی انت کے سمئے پر مایا رُوپ بن کر شریر میں سے جیو کو نکال کر مار ڈالتی ہے (یہ پرکرتہ کا سوامی مایا پتی) بشو مہا بھیانک ہے اس (پرکرتہ رُوپ کرتاپن کے) گیان اُپدیش کو وچار کر کے چنتن کرتے رہو۔

وِدیا کھیا - اُدیر کھیت واکیہ ۱۹ - ۲۰ میں ورنت (کاریہ کارن ارتھات) شریر اور اندریوں کے کرتاپن کے لئے اُن کے اُتپن کرنے میں ہیتو پرکرتہ کہی

جاتی ہے اور پُرش سُکھ دُکھ بھوگنے میں ہیتو بن جاتا ہے یہ پُرش (جیو) پرکرتہ کے گُنوں کا بھوگ کرکے اپنے کو آپ ہی پرکرتہ کے جال میں لپیٹ کر باندھتا ہے۔ اِس واکیہ میں (سَے ماتا - سَے پھاریا - سَے بابا) اُسی کا ورنن ہے

پرمان۔ کاریہ ارتھات شریر - کارن ارتھات یندریاں - اُن کے اُتپن کرنے میں ہیتو پرکرتی کہی جاتی ہے اور پُرش (جیو آتما) سُکھ اور دُکھ بھوگنے میں ہیتو کہا جاتا ہے۔ پرکرتہ میں ستھت ہوا یہ پُرش (پرکرتہ رُوپ شریر کو ہی اپنا سرُوپ ماننے والا) پرکرتہ کے گنوں کا اُپہ بھوگ کرتا رہتا ہے اور پرکرتہ کے گُنوں کا یہ سنیوگ ہی پُرش کو بھلی اور بُری یونیوں میں جنم لینے کے لئے کارن ہو جاتا ہے۔ پرکرتہ کے گنوں کے ساتھ بیٹھکر دیکھنے والے کو انومودن کرنے والے کو - اور - پرکرتہ گنوں کے بڑھانے والے کو - اور پرکرتہ کے گنوں کا اُپہ بھوگ کرنے والے کو ہی اِس دہیہ میں پرپُرش مہیشور اور پرماتما کہتے ہیں۔ اس پرکار جو کوئی (منش) پُرش کو نرگن اور پرکرتہ کو ہی گنوں سمیت جانتا ہے وہ سب پرکار سے ورتتا ہوا بھی پھر جنم و مرن کو پراپت نہیں ہوتا (گیتا ۱۳/۲۰-۲۳)

سمیند ‌ ‌ کس بپ نتے کو سہ ماجی

کمئی لاجی باجی بٹ

کال گرٹھ ہک کونہہ نو بپ نہ ماجی

رانت کوہ لاجت باجی بٹ (۲۲)

کون تمہارا باپ اور کون تمہاری ماں (یعنی کل) کس نے تمہارے پیچھے (آپس میں کھیلنے کا دھاوا ارتھات) یہ سنسار رُوپی لین دین کی باجی بٹ

لگا دی۔ سمئے آنے پر جب تم یہاں سے جاؤ گی۔ اس وقت نہ تو تمہارا کوئی باپ اور نہ ماں ہی ہے۔ کیوں تم نے جان بوجھ کر اس اپنے باجی بٹ کو جاری رکھا۔

وگیان رازہ ہمس آست لوگٹ کولئی
اُپدیش کُس تام ژولئی کیاہ تام ہیتھ
گرٹہ گوبندئے گرٹن ہیُوت گولئی
گرٹہ ڈُول ژولئی پھل فول ہیتھ (۲۳)

ہی منش تم آپ ہی راج ہمس (ارتھات سویم پرکاش پرماتم سروُپ) ہوکر اور تم نے اپنے آپ کو (اودیا اور اگیان میں ڈال کر) گونگا پن اختیار کیا۔ کوئی شخص تمہاری کوئی وستو (ارتھات سنسار بھاونا روپ موہ تمہاری نشچئے آتمک بدھی کا وستو) لے کر بھاگ گیا۔ جس وقت کہ (مرتو کا سمئے آنے پر شریر روپی) چکی کا منہ بند ہوکر یہ شریر روپی چکی گھومنے سے بند ہو جائے گی۔ اسی وقت یہ چکی والا (جیو آتما اس شریر روپی چکی کو یہیں پھینک پھانک کر اپنی کمائی کا پونیہ پاپ روپی) سارا پھل دانہ دانہ اُٹھا کر اپنے ساتھ لے کر بھاگ جائے گا۔

سمبند نیم کُرت گربا۔ ژٗلس کرباییٔ
مرنہ برونٹھئی مربا۔ مرت تہ مرنبہ ہری (۲۴)

تم نے گربھ واس میں (نیم) پرمیشور کے آرادھنا کرنے کے لئے جو پتیہ نیم ارتھات پرتگیا کی تھی وہ کب تم کو یاد پڑے گی (وہ سب کچھ یاد کر کے اس پرمیشور کے آرادھنا کرتے ہیں) مرنے سے پہلے زندہ

ہی مرجا اس طرح سے مرنے پر تمہارا مرتبہ (ارتھات گیان اور اپنی پہچان) بڑھ جائے گی۔

پرمان۔ گربھ دھاری جیو کو نویں مہینے گربھ واس میں اپنے ہزاروں جنم نانا پرکار کے پونیاں اور نانا پرکار کے شبھ اور اشبھ کرم اور نانا پرکار کے انیک جنموں کے دکھ سکھ کے بھوگ مہا بھیانک کشٹ دینے والی اوستھائیں نظر میں آکر اور یاد پڑ پڑ کر اور مہا کشٹ ہونے پر گربھ واس میں یہ پرتگیا کرتا ہے کہ گربھ سے چھوٹ کر اشبھ کو ناش کرنے والے اور مکت پھل کو دینے والے پربرہم کا نشکام بھکتی سے آرادھنا کرتا رہوں گا۔ (گربھ اپنشد میں سے مختصر لکھا گیا۔

کُس ہا مالہ لوسئی نہ پکان پکان
پرشن کُس ہا مالہ لوسئی نہ ولنگان سمیر
کُس ہا مالہ لوسئی نہ مران نہ زوان
کُس ہا مالہ لوسئی نہ کران ننداا (۲۵) ۱

ہی تات کون چلتے چلتے نہیں تھکا۔ ہی تات کون سمیر پربت کو اولنگھن کرتے کرتے نہیں تھکا۔ ہی تات کون مرتے اور جیتے نہیں تھکا۔ ہی تات کون نندائیں کرتے کرتے نہیں تھکا۔

زل ہا مالہ لوسئی نہ پکان پکان
اُتر سریہ لوسئی نہ ولنگان سمیر

چندرمہ لوسئی نہ زوان تہ مران
منش لوسئی نہ کران نندا (۲۶)

ہی تات پانی چلتے چلتے (بہتے بہتے) نہیں تھکا۔ سورج سمیر پربت کو اولنگھن کرتے کرتے نہیں تھکا۔ چندرما مرتے اور جنم لیتے لیتے نہیں تھکا اور منش نندائیں کرتے کرتے نہیں تھکا (ان دو واکیوں میں بہت سوکشم گیان بھرا ہوا ہے وچارنیہ ہے)

اوم شانتی! شانتی!! شانتی!!!